تحقیقی مقالہ برائے ایم ایس اردو

مشتاق احمد یوسفی کی نثر میں ادبی، علمی اور ثقافتی ماخذ کے حوالے: تحقیقی مطالعہ

محقق

صفیہ شاہد

213FLL/MSURDU/S17

نگران

ڈاکٹر نجیبہ عارف

پروفیسر شعبہ اردو

شعبۂ اردو۔ کلیۂ زبان و ادب

بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد

International Islamic Univ
CENTRAL
LIBRARY
ISLAMABAD

Accession No TH 25134

MS
891.4391
حص فح

۱۔ اردو نثر ۔۔ حوالہ جات
۲۔ اردو نظم ۔ حوالہ جات
۳۔ اردو ادب ۔۔ حوالہ جات
۴۔ حوالہ جاتی مطالعہ ۔۔ اردو ادب

BK677066

Rupees 50 ۵۰ روپیہ

بیان حلفی

منکہ **مسماۃ صفیہ شاہد دختر شاہد اقبال** حامل شناختی کارڈ نمبر **37203-0976643-0** ہوں کہ:۔

یہ کہ رجسٹریشن نمبر 213FLL/MSURDU/S17 حلفیہ بیان دیتی ہوں کہ میں نے اپنا تحقیقی مقالہ برائے ایم ایس اردو بعنوان مشتاق احمد یوسفی کی نثر میں ادبی، علمی اور ثقافتی ماخذ کے حوالے ڈاکٹر نجیبہ عارف کی نگرانی میں مکمل کیا ہے۔

یہ مقالہ سرقے سے پاک ہے اس میں تحقیق وتنقید کے اصولوں کو مدنظر رکھا گیا ہے نیز اس موضوع پر اس سے پہلے کہیں کام نہیں ہوا اور یہ کام سرقے سے پاک ہے۔

لہذا متذکرہ بالا بیان حلفی میرے بہترین علم ویقین کے مطابق درست اور حقیقت پرمبنی ہے کوئی امر مخفی یا پوشیدہ نہ رکھا گیا سند لکھ دی ہے۔ تاکہ بوقت ضرورت کام آوے المرقوم **23-01-2021**

ATTESTED

من محلفہ دستخط ونشان انگوٹھا

مسماۃ صفیہ شاہد دختر شاہد اقبال

شناختی کارڈ نمبر **37203-0976643-0**

گواہ شد

سجاد حسین ولد محمد حسین

شناختی کارڈ نمبر 38301-1859197-5

مظہر شاہد ولد مشتاق احمد اقبال برائے
بیان حلفی ساکن روڈی ملکوال،
ڈاکخانہ خاص، تحصیل تلہ گنگ،
ضلع، چکوال
37203-0976643-0

... ز احمد اشٹام وینڈر ...
(لائسنس نمبر 221) مین بازار شکریال راولپنڈی

مالیت اشٹام 500/- رجسٹر نمبر 4652

تاریخ 23/11/2021 مقصد برائے بیان حلفی

آفس ہذا میں اصل شناختی کارڈ اور اصل بندے کے حاضر ہونے
یہ اشٹام پیپر جاری کیا جاتا ہے۔ مقصد واضح طور پر لکھ دیا جاتا ہے
از خود خالی اشٹام پیپر پر لکھنے والا اس پر اپنے طور پر جعلی دستاویزات
کی تکمیل و تصدیق غلط معلومات دینے والا خود ذمہ دار ہوگا
... اشٹام فروش کا اس سے کوئی تعلق واسطہ نہ ...

الجامعة الاسلامیۃ العالمیۃ

بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد

شعبۂ اردو۔ کلیہ زبان وادب

تصدیق نامہ

تصدیق کی جاتی ہے کہ **صفیہ شاہد** رجسٹریشن نمبر 213FLL/MSURDU/S17 نے ایم۔ ایس۔ اردو کی ڈگری کی تکمیل کے لیے مقالہ بعنوان **"مشتاق احمد یوسفی کی نثر میں ادبی، علمی اور ثقافتی مآخذ کے حوالے: تحقیقی مطالعہ"** میری زیر نگرانی رقم کیا ہے۔ میں تصدیق کرتی ہوں کہ اس موضوع پر اس سے پہلے کہیں کام نہیں ہوا اور یہ کام سرقے سے پاک ہے۔

نگران: ڈاکٹر نجیبہ عارف

پروفیسر، شعبۂ اردو

ACCEPTANCE BY THE VIVA VOCE COMMITTEE

Name of the Student: **Safia Shahid**

Title of the Thesis: مشتاق احمد یوسفی کی نثر میں ادبی، علمی اور ثقافتی ماخذ کے حوالے: تحقیقی مطالعہ

Registration No: **213-FLL/MSURD/S17**

Accepted by the Department of Urdu, Faculty of Languages & Literature, International Islamic University, Islamabad, in partial fulfillment of the requirements for the Master of Philosophy degree in Urdu.

VIVA VOCE COMMITTEE

Chairperson Viva Committee:

Dr. Humaira Ishfaq
Chairperson Department Of Urdu Female IIUI

External Examiner:

Dr. Mussarat Parveen
Professor
Faculty of Languages & Literature,
Islamabad

Internal Examiner:

Dr. Ghulam Farida
Assistant Professor
Department Of Urdu, IIUI,
Islamabad

Supervisor:

Dr. Najeeba Arif
Professor
Department Of Urdu, IIUI,
Islamabad

بسم الله الرحمن الرحيم

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	ص
	پیش لفظ	۵
باب اوّل:	مشتاق احمد یوسفی کی نثر: اجمالی جائزہ	۸
باب دوم:	مشتاق احمد یوسفی کی نثر میں ادبی حوالہ جات	۱۶
باب سوم:	مشتاق احمد کی نثر میں علمی و تاریخی حوالہ جات	۱۶۰
باب چہارم:	مشتاق احمد یوسفی کی نثر میں ثقافتی حوالہ جات	۱۶۸
	ماحصل	۲۱۸
	کتابیات	۲۲۷

پیش لفظ

مشتاق احمد یوسفی اردو ادب میں بلند مقام پر فائز وہ ادیب ہیں جن کی تحریر قاری کو مسکرانے کے ساتھ ساتھ کچھ سوچنے پر بھی مجبور کرتی ہے۔ فکر اور مسکراہٹیں بیک وقت بکھیرنے والے ادیب ۲۰ جون ۲۰۱۸ کو دنیائے فانی سے رخصت ہو گئے اور ۲۹ جون ۲۰۱۸ بروز جمعہ مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد میں تعزیتی ریفرنس رکھا گیا۔ اس تقریب میں ڈاکٹر نجیبہ عارف صاحبہ سمیت کئی نامور شخصیات نے مقالہ جات پڑھے۔ اس تقریب کے دوران یوسفی صاحب کی کثیر الجہات نثر اور ذہین و فطین شخصیت پر احباب نے گفتگو کی جس سے اس موضوع کی جانب دھیان گیا۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف صاحبہ کی رہنمائی میں خاکہ بنایا اور پیش کر دیا۔

میرے مقالے کا عنوان **"مشتاق احمد یوسفی کی نثر میں ادبی، علمی اور ثقافتی ماخذ کے حوالے: تحقیقی مطالعہ"** ہے۔

پہلا باب یوسفی صاحب کے تعارف اور تصانیف کے اجمالی جائزے پر مشتمل ہے، دوسرا باب ادبی حوالہ جات کا ہے جس میں یوسفی کی نثر میں موجود شعری حوالہ جات کی فہرست شعراء کی الف بائی ترتیب سے پیش کی گئی ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کل کتنے شعراء کے کتنے اشعار برتے گئے ہیں اور پانچوں کتابوں میں کتنے مقامات پر استعمال ہوئے ہیں نیز ان حوالہ جات کی نوعیت کیا ہے، آیا وہ تحریف کی صورت میں شامل کیے گئے ہیں، تضمین ہے، جملے کی صورت میں ہیں یا اصل شعر / مصرعہ شامل متن ہے۔ تیسرے باب میں تمام تصانیف میں موجود تاریخی شخصیات کے حوالہ جات کو قلم بند کیا گیا ہے، اس باب میں علمی و ادبی کتب کی فہرست بھی شامل ہے۔ یہ کتب مختلف اصناف سخن پر مبنی ہیں اور ان میں مشرقی و مغربی دونوں طرف کے مصنفین کی کتب شامل ہیں۔ چوتھا باب ثقافتی حوالہ جات پر مشتمل ہے جس میں ذیلی عنوانات کے طور پر مختلف مقامات، حیوانات، اشیائے خورد و نوش، متفرق زبانوں کے الفاظ، رنگوں کے نام، مذہبی و اساطیری حوالہ جات، اور مختلف زبانوں سے منسوب کہاوتیں شامل ہیں۔ آخری باب ماحصل کا ہے جس میں خاکے میں پیش کردہ تحقیقی سوالات کے مطابق اس تحقیق کا مجموعی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

مقالے کے لیے موضوع منتخب ہو جانے کے بعد میم سے وعدہ کیا تھا کہ جلد از جلد کام مکمل کروں گی مگر وہ وعدہ ہی کیا جو وفا ہو جائے۔ اس دوران جاب کے بکھیڑے، بی ایڈ کی مصروفیات اور دیگر ادبی سرگرمیاں جاری

رہیں۔ مقالہ نگاری کی طرف سے ایک لمحے کو بھی دھیان ہٹا نہیں مگر کام بہت سست روی سے چلتا رہا۔ مشتاق احمد یوسفی کی نثر میں ادبی، علمی اور ثقافتی حوالہ جات کی نشاندہی سے لے کر ماخذات کی تلاش تک کئی مسائل اور رکاوٹیں تھیں، جن میں جاب کے ساتھ لائبریری کے چکر، بی ایڈ کی ورکشاپس، امتحان، مشقیں اور کورونا کی مہربانیاں شامل رہیں۔ لیکن یہ بات مسلم حقیقت ہے کہ انسان کو درپیش ہر سفر کی کوئی نہ کوئی منزل ہوتی ہے، یہ سفر بھی جلد یا بدیر اپنے اختتام کو پہنچا۔

اس سفر کی تکمیل پر میں اُس قادرِ مطلق ذات پاک کی شکر گزار ہوں کہ ہر کام جس کے "کُن" کا محتاج رہتا ہے۔ میری سپروائزر ڈاکٹر نجیبہ عارف صاحبہ کا خصوصی شکریہ جن کی سرپرستی میں مقالہ لکھنا مجھ ایسی طفل مکتب اور کوتاہ نظر طالبہ کے لیے اعزاز ہے اور یہ بھی کہ جن کو موضوع کے انتخاب سے لے کر مقالے کی تکمیل تک میں نے جتنا تنگ کیا انہوں نے اتنی ہی مرتبہ خندہ پیشانی سے ہر سوال کی تشفی مدلل جواب سے فرمائی۔ میرے والدین کا دلی شکریہ جن کی محبتوں کی میں مقروض ہوں، جن کی بدولت میں یونیورسٹی کے درجے تک پہنچنے والی خاندان کی پہلی لڑکی کہلائی، اور جن کا میری تمام کامیابیوں پر اولین حق ہے۔ میرے بہن بھائیوں (بالخصوص انعم فاطمہ)، کزن نجمہ بی بی اور بہت پیاری دوست فرحین خالد کا شکریہ جو میری ہمت بندھاتی رہیں اور کسی صورت مایوس نہیں ہونے دیا۔ اس مقالے کے لیے مواد کی فراہمی میں معاونت کے لیے انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کی لائبریری، انتظامیہ اکادمی ادبیات اسلام آباد اور انتظامیہ مقتدرہ قومی زبان کا بھی شکریہ۔ علاوہ ازیں وہ تمام احباب جن کی دعائیں اور نیک تمنائیں اس سفر میں زادِ راہ کے طور پر ہم سفر رہیں ان سب کے لیے دعا ہے کہ:

خدائے بزرگ و برتر جو تمام بلندیوں کا مالک ہے سب کو شاد و آباد رکھے۔ آمین!

صفیہ شاہد

ایم ایس اردو

باب اوّل:

مشتاق احمد یوسفی کی نثر نگاری: اجمالی جائزہ

باب اوّل:

مشتاق احمد یوسفی کی نثر نگاری: اجمالی جائزہ

مشتاق احمد یوسفی کا تعارف:

مشتاق احمد یوسفی کا تعلق بھارت کے شمال مغرب میں واقع ایک ریاست "راجھستان" کے ضلع "ٹونک" سے تھا۔ آپ کے والد کا نام عبدالکریم اور والدہ کا نام مسعود جہاں تھا۔ آپ کے آباؤ اجداد ریاست ٹونک کے مقامی تھے۔ یوسفی صاحب کی تاریخ پیدائش کے حوالے سے یہ ذکر تو ملتا ہے کہ وہ یکم محرم کو ستوانسا (راجھستان) کے علاقے میں پیدا ہوئے مگر ان کی کتاب زرگزشت میں بھی سنہ پیدائش نہیں لکھا گیا۔[۱]

یوسفی نے اپنی زندگی کے ابتدائی آٹھ سال ٹونک میں گزارے اور وہیں سے ابتدائی تعلیم کا آغاز کیا۔ تیسری جماعت کے بعد جے پور کارخ کیا تاکہ تعلیم کا سلسلہ جاری رہ سکے۔ آپ نے میٹرک کی سند مہاراجہ ہائی سکول جے پور سے حاصل کی۔ میٹرک کے بعد مہاراجہ کالج جے پور سے بارہویں جماعت کا امتحان اول درجے میں پاس کیا اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔ مشتاق احمد یوسفی کو یہ اعزاز بھی حاصل ہوا کہ وہ وہ راجپوتانہ بورڈ (مہاراجہ کالج جے پور) سے گولڈ میڈل پانے والے پہلے مسلمان طالب علم تھے۔ ایسا ہی اعزاز بی اے کی ڈگری پر بھی حاصل کیا جو کہ مہاراجہ کالج جے پور (آگرہ یونیورسٹی کے زیر اہتمام) مکمل کی اور انگریزی زبان میں نمایاں کارکردگی پر "کرنل اوگلدوی ایوارڈ" پایا۔ یہ ایوارڈ بھی حاصل کرنے والے آپ پہلے مسلمان طالب علم تھے۔ آپ نے فلسفے میں ایم اے کیا اور اس کے علاوہ ایل ایل بی کی ڈگری بھی کی۔ اس دوران عربی زبان بھی سیکھتے رہے۔[۲]

حصول تعلیم سے فراغت پاتے ہی ۱۹۴۶ء میں "انڈین آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس سروس شپ آل انڈیا" کا امتحان پاس کیا لیکن نظر کی کمزوری کے باعث شمولیت اختیار نہ کر سکے[۳]۔ ۱۹۴۶ء میں ہی "پرووِنشل سول سروس" میں آگئے اور دسمبر ۱۹۴۹ء تک ڈپٹی کمشنر اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کے عہدے پر تعینات رہے۔ ۱۹۴۶ء میں ہی آگرہ کی ایک ایم اے فلسفہ اہل زبان خاتون، ادریس فاطمہ سے شادی کر لی جن سے مشتاق احمد یوسفی کے دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہوئیں۔ آپ کے دونوں بیٹے ارشد اور سروش انجینئر جب کہ دونوں بیٹیاں رخسانہ اور سیما ڈاکٹر ہیں۔

۱۹۴۸ء میں خاندان کے لوگ ہجرت کر کے پاکستان کے شہر حیدر آباد آچکے تھے جب کہ یوسفی صاحب ۱۹۵۰ء میں اپنا عہدہ چھوڑ کر پاکستان آئے۔ یہاں مسٹر ایم اے اصفہانی (قائد اعظم کے رفقاء میں سے ایک) نے آپ کو اپنی ایک پرائیویٹ ہوائی کمپنی میں تقرری دی مگر ایک جہاز کریش ہونے کے واقعے کے بعد یوسفی نے یہ ملازمت جاری نہ رکھی۔ مسٹر ایم اے اصفہانی "مسلم کمرشل بینک لمیٹڈ" کے چیئر مین تھے لہٰذا وہ یوسفی صاحب کو بینک کی ملازمت میں لے آئے، یوں مشتاق احمد یوسفی نے بینکنگ کے شعبے میں اپنی عملی زندگی کا آغاز کیا۔

۱۹۷۷ء سے ۱۹۷۸ء تک آپ "بینکنگ کونسل آف پاکستان" کے چیئر مین رہے۔اس دوران "ڈائریکٹر انوسٹمینٹ کارپوریشن آف پاکستان"، "وائس چیئر مین آف کونسل آف دی انسٹی ٹیوٹ آف بینکرز ان پاکستان" اور "چیئر مین ایڈیٹوریل آف بینکرز ان پاکستان" کے اعزازی عہدوں پر بھی فائز رہے۔

جنوری ۱۹۷۹ء میں آپ لندن چلے گئے اور ۱۹۹۰ء تک "بی سی سی آئی" کے ایڈوائزر رہے۔ ۱۹۹۰ء میں ریٹائرمنٹ کے بعد پیشہ وارانہ سرگرمیوں کے ختم ہو جانے پر روشنیوں کے شہر کراچی میں قیام کیا۔اس دوران آپ مطالعہ کرتے، ادبی محافل میں اٹھتے بیٹھتے اور دیگر تقریبات میں شرکت کرتے رہے۔ادبی تخلیقات میں آپ نے کل پانچ کتابیں لکھیں جو سیاست، مذہب، سماج، تہذیب اور ثقافت کے تمام رنگوں کو خود میں سموئے ہوئے ہیں۔ آپ کی چار کتابیں آپ کی زندگی میں ہی اور پانچویں کتاب وفات کے بعد منظر عام پر آئی۔ آپ ۲۰ جون ۲۰۱۸ء کو اس دار فانی سے رخصت ہو گئے۔

مشتاق احمد یوسفی کی کتابوں کا تعارف:

یوسفی صاحب کی ادبی زندگی کا باقاعدہ آغاز ۱۹۵۵ء میں ہوا جب لاہور کے ماہ نامہ "سویرا" میں پہلا مضمون بعنوان "صنف لاغر" چھپا۔[۳]

آپ کی پہلی کتاب "چراغ تلے" ۱۹۶۱ء میں مکتبہ جدید لاہور سے شائع ہوئی۔چراغ تلے کا انتساب 'والد مرحوم' کے نام ہے اور اس کتاب میں بارہ مضامین ہیں جن کے عناوین یہ ہیں، "پڑیے گر بیمار"، "کافی"، "یادش بخیریا"، "موذی"، "سنہ"، "جنون لطیفہ"، "چارپائی اور کلچر"، "اور آنا گھر میں مرغیوں کا"، "کرکٹ"، "صنف لاغر"، "موسموں کا شہر"، "کاغذی ہے پیرہن" شامل ہیں۔

چراغ تلے شائع ہونے کے ۹ سال بعد ان کی دوسری کتاب خاکم بدہن ۱۹۷۰ء میں منظر عام پر آئی۔یہ کتاب مکتبہ اردو ڈائجسٹ سمن آباد لاہور سے شائع ہوئی جسے بعد ازاں مکتبہ دانیال کراچی سے بھی شائع کیا گیا۔خاکم بدہن کا مقدمہ "دست زلیخا" کے نام سے ہے اور اس کتاب میں آٹھ مضامین شامل ہیں جن کو یوسفی صاحب نے "خاکے اور مزاحیے" کا نام دیا۔خاکم بدہن میں "صبغے اینڈ سنز"، "سیزر ماتا ہری اور مرزا"، "بارے

آلو کا کچھ بیاں ہو جائے"، "پروفیسر"، "ہوئے مر کے ہم جو رسوا"، "ہل اسٹیشن"، "بائی فوکل کلب"، اور "چند تصویر بتاں" شامل ہے۔ اس کتاب کا انتساب یوسفی صاحب کی زوجہ محترمہ کے نام ہے۔

خاکم بدہن کی اشاعت کے ۶ سال بعد ان کی تیسری کتاب زرگزشت ۱۹۷۶ء میں مکتبہ دانیال کراچی سے شائع ہوئی۔ اس کتاب کا مقدمہ "تزک یوسفی" کے عنوان سے لکھا گیا۔ یہ کتاب یوسفی صاحب کی سوانح نو عمری کہلاتی ہے۔ اس کے گیارہ ابواب میں، "سبق یہ تھا پہلا کتاب ربا کا"، "رہے دیکھتے اوروں کے عیب وہنر"، "کیا کوئی وحشی اور آ پہنچا یا کوئی قیدی چھوٹ گیا"، "علم دریاؤ"، "پروٹوکول"، "فینی ڈارلنگ"، "کوئی قلزم کوئی دریا کوئی قطرہ مد دوے"، "جانا ہمارا کاک ٹیل پارٹی میں"، "نانک"، "موصوف" اور "موصوفہ" شامل ہیں۔ اس کتاب میں یوسفی صاحب نے اپنی بینک کی زندگی کے احوال کے ساتھ ساتھ معاشرے کے اچھے اور برے رویوں کی بھی نشاندہی کی ہے۔ اس کتاب کا انتساب یوسفی صاحب کے دوستوں "فضل حسن اور مسرت علی صدیقی" کے نام ہے۔ ۱۹۷۶ء میں اس کی اشاعت کے ساتھ ہی اسے آدم جی ادبی ایوارڈ سے نوازا گیا۔

زرگزشت کے ۱۴ سال کے بعد ۱۹۹۰ء میں یوسفی صاحب کی چوتھی کتاب "آب گم" منظر عام پر آئی۔ اس کتاب کا مقدمہ "غنودیم غنودیم" کے عنوان سے لکھا گیا۔ اس کتاب کی پہلی اشاعت مکتبہ دانیال کراچی کے زیر اہتمام ہوئی۔ یہ کتاب بر صغیر پاک وہند کی تقسیم کے نتیجے میں ہجرت کرنے والوں کے حالات اور اثرات کے بارے میں ہے۔ اس کتاب کا انتساب ان کے بچوں 'ارشد، سروش، رخسار اور سیما' کے نام ہے۔

"آب گم" کے ابواب کی تعداد پانچ ہے، جن میں "حویلی"، "سکول ماسٹر کا خواب"، "کار کابلی والا اور الہٰ دین بے چراغ"، "شہر دو قصہ" اور "دھیرج گنج کا پہلا یادگار" مشاعرہ شامل ہیں۔ اردو کے سرمایے میں اس کتاب کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ اس کتاب کی اشاعت اور کامیابی کا ثبوت یہ بھی ہے کہ مشتاق احمد یوسفی کو "ہجرا ایوارڈ" سے نوازا گیا۔ اس کتاب کو باقی کتابوں کی نسبت زیادہ پذیرائی ملی اور ادب میں اس کی اہمیت کو تسلیم کیا گیا۔

یوسفی صاحب کی پانچویں کتاب "شام شعر یاراں" ہے جو کہ جہانگیر بکس کراچی سے ۲۰۱۴ء میں شائع کی گئی۔ اس میں یوسفی صاحب کی وہ تقاریر، یا خطبات ہیں جو انہوں نے مختلف مواقع پر پیش کیے تھے۔ اس کتاب میں اکیس مضامین یا ابواب ہیں۔ جن میں "قائد اعظم فوجداری عدالت میں"، "کیس ہسٹری"، "ایسا کہاں سے لاؤں کے تجھ سا کہیں جسے"، "انڈس ویلی سکول آف آرٹ اینڈ آرکیٹیکچر"، "کلاہ مرزی"، "فرمودات فیضی"، "لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز"، "نیرنگ فرہنگ"، "مہر دو نیم"، "چادر چاند بی بی اور کالم بھر چاندنی"، "یادیار طرحدار"، "آم رو ہو اور بچھو"، "سد سمندری"، "ضمیر واحد متبسم"، "مسند صدارت پر اولتی کی ٹپاٹپ"، "شاہ جی کی

کہانی دوسرے شاہ جی کی زبانی"، "الطاف گوہر اور گڑ کی ڈلی"، "یہاں کچھ پھول رکھے ہیں"، "میں اختتام ہوں ایک عہد کے فسانے کا"، "پلکوں سے پینٹ کرنے والا مصور"، "قصہ خوانی بازار سے کوچہ ماضی گیراں تک" شامل ہیں۔

مشتاق احمد یوسفی کی نثر کی مجموعی خصوصیات:

یوسفی کی نثر کئی خصوصیات کی حامل ہے۔ یوسفی بیک وقت ایک مفکر، فلسفی، مسیحا، اور مزاح نگار ہیں۔ ان کی نثر میں جا بجا اقوال، مشہور ادبی شخصیات کے حوالے، اشعار، مصرعے اور ان مصرعوں کی تحریف ملتی ہے۔ کہیں یوسفی تحریف سے مزاح کا کام لیتے ہیں تو کہیں اپنی بات میں وزن پیدا کرنے کے لیے کسی فلسفی کا قول نقل کرتے ہیں۔

مشتاق احمد یوسفی نے نہ صرف مشرقی ادباء کو اپنی تحریر کی زینت بنایا ہے بلکہ مغربی مفکرین کے اقوال اور اسلوب کا بھی ذکر کیا ہے۔ کہیں وہ کسی ادیب کا حوالہ دیتے ہیں تو کہیں کسی کے اسلوب کا ذکر مزاح کے پیرائے میں کرتے ہیں۔ اس حوالے سے مجنوں گورکھپوری لکھتے ہیں:

> یوسفی کی تحریروں کو پڑھتے وقت ذہن خود بخود چاسر، گولڈ اسمتھ، چارلس لیمب، ڈکنس اور رابرٹ لوئی اسٹیونس کے اسالیب ظرافت کی طرف منتقل ہوتا رہتا ہے۔[۵]

یوسفی کی تحریروں میں محاورات، اقوال، فلسفہ کی موجودگی، مختلف زبانوں کے الفاظ، تاریخ کے حوالے، کردار نگاری، واقعاتی مزاح، تحریف، صنعت تجنیس اور تشبیہات و استعارات جیسے کئی حربے آپ کے اسلوب میں مشکل پسندی کے عکاس ہیں لیکن یہ تمام حربے آپ کی نثر کو دلچسپ اور منفرد بناتے ہیں اور اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ یوسفی کا مشاہدہ اور مطالعہ ایک عام قاری کا مشاہدہ و مطالعہ نہیں تھا۔ آپ کی نثر معلومات و افکار کا ایک بڑا ذخیرہ ہے۔ بی بی رضا خاتون لکھتی ہیں:

> یوسفی نے مختلف اصناف ادب کی تکنیکیں اور اجزاء کو استعمال کر کے اپنی تحریروں کو بیک وقت ہمہ صنفی خصوصیات کا حامل بنالیا ہے۔[۶]

یوسفی صاحب مزاحیہ کردار نگاری کے ذریعے مزاح تخلیق کرتے ہیں جیسے زرِ گزشت میں اینڈرسن کا خاکہ یا بشارت کا کردار آب گم میں متعارف کروایا ہے جو بظاہر سنجیدہ ہے مگر ان کی حرکتوں مثلاً، بوکھلانا، کسی حال میں مطمئن اور خوش نہ ہونا، حالات سے شکوے کرتے رہنا، پر قاری مسکرا تا بھی جاتا ہے۔

تحریف یوسفی کا بڑا حربہ ہے جس کے ذریعے وہ اپنی نثر کو ذو معنویت عطا کرنے کے ساتھ ساتھ مزاح کا تڑکا بھی لگاتے جاتے ہیں۔ جیسے وہ اقبال کے مصرعے "کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں" میں لفظ "زمانے" کو "زنانے" سے بدل دیتے ہیں اور نیا مصرع کچھ یوں بن جاتا ہے کہ "کیا زنانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں"۔[۷] یوسفی کی نثر میں

تحریف کے حوالے سے شمس الرحمان فاروقی لکھتے ہیں کہ پرانی باتوں، خاص کر زمانہ گزشتہ کے اشعار اور عبارات کو پر لطف تحریف کے ساتھ پیش کرنا یوسفی کا خاص انداز ہے[۸]۔

یوسفی نے کہیں تشبیہات و استعارات کو مزاح تخلیق کرنے کے لیے برتا ہے اور کہیں لفظی مزاح لکھا ہے۔ صنعت تجنیس یوسفی کی نثر میں جابجا نظر آتی ہے جس میں وہ دو الفاظ میں کوئی نہ کوئی مشابہت یا مطابقت ڈھونڈ لیتے ہیں۔ مثال کے طور پر چراغ تلے میں لکھتے ہیں:

> میں گھر میں مرغیاں پالنے کا روادار نہیں، میرا راسخ عقیدہ ہے کہ ان کا صحیح مقام پیٹ اور پلیٹ ہے۔[۹]

لفظ پیٹ اور پلیٹ میں محض "ل" کی موجودگی سے صنعت تجنیس تخلیق کر لی گئی ہے۔

تشبیہات کا بھی منفرد استعمال یوسفی کی نثر میں دکھائی دیتا ہے۔ یوسفی عام حرف تشبیہ استعمال کر کے تشبیہات کو نبٹاتے نہیں ہیں بلکہ طویل جملوں کی صورت میں لکھتے ہیں۔ جیسے ذیلی جملے میں حکومت اور قوالی کو آپس میں تشبیہ دی ہے۔

> حکومت اور قوالی میں گاتا تو در اصل اک ہی شخص ہے باقی ماندہ فقط تالی بجاتے ہیں۔ مگر سمجھتے یہ ہیں کہ وہ بھی برابر گا رہے ہیں۔[۱۰]

مشتاق احمد یوسفی نے اپنی تصانیف میں غالب سے لگاؤ اور پسندیدگی کا جابجا اظہار کیا ہے۔ وہ غالب کے اشعار اور مصرعوں سے اپنے ابواب کے عناوین کا انتخاب کرتے ہیں تو کہیں ان ہی اشعار میں ہلکی سی تبدیلی کر کے مزاح کے لیے استعمال کر لیتے ہیں۔ یوسفی کا ہاں ایک اور منفرد تجربہ بھی ملتا ہے جس میں وہ مختلف اشعار کو نثر میں جملوں کی صورت میں شامل کرتے ہیں۔

> مرزا غالب کے قویٰ مضمحل ہوئے تو وہ اس نتیجے پر پہنچے تھے کہ تندرستی نام ہے عناصر میں اعتدال کا! مجھے غالب اور تندرستی دونوں، بہت عزیز ہیں۔[۱۱]

یوسفی کے ہاں موضوعات کا ایک وسیع تنوع ہے اور یہ تنوع ان کے گہرے مشاہدے اور مطالعے کا عکاس ہے۔ یوسفی کا پہلا موضوع انسان دوستی ہے اور دیگر موضوعات اسی انسان کے گرد گھومتے ہیں جن میں عشق و محبت، نرم دلی، حساسیت، ثقافت، معاشرتی برائیاں، تاریخ، سیاست، وطن سے محبت، زبان، متروک الفاظ اور ان کے معنی، ماضی پرستی، بینک سے وابستہ افراد کی زندگی اور رسوم و رواج شامل ہیں۔ محبت اس کائنات کا مرکزی نقطہ ہے اور اسی کے گرد یہ کائنات گھومتی ہے۔

اگرچہ یوسفی نے سیاست اور تاریخ کو اپنی تحریروں کا حصہ بنایا ہے مگر بہت محتاط بھی نظر آتے ہیں اور سیاست یا تاریخ کے موضوع کو بس چھوتے ہوئے گزر جاتے ہیں۔ یوسفی کے ہاں اپنی رسومات اور اقدار سے انسان

کے کٹ جانے پر افسوس کا تاثر ملتا ہے۔ وہ اپنی تحریر میں کسی روایت کے قدیم یا متروک ہونے پر اظہار افسوس کرتے ہیں جیسے آب گم میں چارپائی کا کلچر ختم یا کم ہونے کا ذکر کرتے ہیں یا مختلف رنگوں کے ناموں کے متروک ہونے پر اظہار افسوس کرتے ہیں۔

یوسفی کے ہاں جنسی بے راہ روی کا موضوع بھی موجود ہے۔ کہیں وہ فحش کتابوں کی زیادہ بکری کا ذکر کرتے ہیں اور کہیں فحش کتابوں کا کاغذ کھا کر بانجھ ہو جانے والی دیمک کا اشارتاً ذکر کر کے نئی نسل میں جسمانی و جنسی کمزوریوں کی جانب اشارہ کرتے ہیں۔ کہیں کہیں یونانی دواؤں اور حکیموں کا ذکر بھی ملتا ہے۔

یوسفی کے ہاں مرد اور عورت دونوں کی نفسیات کا ذکر ملتا ہے۔ عورت کس طرح اپنی صحت اور عمر کو لے کر حساسیت کا مظاہرہ کرتی ہے اور مرد کس طرح محبت اور عشق کے جھانسے دینے سے باز نہیں آتا۔

مشتاق احمد یوسفی زمانہ شناس ادیب کے طور پر سامنے آتے ہیں جن کے ہاں پیش آنے والے واقعات اسی دنیا کے ہیں مگر ان واقعات کو پیش کرنے کا اسلوب منفرد ہے۔ جو ایک درد مند دل اور حساس طبیعت رکھتے ہیں۔ وہ بطور ذمہ دار لکھاری، سنجیدہ مسائل کو مزاح کے لطیف پیرائے میں لپیٹ کر پیش کر دیتے ہیں جہاں قاری مسکراتا بھی جاتا ہے اور آنکھ کا ایک کونا بھیگا بھی رہتا ہے۔

موضوع کا تعارف:

مشتاق احمد یوسفی کی نثر متنوع خصوصیات کی حامل ہے، ان میں سے ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ ان کے ہاں بے شمار ادبی، علمی، تاریخی اور ثقافتی حوالہ جات ملتے ہیں۔ یہ حوالہ جات اقتباسات، اقوال، فلسفیانہ نظریات، اشعار، مصرعوں کی تحریف اور ثقافتی حوالوں کی صورت میں موجود ہیں۔ اس مقالے کا مقصد ان ادبی، علمی و تاریخی اور ثقافتی حوالہ جات کی نشاندہی کرنا اور ان کے ماخذات تلاش کرنا ہے۔ اس مقصد کے لیے مشتاق احمد یوسفی کی نثر میں سے حوالہ جات کی جامع فہرست بنائی گئی ہے، پھر موضوع وار درجہ بندی کے بعد ماخذات تلاش کیے گئے ہیں۔

حوالہ جات

۱. مشتاق احمد یوسفی،زر گزشت(کراچی:مکتبہ دانیال،۲۰۰۴)،ص ۱۵۔

۲. طارق حبیب،مشتاق احمد یوسفی :شخصیت اور فن(اسلام آباد:اکادمی ادبیات پاکستان،۲۰۰۸)،ص ۲۱۔

۳. ایضاً۔

۴. ایضاً،ص ۳۸۔

۵. مجنون گورکھ پوری،"مشتاق احمد یوسفی کا فن" مشمولہ مشتاق احمد یوسفی کچھ یادیں کچھ باتیں،مرتبہ:امر شاہد(جہلم:بک کارنر پاکستان)،ص ۱۴۲۔

۶. بی بی رضا خاتون،اردو طنز مزاح کا یوسف لاثانی ،مشتاق احمد یوسفی،(جہلم:بک کارنر پاکستان،نومبر ۲۰۱۸)،ص ۲۹۔

۷. مشتاق احمد یوسفی،زر گزشت(کراچی:مکتبہ دانیال،۲۰۰۴)،ص ۲۳۸۔

۸. بی بی رضا خاتون،اردو طنز مزاح کا یوسف لاثانی ،مشتاق احمد یوسفی،ص ۱۵۔

۹. مشتاق احمد یوسفی،چراغ تلے(کراچی:مکتبہ دانیال،۲۰۱۶)،ص ۱۰۴۔

۱۰. مشتاق احمد یوسفی،شام شعر یاراں(لاہور:جہانگیر بکس،س۔ن)،ص ۱۰۸۔

۱۱. مشتاق احمد یوسفی،چراغ تلے(کراچی:مکتبہ دانیال،۲۰۱۶)،ص ۱۵۱۔

باب دوم:

مشتاق احمد یوسفی کی نثر میں ادبی حوالہ جات

باب دوم:

مشتاق احمد یوسفی کی نثر میں ادبی حوالہ جات

اس باب میں مشتاق احمد یوسفی کی نثر میں استعمال ہونے والے مکمل اور اصل اشعار / مصرعے، تحریف شدہ اشعار / مصرعے اور نثر میں استعمال کیے ہوئے اشعار کی فہرست بنائی گئی ہے۔ ماخذات کی تلاش کے لیے شعراء کے کلیات اور شائع شدہ کتب سے رجوع کیا گیا، جن شعراء کا کلیات یا کتب دستیاب نہیں تھیں ان کے اشعار کا حوالہ رسائل یا ادبی ویب سائیٹس پر شائع ہونے والے ادبی مضامین میں سے دیا گیا ہے۔ اس تحقیق کے آخر میں یہ نتائج اخذ ہوئے ہیں کہ یوسفی صاحب کے زیرِ مطالعہ کون کون سے شعراء رہے، یوسفی نے اپنی کتب میں ان شعراء کے کل کتنے اشعار اور کہاں کہاں پر استعمال کیے ہیں، نیز یوسفی کی نثر پر ان حوالہ جات کے اثرات کا مطالعہ بھی کیا گیا ہے۔ شعراء کی فہرست الف بائی ترتیب سے مرتب کی گئی ہے۔ پہلے کالم میں شعراء کے نام اور اصل اشعار شامل ہیں۔ اصل شعر کے نیچے وہ شعر، تحریف، یا جملہ درج ہے جس میں یوسفی صاحب نے اصل شعر کو استعمال کیا ہے اور اس کے سامنے دوسرے کالم میں کتاب کا نام اور تیسرے کالم میں صفحہ نمبر موجود ہے۔ ماخذ کا حوالہ باب کے آخر میں دیا گیا ہے۔

۱. **اختر، امام رضوی**

ا۔ساحل ساحل دار سجے ہیں موج موج زنجیریں ہیں
ڈوبنے والے دریا دریا جشن مناتے رہتے ہیں[1]

دریا دریا ساحل ساحل، موج موج اور پیچ بھنور تر تا ہی رہے گا۔ شام شعر یاراں ص۳۶۹

۲. **اختر، جاوید**

ا۔وہ کمرہ بات کرتا تھا[2]

وہ کمرہ بات کرتا تھا۔ آب گم ص۲۵۹

۳. **اختر، انصاری**

ا۔یادماضی عذاب ہے یارب
چھین لے مجھ سے حافظہ میرا[۳]

یادماضی عذاب ہے یارب
چھین لے مجھ سے حافظہ میرا — آب گم — ص۲۸۸

۴. ادا، جعفری

ا۔ہونٹوں پہ کبھی ان کے میرا نام ہی آئے
آئے تو سہی بر سر الزام ہی آئے[۴]

ہونٹوں پر کبھی ان کے میرانام ہی آئے
آئے تو سہی بر سر الزام ہی آئے — شام شعریاراں — ص۳۵۳

۵. ادیب، سہارنپوری

ا۔وہ پو پھٹی وہ کرن سے کرن میں آگ لگی
وہ شب کی زلف شکن در شکن میں آگ لگی[۵]

وہ پو پھٹی وہ کرن سے کرن میں آگ لگی۔ — زر گزشت — ص۷۵

۶. اسد، محمد خان

ا۔انوکھا لاڈلا کھیلن کو مانگے چاند
کیسی انوکھی بات رے[۶]

انوکھالاڈلا کھیلن کومانگے تاج
کیسی انوکھی بات رے۔ — شام شعریاراں — ص۲۳۵

انوکھالاڈلا کھیلن کومانگے تاج!
کیسی یہ انوکھی بات۔ — شام شعریاراں — ص۳۴۹

۷. اسماعیل، میرٹھی

ا۔وقت میں تنگی فراخی دونوں ہیں جیسے ربڑ
کھینچنے سے بڑھتی ہے چھوڑنے سے جاتی ہے سکڑ[۷]

کھینچنے سے کھنچتے ہیں، چھوڑنے سے جاتے ہیں سکڑ۔ — آب گم — ص۷۲
وقت میں تنگی فراخی دونوں ہیں جیسے ربڑ

کھینچنے سے کھنچتی ہے، چھوڑے سے جاتی ہے سکڑ۔ | چراغ تلے | ص ۱۴۰

۲۔ ملے خشک روٹی جو آزاد رہ کر
ہے وہ خوف و ذلت کے حلوے سے بہتر [۸]

ملے خشک روٹی جو آزاد رہ کر
تو وہ خوف و ذلت کے حلوے سے بہتر۔ | چراغ تلے | ص ۹۱

۳۔لو جان بیچ کے بھی جو فضل و ہنر ملے
جس سے ملے جہاں سے ملے جس قدر ملے [۹]

جس سے، جہاں سے ملے، جس قدر ملے۔ | آبِ گم | ص ۳۴۶
جس سے ملے، جہاں سے ملے، جس قدر ملے۔ | خاکم بدہن | ص ۱۲۲

۴۔ گھنگھور گھٹا تلی کھڑی تھی
پر بوند ابھی نہیں پڑی تھی [۱۰]

گھنگھور گھٹا تلی کھڑی تھی
پر بوند ابھی نہیں پڑی تھی۔ | خاکم بدہن | ص ۱۶۶

۵۔ سناؤں تمہیں بات اک رات کی
کہ وہ رات اندھیری تھی برسات کی [۱۱]

بات اک رات کی۔۔ | آبِ گم | ص ۳۵۹

۶۔واہ وا! شاباش لڑکے واہ وا
تو جوانمردوں سے بازی لے گیا [۱۲]

واہ وا! شاباش لڑکے واہ وا
تو جوانمردوں سے بازی لے گیا۔ | آبِ گم | ص ۳۶۴
واہ وا! شاباش لڑکے واہ وا
تو بزرگوں سے بھی بازی لے گیا۔ | آبِ گم | ص ۳۶۵

۷۔آب رواں کے اندر مچھلی بنائی تو نے
مچھلی کے تیرنے کو آب رواں بنایا [۱۳]

آب رواں کے اندر مچھلی بنائی تو نے

مچھلی کے تیرنے کو آبِ رواں بنایا۔ — زرگزشت ص ۱۶۴

۸۔ یہ دو دن میں کیا ماجرا ہو گیا
کہ جنگل کا جنگل ہرا ہو گیا[14]

یہ دم بھر میں کیا ماجرا ہو گیا
کہ چہرے پہ جنگل کھڑا ہو گیا۔ — شام شعر یاراں ص ۱۷۲

دم بھر میں یہ ماجرا ہو گیا کہ عمارتوں کا جنگل کھڑا ہو گیا۔ — زرگزشت ص ۵۴

دم بھر میں کیا ماجرا ہو گیا کہ جنگل کا جنگل ہرا ہو گیا بلکہ راتوں رات اس میں منگل
بھی ہو گیا۔ — زرگزشت ص ۳۲۲

۹۔ گلستاں نہیں پنکھڑی ہی سہی
ہمیشہ نہیں دو گھڑی ہی سہی[15]

گلستاں نہیں پنکھڑی ہی سہی
ہمیشہ نہیں دو گھڑی ہی سہی۔ — زرگزشت ص ۳۳۱

۱۰۔ نہ گھڑی ہے واں نہ گھنٹا   نہ شمار وقت و ساعت
مگر اے چمکنے والو   ہو تمھیں انہیں سجھاتے
کہ گئی ہے رات کتنی[16]

نہ گھڑی ہے واں نہ گھنٹا نہ شمار وقت و ساعت — چراغ تلے ص ۸۰
مگر اے چمکنے والو ہو تمھیں انہیں سجھاتے
کہ گئی ہے رات کتنی

۱۱۔ بنایا ہے کیا دست قدرت نے گول
چرس ہے، نہ جھری، نہ سلوٹ، نہ جھول[17]

بنایا ہے کیا دست قدرت نے گول
چرس ہے، نہ جھری، نہ سلوٹ، نہ جھول — زرگزشت ص ۱۶۶

۱۲۔ کیا کیا خیال باندھے ناداں نے اپنے دل میں
پر اونٹ کی سمائی کب ہو چوہے کے بل میں[18]

کیا کیا خیال باندھے ناداں نے اپنے دل میں

پر اونٹ کی سمائی کب ہو چوہے کے بل میں — زرگزشت — ص ۲۹۴

۱۳۔ جب کہ دو موذیوں میں ہو کھٹ پٹ
اپنے بچنے کی فکر کر جھٹ پٹ[19]

جب کہ دو موذیوں میں ہو کھٹ پٹ
اپنے بچنے کی فکر کر جھٹ پٹ۔۔ — آب گم — ص ۱۹۰

۸. اصغرؔ، گونڈوی

۱۔یہی تھوڑی سی مے ہے اور یہی چھوٹا سا پیانہ
اسی سے رند، راز گنبد مینا سمجھتے ہیں[20]

یہی تھوڑی سی مئے ہے اور یہی چھوٹا سا پیانہ
اسی سے رند راز گنبد مینا سمجھتے ہیں — شام شعر یاراں — ص ۱۹۱

یہی تھوڑی سی مے ہے اور یہی چھوٹا سا پیانہ
اسی سے رند، راز گنبد مینا سمجھتے ہیں — شام شعر یاراں — ص ۳۲۶

۲۔سنتا ہوں بڑے غور سے افسانہ ہستی
کچھ خواب ہے کچھ اصل ہے کچھ طرز ادا ہے[21]

کچھ خواب ہے، کچھ اصل ہے، کچھ طرز ادا ہے۔۔ — زرگزشت — ص ۱۱

۳۔بار الم اٹھایا ،رنگ نشاط دیکھا
آئے نہیں ہیں یونہی انداز بے حسی کے[22]

بار الم اٹھایا، رنگ نشاط دیکھا
آئے نہیں ہیں یونہی انداز بے حسی کے — زرگزشت — ص ۱۴

۹. اقبال، محمد

۱۔اے بسا شاعر کہ بعد از مرگ زاد
چشم خود بر بست و چشم ما کشاد[23]

کسی شاعر ہی نے کہا ہے کہ "اے بسا شاعر کہ بعد از مرگ زاد" — آب گم — ص ۱۲۴

۲۔موتی سمجھ کے شانِ کریمی نے چُن لیے
قطرے جو تھے مرے عرقِ انفعال کے[24]

ہمارا عرق انفعال ابھی پوری طرح خشک نہیں ہوا تھا — زرگزشت — ص۳۲۱

۳۔ا و مجنوں ہم سبق بودیم در دیوانِ عشق
اُو بصحرا رفت و ما در کوچہ ہا رُسوا شدیم[۲۵]

او بصحرا رفت و ما در کوچہ ہا رسوا شدیم — خامہ بگوش — ص۱۰

۴۔ یہی کچھ ہے ساقی متاعِ فقیر
اسی سے فقیری میں ہُوں مَیں امیر[۲۶]

یہی کچھ ہے قاری، متاع فقیر — زرگزشت — ص۲۸۱

یہی کچھ ہے قاری متاع فقیر — شامِ شعر یاراں — ص۲۵۰

۵۔اگر کھو گیا اک نشیمن تو کیا غم
مقاماتِ آہ و فغاں اور بھی ہیں[۲۷]

عمر رسیدہ پیش روزبان حال سے کہہ رہے ہیں کہ اس کے آگے مقامات آہ و فغاں اور بھی ہیں۔ — چراغ تلے — ص۱۱

مقامات آہ و فغاں کہیں زیادہ نکلے۔ — آبِ گم — ص۲۲

مقامات آہ و فغاں۔ — شامِ شعر یاراں — ص۲۵۹

مقامات آہ و فغاں اور۔ — شامِ شعر یاراں — ص۳۲۳

۶۔ یہی زمانہ حاضر کی کائنات ہے کیا
دماغ روشن و دل تیرہ و نگہ بیباک[۲۸]

دماغ روشن و دل تیرہ و نگہ بیباک — چراغ تلے — ص۱۳

۷۔تھے تو آباوہ تمھارے ہی مگر تم کیا ہو
ہاتھ پر ہاتھ دھرے منتظر فردا ہو[۲۹]

نبض پر ہاتھ دھرے منتظر فردا ہو — چراغ تلے — ص۲۲

۸۔تو اسے پیمانہ امروز و فردا سے نہ ناپ
جاوداں پیہم دواں ہر دم جواں ہے زندگی[۳۰]

بعض عورتیں شاعر کی نصیحت کے مطابق وقت کو پیمانہءامروز و فردا سے نہیں ناپتیں۔ — چراغ تلے — ص۲۸

جاوداں، پیہم رواں، ہر دم جواں زندگی۔	چراغ تلے	ص۷۹
وہ جاوداں، پیہم رواں، ہر دم جواں ہے زندگی کا عکاس نقاش اور صورت گر ہے۔	شام شعر یاراں	ص۸۱

۹۔ نہیں ہے چیز نکمی کوئی زمانے میں
کوئی برا نہیں قدرت کے کارخانے میں[۳۱]

میرا ایمان ہے کہ قدرت کے کارخانے میں کوئی شے بیکار نہیں۔	چراغ تلے	ص۳۵
ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں۔	شام شعر یاراں	ص۱۱۰

۱۰۔ تھیں پیش نظر کل تو فرشتوں کی ادائیں
آئینہ ایام میں آج اپنی ادا دیکھ [۳۲]

اسی تقریب میں۔۔۔۔۔ تاکہ رات کو سونے سے پہلے اور صبح اٹھنے کے بعد آئینہ ایام میں اپنی ادا دیکھ سکیں۔	چراغ تلے	ص۴۵

۱۱۔ یہی آئینِ قدرت ہے یہی اسلوبِ فطرت ہے
جو ہے راہِ عمل پر گامزن محبوبِ فطرت ہے[۳۳]

یہی آئین قدرت ہے اور یہی آزاد تہذیب کی اساس بھی۔	چراغ تلے	ص۵۱

۱۲۔ جمہوریت اک طرز حکومت ہے کہ جس میں
بندوں کو گنا کرتے ہیں تولا نہیں کرتے[۳۴]

ہر چند کہ طلبہ اسے کھولا نہیں کرتے۔	چراغ تلے	ص۷۳
دانا مرد عورتوں کو "گنا کرتے ہیں تولا نہیں کرتے"۔	چراغ تلے	ص۱۳۷
لوٹوں کو گنا کرتے ہیں، توڑا نہیں کرتے۔	شام شعر یاراں	ص۲۳۹

۱۳۔ مرنے والے مرتے ہیں لیکن فنا ہوتے نہیں
یہ حقیقت میں کبھی ہم سے جدا ہوتے نہیں[۳۵]

مرنے والے مرتے ہیں لیکن فنا ہوتے نہیں۔	چراغ تلے	ص۷۷

۱۴۔ پھر بھی ہم سے یہ گلہ ہے کہ وفادار نہیں
ہم وفادار نہیں تو بھی تو دل دار نہیں[۳۶]

ہم وفادار نہیں تو بھی تو دلدار نہیں۔	چراغ تلے	ص۸۲

۱۵۔ جھپٹنا، پلٹنا پلٹ کر جھپٹنا

لہو گرم رکھنے کا ہے اک بہانہ[37]

لہو گرم رکھنے کا ہے ایک بہانہ۔	چراغ تلے	ص۹۶
جھپٹنا، پلٹنا، پلٹ کر جھپٹنا۔	خامہ بدہن	ص۸۶
لہو کو گرم رکھنے کا مجلسی بہانہ۔	شام شعر یاراں	ص۱۹۷

۱۶۔نہ تو زمیں کے لیے ہے نہ آسماں کے لیے

جہاں ہے تیرے لیے تو نہیں جہاں کے لیے[38]

نہ تو زمیں کے لیے ہے نہ آسماں کے لیے۔	چراغ تلے	ص۱۰۰

۱۷۔اے طائر لاہوتی اس رزق سے موت اچھی

جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی[39]

طائر لاہوتی۔	چراغ تلے	ص۱۱۰

۱۸۔ان میں کاہل بھی ہیں، غافل بھی ہیں، ہشیار بھی ہیں

سینکڑوں ہیں کہ تیرے نام سے بیزار بھی ہیں[40]

جس میں کاہل بھی ہیں، غافل بھی ہیں، ہشیار بھی ہیں۔	چراغ تلے	ص۱۱۹

۱۹۔ من کی دولت ہاتھ آتی ہے تو پھر جاتی نہیں

تن کی دولت چھاؤں ہے، آتا ہے دَھن جاتا ہے دَھن[41]

"تن" کی دولت ہاتھ آتی ہے تو پھر جاتی نہیں۔	چراغ تلے	ص۱۳۸

۲۰۔پھول کی پتی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر

مردِ ناداں پر کلامِ نرم و نازک بے اثر[42]

چائے کی پتی سے گھٹ سکتا ہے عورت کا شکم۔	چراغ تلے	ص۱۴۱
مرد دانا پر کلام گرم و گنجلک بے اثر۔	آب گم	ص۸۱

۲۱۔آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آ سکتا نہیں

محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی[43]

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آ سکتا نہیں۔	چراغ تلے	ص۱۵۷
اس میں ہی جو کچھ ان کی چشم تماشانے دیکھا وہ ہمارے لب پر نہیں آ سکتا۔	زرگزشت	ص۹۲
آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آ سکتا نہیں۔	شام شعر یاراں	ص۲۴۱

۲۲۔ تھی زبانِ داغؔ پر جو آرزو ہر دل میں ہے
لیلیٰ معنی وہاں بے پردہ، یاں محمل میں ہے[۴۴]

لیلیٰ معنی وہاں بے پردہ، یاں محمل میں ہے۔ — چراغ تلے — ص۱۵۹

۲۳۔ باطل سے دبنے والے اے آسماں نہیں ہم
سو بار کر چکا ہے تو امتحاں ہمارا[۴۵]

باطل سے دبنے والے اے آسماں نہیں ہم۔ — خاکم بدہن — ص۲۹
باٹل سے دبنے والے اے آسماں نہیں ہم۔ — زرگزشت — ص۲۴۰

۲۴۔ ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا[۴۶]

ہزاروں سال نرگس جن کی بے نوری پے روتی ہے۔ — خاکم بدہن — ص۳۱
دیدہ ور کی ولادت سے رونما ہونے والی پیچیدگیوں کے ڈر سے نرگس
ہزاروں سال روتی ہے۔ — آب گم — ص۸۳

۲۵۔ یوں تو چھوٹی ہے ذات بکری کی
دل کو بھاتی ہے بات بکری کی[۴۷]

گرچہ چھوٹی ہے ذات بکری کی
دل کو بھاتی ہے بات بکری کی۔ — خاکم بدہن — ص۴۳
گو کہ چھوٹی ہے ذات بکری کی۔ — آب گم — ص۱۶۹

۲۶۔ بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق
عقل ہے محوِ تماشائے لبِ بام ابھی[۴۸]

جہاں جہاں عقل محو تماشائے لب بام رہی وہاں جوش نمرود بے خطر
گلزار خلیل میں کود پڑا۔ — خاکم بدہن — ص۷۴
ہمیں آتش عشق میں کودنے کا ذاتی تجربہ تو نہیں لیکن وثوق سے
کہہ سکتے ہیں کہ آتش نمرود میں بے خطر کودنے سے کہیں زیادہ
خطرناک کام نمرود کے شجرۂ نسب میں کود پڑنا ہے۔ — آب گم — ص۵۱
آتش نمرود میں بے خطر کو دپڑنے کے لیے تیار رہتے تھے۔ — آب گم — ص۱۸۷

۲۷۔ تجھ سے ہوا آشکار بندہء مومن کا راز
اس کے دنوں کی تپش اس کی شبوں کا گداز[۴۹]

۔۔۔۔اس کی شبوں کا گداز۔ | خاکم بدہن ص۷۶
مجلسی رکھ رکھاؤ اور نہ جانے کتنی شبوں کا گداز چاہتا ہے۔ | شام شعریاراں ص۲۷۴

۲۸۔ خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے[۵۰]

خودی اتنی بلند ہوگئی کہ ہم نے انہیں بادشاہی مسجد کے دروازے سے بھی جھک کر نکلتے۔ | خاکم بدہن ص۸۶
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری سزا کیا ہے؟ | شام شعریاراں ص۱۵۴

۲۹۔ مگر وہ علم کے موتی، کتابیں اپنے آبا کی
جو دیکھیں ان کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیپارا[۵۱]

کہ دیکھیں جن کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیپارہ۔ | خاکم بدہن ص۸۷

۳۰۔ اٹھا ساقیا پردہ اس راز سے
لڑا دے ممولے کو شہباز سے[۵۲]

انہوں نے ممولے کو شہباز سے لڑایا تھا۔ | خاکم بدہن ص۹۲

۳۱۔ آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے[۵۳]

سبزہء نورستہ۔ | خاکم بدہن ص۱۴۱
سبزہ نورستہ۔ | شام شعریاراں ص۲۶۰
آسمان اس کی لحد پر شبنم افشانی کرے۔ | شام شعریاراں ص۲۷۰

۳۲۔ وہی میری کم نصیبی وہی تیری بے نیازی
مرے کام کچھ نہ آیا یہ کمال نے نوازی[۵۴]

ہر چند کہ یہ کمال نے نوازی ہمارے کچھ کام نہ آیا۔ | خاکم بدہن ص۱۷۱
مرے کام کچھ نہ آیا یہ کمال نے نوازی۔ | آب گم ص۲۰۰
میرے کام کچھ نہ آیا یہ کمال نے نوازی۔ | شام شعریاراں ص۸۶

۴۳۔ نالہ ہے بلبل شوریدہ ترا خام ابھی
اپنے سینہ میں اسے اور ذرا تھام ابھی[۵۵]

روک ہونٹوں پہ اسے اور ذرا تھام اسے۔ شام شعریاراں ص۳۶

۴۴۔ عشق بھی ہو حجاب میں حسن بھی ہو حجاب میں
یا تو خود آشکار ہو یا مجھے آشکار کر[۵۶]

یا تو خود آشکار ہو یا مجھے آشکار کر۔ شام شعریاراں ص۵۷

۴۵۔ رنگ ہو یا خشت و سنگ، چنگ ہو یا حرف و صوت
معجزۂ فن کی ہے خونِ جگر سے نمود[۵۷]

رنگ ہو یا خشت و سنگ، چنگ ہو یا حرف و صوت
معجزہ فن کی ہے خون جگر سے نمود۔ شام شعریاراں ص۷۶

۴۶۔ ہند کے شاعر و صورت گر و افسانہ نویس
آہ بے چاروں کے اعصاب پر عورت ہے سوار[۵۸]

اعصاب پہ گھوڑا ہے سوار۔ آب گم ص۱۳۷
سعادت حسن منٹو نے یہ فقرہ کسا تھا کہ مرد کے اعصاب پر عورت
سوار نہیں ہو گی تو کیا ہاتھی گھوڑے سوار ہوں گے۔ شام شعریاراں ص۷۸
ہند کے شاعر و صورت گر و افسانہ نویس
آہ بے چاروں کے اعصاب پر عورت ہے سوار۔ شام شعریاراں ص۷۸

۴۷۔ شہادت ہے مطلوب و مقصود مومن
نہ مال غنیمت نہ کشور کشائی[۵۹]

وزارت کے مطلوب و مقصود۔ شام شعریاراں ص۱۰۷

۴۸۔ گلۂ جفائے وفا نما کہ حرم کو اہلِ حرم سے ہے
کسی بُت کدے میں بیاں کروں تو کہے صنم بھی ہَری ہَری[۶۰]

گلہ ء جفائے وفا نما جو حرم کو اہل حرم سے ہے
کسی بت کدے میں بیاں کروں تو کہے صنم بھی ہری ہری!!۔ شام شعریاراں ص۱۲۳

۴۹۔ ہاتھ ہے اللہ کا بندۂ مومن کا ہاتھ

غالب و کار آفریں، کارکشا، کارساز[۶۱]

کار آمد کارکشا و کار آفرین۔	شام شعر یاراں ص۱۲۳
غالب و کار آفرین، کارکشا و کارساز۔	زرگزشت ص۲۷۲

۴۰۔ خون دل و جگر سے ہے میری نوا کی پرورش
ہے رگ ساز میں رواں صاحب ساز کا لہو![۶۲]

ساز میں ہے رواں، صاحب ساز کا لہو۔	شام شعر یاراں ص۱۲۶

۴۱۔ گیسوئے تابدار کو اور بھی تابدار کر
ہوش و خرد شکار کر قلب و نظر شکار کر[۶۳]

پیمانۂ تابدار کو اور بھی تابدار کر دیتا تھا۔	زرگزشت ص۲۴۰
شوہر نامدار کو اور بھی نامدار کر۔	شام شعر یاراں ص۱۶۴

۴۲۔ سواد رومۃ الکبریٰ میں دلی یاد آتی ہے
وہی عبرت وہی عظمت وہی شان دل آویزی[۶۴]

سواد رومۃ الکبریٰ میں بیوی یاد آتی ہے۔	شام شعر یاراں ص۱۷۰

۴۳۔ بندہ و صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے
تیری سرکار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے[۶۵]

بندہ و صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے ان کی سرکار میں پہنچے تو سبھی شیر ہوئے۔	شام شعر یاراں ص۱۷۶

۴۴۔ میں جو سر بہ سجدہ ہوا کبھی تو زمیں سے آنے لگی صدا
ترا دل تو ہے صنم آشنا تجھے کیا ملے گا نماز میں[۶۶]

تجھے کیا ملے گا نماز میں۔	شام شعر یاراں ص۲۰۴

۴۵۔ یہ مصرع لکھ دیا کس شوخ نے محراب مسجد پر
یہ ناداں گر گئے سجدوں میں جب وقت قیام آیا[۶۷]

یہ ناداں گر گئے سجدے میں جب وقت قیام آیا۔	آب گم ص۱۴
یہ ناداں گر گئے سجدے میں جب وقت قیام آیا!۔	شام شعر یاراں ص۱۹۱

۴۶۔ دیکھیے اس بحر کی تہ سے اچھلتا ہے کیا

گنبدِ نیلوفری رنگ بدلتا ہے کیا[68]

دیکھیے اس بحر کی تہ سے اچھلتا ہے کیا۔	شام شعر یاراں	ص ۲۳۴

۴۷۔ کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زور بازو کا!

نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں[69]

مزاج مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقریریں۔	شام شعر یاراں	ص ۲۳۸
مزاج مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقریریں۔	شام شعر یاراں	ص ۲۵۴

۴۸۔ آگیا عین لڑائی میں اگر وقت نماز

قبلہ رو ہو کے زمیں بوس ہوئی قوم حجاز[70]

"آگیا عین لڑائی میں اگر وقت فرار"۔	شام شعر یاراں	ص ۲۴۲

۴۹۔ رحمتیں ہیں تری اغیار کے کاشانوں پر

برق گرتی ہے تو بیچارے مسلمانوں پر[71]

بوند گرتی ہے تو بے چارے مسلمانوں پر۔	شام شعر یاراں	ص ۲۸۰

۵۰۔ ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز

نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز[72]

نہ کوئی خندہ رہا اور نہ کوئی خندہ نواز۔	زر گزشت	ص ۱۲
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز۔	زر گزشت	ص ۱۵۱
محمود و ایاز کا ایک ہی صف میں بیٹھ کر پلاؤ کھانا بھی "آڈٹ اینڈ انسپکشن" کا حصہ ہے۔	آب گم	ص ۹۳
ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود تمام نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز۔	شام شعر یاراں	ص ۲۸۵

۵۱۔ دلِ مردہ دل نہیں ہے، اسے زندہ کر دوبارہ

کہ یہی ہے اُمتوں کے مرضِ کہن کا چارہ[73]

کہ یہی ہے امتوں کے مرد کہن کا چارہ۔	آب گم	ص ۲۵۲
یہی ہے امتوں کے مرض کہن کا چارہ۔	شام شعر یاراں	ص ۲۸۸

۵۲۔ تقدیر کے قاضی کا یہ فتویٰ ہے ازل سے

ہے جُرمِ ضعیفی کی سزا مرگِ مفاجات[74]

ہے جرم تجرد کی سزا عقد مفاجات۔ | شام شعریاراں ص۲۹۸

۵۳۔دیو استبداد جمہوری قبا میں پائے کوب
تو اسے سمجھا ہے آزادی کی ہے نیلم پری[۷۵]

دیو استبداد جمہوری قبا میں پائے کوب
تو اسے سمجھا ہے آزادی کی ہے نیلم پری | شام شعریاراں ص۳۱۴

۵۴۔نظارے کو یہ جنبشِ مژگاں بھی بار ہے
نرگس کی آنکھ سے تجھے دیکھا کرے کوئی[۷۶]

نظارے کو یہ جنبش مژگاں بھی بار ہے۔ | آب گم ص۲۳۳
بکرے کی آنکھ سے انہیں دیکھا کرے کوئی۔ | شام شعریاراں ص۳۱۷

۵۵۔کہتے ہیں فرشتے کہ دل آویز ہے مومن
حوروں کو شکایت ہے کم آمیز ہے مومن[۷۷]

حوروں کو شکایت ہے کہ محتاط ہے مومن!۔ | شام شعریاراں ص۳۲۸

۵۶۔فردوس جو تیرا ہے، کسی نے نہیں دیکھا
افرنگ کا ہر قریہ ہے فردوس کی مانند[۷۸]

فردوس کا ہر گوشہ ہے لاہور کی مانند۔ | شام شعریاراں ص۳۲۹

۵۷۔نہیں ہے ناامید اقبال اپنی کشت ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زر خیز ہے ساقی[۷۹]

ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی۔ | شام شعریاراں ص۳۵۰

۵۸۔نگہ بلند سخن دل نواز جاں پرسوز
یہی ہے رختِ سفر میر کارواں کے لیے[۸۰]

نگہ بلند، سخن دلنواز، جاں پر سوز اور جذبات گھوڑے کے سے۔ | شام شعریاراں ص۳۵۱

۵۹۔یہ زورِ دست و ضربتِ کاری کا ہے مقام
میدانِ جنگ میں نہ طلب کر نوائے چنگ[۸۱]

یہ زور درست وضربت کاری کا ہے مقام۔ | آب گم ص۴۴

۶۰۔نُقطۂ پرکارِ حق، مردِ خدا کا یقیں

4122/29

اور یہ عالم تمام وہم و طلسم و مجاز[۸۲]

اور یہ عالم تمام وہم و طلسم و مجاز۔ | آب گم | ص ۷۷

۶۱۔ کر بلبل و طاؤس کی تقلید سے توبہ
بلبل فقط آواز ہے، طاؤس فقط رنگ[۸۳]

بلبل فقط آواز ہے طاؤس فقط دُم۔ | آب گم | ص ۸۰

۶۲۔ عشق کی اِک جست نے طے کر دیا قصہ تمام
اس زمین و آسماں کو بے کراں سمجھا تھا میں[۸۴]

اسپ کی ایک جست نے۔ | آب گم | ص ۱۲۸

اسپ کی ایک جست نے طے کر دیا قصہ تمام۔ | آب گم | ص ۱۲۸

۶۳۔ غربت میں ہوں اگر ہم رہتا ہے دل وطن میں
سمجھو وہیں ہمیں بھی دل ہو جہاں ہمارا[۸۵]

سمجھو وہیں ہمیں بھی دل ہو جہاں ہمارا۔ | آب گم | ص ۱۶۷

۶۴۔ آہ! یہ قوم نجیب و چرب دست و تر دماغ
ہے کہاں روزِ مکافات اے خُدائے دیر گیر؟[۸۶]

ہے کہاں روز مکافات اے خدائے دیر گیر؟ | آب گم | ص ۱۷۴

۶۵۔ بجلی ہوں، نظر کوہ و بیاباں پہ ہے میری
میرے لیے شایاں خس و خاشاک نہیں ہے[۸۷]

کون ٹھہرے سمے کے دھارے پر
کوہ کیا اور کیا خس و خاشاک۔ | آب گم | ص ۲۲۵

۶۶۔ دنیا کے بت کدوں میں پہلا وہ گھر خدا کا
ہم اس کے پاسباں ہیں وہ پاسباں ہمارا[۸۸]

ہم اس کے پاسباں ہیں، وہ پاسباں ہمارا۔ | آب گم | ص ۲۲۹

۶۷۔ آگ تکبیر کی سینوں میں دبی رکھتے ہیں
زندگی مثلِ بلالِ حبشیؓ رکھتے ہیں[۸۹]

آگ "تکفیر" کی سینوں میں دبی رکھتے ہیں۔ | آب گم | ص ۲۵۸

۶۸۔ نگاہِ عشق دلِ زندہ کی تلاش میں ہے
شکارِ مُردہ سزاوارِ شاہباز نہیں[۹۰]

شکار مردہ سزاوار شاہباز نہیں۔ | آب گم | ص۲۷۰

۶۹۔ کبھی اے نوجواں مسلم تدبر بھی کیا تو نے
وہ کیا گردوں تھا تو جس کا ہے اک ٹوٹا ہوا تارا[۹۱]

کبھی اے نوجواں مسلم تدبر بھی کیا تو نے؟ | آب گم | ص۳۲۳

۷۰۔ باغِ بہشت سے مجھے حکمِ سفر دیا تھا کیوں
کارِ جہاں دراز ہے اب مرا انتظار کر[۹۲]

کار جواں دراز ہے، اب مرا انتظار کر۔ | آب گم | ص۳۴۷

جب کار جہاں تمام ہوگا اور عالم بالا میں ان سے ملاقات ہوگی۔ | شام شعر یاراں | ص۲۶۳

۷۱۔ براہیمی نظر پیدا مگر مشکل سے ہوتی ہے
ہَوس چھُپ چھُپ کے سینوں میں بنا لیتی ہے تصویریں[۹۳]

ہوس سینوں میں چھپ چھپ کر بنالیتی ہے تصویریں۔ | آب گم | ص۳۵۰

۷۲۔ ملت کے ساتھ رابطہ استوار رکھ
پیوستہ رہ شجر سے، امید بہار رکھ[۹۴]

امید بہار میں شجر انا سے پیوستہ رہ گئے۔ | زرگزشت | ص۱۰

۷۳۔ تقلید کی روش سے تو بہتر ہے خودکشی
رستہ بھی ڈھونڈ، خضر کا سودا بھی چھوڑ دے[۹۵]

پیشہ بھی ڈھونڈ، سود کا سودا بھی چھوڑ دے۔ | زرگزشت | ص۴۹

۷۴۔ تھا جو 'ناخوب'، بتدریج وہی 'خوب' ہُوا
کہ غلامی میں بدل جاتا ہے قوموں کا ضمیر[۹۶]

تھا جو ناخوب بتدریج وہی خوب ہوا۔ | زرگزشت | ص۵۱

۷۵۔ ہو حلقۂ یاراں تو بریشم کی طرح نرم
رزمِ حق و باطل ہو تو فولاد ہے مومن[۹۷]

حلقۂ یاراں میں بریشم کی طرح نرم ہوں۔ | زرگزشت | ص۷۹

۷۶۔ تو قادر و عادل ہے مگر تیرے جہاں میں
ہیں تلخ بہت بندۂ مزدور کے اوقات [98]

بندہ مزدور کے / کی اوقات۔ | زرگزشت | ص۸۵

۷۷۔ تجھ سے سرکش ہُوا کوئی تو بگڑ جاتے تھے
تیغ کیا چیز ہے، ہم توپ سے لڑ جاتے تھے [99]

تیغ تو تیغ ہے ہم توپ سے لڑ جاتے تھے۔ | زرگزشت | ص۹۴

۷۸۔ جہاں میں اہلِ ایماں صورتِ خورشید جیتے ہیں
ادھر ڈوبے ادھر نکلے ادھر ڈوبے ادھر نکلے [100]

ادھر ڈوبے ادھر نکلے۔ ادھر ڈوبے ادھر نکلے۔ | زرگزشت | ص۱۲۳

۷۹۔ تو رہ نورد شوق ہے ، منزل نہ کر قبول
لیلیٰ بھی ہم نشیں ہو تو محمل نہ کر قبول [101]

لیلیٰ بھی ہم سفر ہو تو مہمل نہ کر قبول! | زرگزشت | ص۱۳۲

۸۰۔ تُو ہی ناداں چند کلیوں پر قناعت کر گیا
ورنہ گلشن میں علاجِ تنگیِ داماں بھی ہے [102]

تو ہی ناداں چند گلیوں پر قناعت کر گیا۔ | زرگزشت | ص۱۸۳

۸۱۔ فرقہ بندی ہے کہیں اور کہیں ذاتیں ہیں
کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں [103]

کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں۔ | زرگزشت | ص۲۳۸

۸۲۔ پھول ہیں صحرا میں یا پریاں قطار اندر قطار
اودے اودے نیلے نیلے پیلے پیلے پیرہن [104]

اودے اودے، نیلے نیلے، پیلے پیلے قمقمے انہیں رنگوں کے پیرہنوں
کو آنکھ مار رہے تھے۔ | زرگزشت | ص۲۴۰

۸۳۔ یہ ڈراما دِکھائے گا کیا سین
پردہ اُٹھنے کی منتظر ہے نگاہ [105]

نگاہیں پردہ اٹھنے کی منتظر تھیں۔ | زرگزشت | ص۲۶۷

۸۴۔ یہ ایک سجدہ جسے تُو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات[۱۰۶]

وہ اک تحفہ جسے تو گراں سمجھتا ہے۔ — زرگزشت — ص۲۹۷

۸۵۔ دشت تو دشت ہیں، دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے
بحرِ ظلمات میں دوڑا دیے گھوڑے ہم نے[۱۰۷]

اس سے پہلے انفرادی اور اجتماعی غلطیوں کے گھوڑے بحر ظلمات میں دوڑنے شروع نہیں ہوتے تھے۔ — زرگزشت — ص۳۱۹

۸۶۔ جب عشق سکھاتا ہے آدابِ خود آگاہی
کھلتے ہیں غلاموں پر اسرار شہنشاہی[۱۰۸]

عشق جب آداب خود آگاہی سکھاتا ہے تو دیوانے بھی ہشیار ہو جاتے ہیں۔ — زرگزشت — ص۳۲۶

۸۷۔ کیا دبدبۂ نادر، کیا شوکتِ تیموری
ہو جاتے ہیں سب دفتر غرقِ مئے ناب آخر[۱۰۹]

موصوف دفترِ بے معنی کو غرق مئے ناب اولیٰ کر کے گھر پہنچتے۔ — زرگزشت — ص۳۲۷

بینک کا دفترِ بے معنی غرق مئے ناب اولیٰ ہوا چاہتا تھا۔ — زرگزشت — ص۳۳۰

۸۸۔ مجھ کو پیدا کر کے اپنا نکتہ چیں پیدا کیا
نقش ہوں، اپنے مصور سے گلا رکھتا ہوں میں[۱۱۰]

نقش ہوں اپنے مصور سے گلہ رکھتا ہوں میں۔ — شام شعر یاراں — ص۴۱۳

۱۰. اکبرؔ الٰہ آبادی

۱۔ پانی پینا پڑا ہے پائپ کا
حرف پڑھنا پڑا ہے ٹائپ کا[۱۱۱]

پانی پینا پڑا ہے پائپ کا
حرف پڑھنا پڑا ہے ٹائپ کا — زرگزشت — ص۲۱۹

۲۔ سبھی مجھ سے یہ کہتے ہیں کہ رکھ نیچی نظر اپنی
کوئی ان سے نہیں کہتا نہ نکلو یوں عیاں ہو کر[۱۱۲]

مجھی سے سب یہ کہتے ہیں کہ رکھ نیچی نظر اپنی۔ — شام شعر یاراں — ص۱۹۷

کوئی ان سے نہیں کہتا نہ نکلو یوں عیاں ہو کر۔ شام شعر یاراں ص ۱۹۸

۳۔ذرا سی دیر ہی ہو جائے گی تو کیا ہو گا
گھڑی گھڑی نہ اٹھاؤ نظر گھڑی کی طرف [۱۱۳]

گھڑی گھڑی نظر اٹھا کے گھڑی دیکھنا فضول ہے۔ شام شعر یاراں ص ۲۲۷

۴۔ بہت رہا ہے کبھی لطف یار ہم پر بھی
گزر چکی ہے یہ فصل بہار ہم پر بھی [۱۱۴]

گزر چکی ہے یہ فصل بہار ہم پر بھی۔ خاکم بدہن ص ۱۷۱

۵۔ حریفوں نے رپٹ لکھوائی ہے جا جا کے تھانے میں
کہ اکبر ذکر کرتا ہے خدا کا اس زمانے میں [۱۱۵]

عالیجاہ نے رپٹ لکھوائی۔ زرگزشت ص ۲۸۵

۶۔ دنیا میں ہوں دنیا کا طلب گار نہیں ہوں
بازار سے گزرا ہوں خریدار نہیں ہوں [۱۱۶]

بازار سے گزرا ہوں، خریدار نہیں ہوں۔ آب گم ص ۳۴۸

۷۔خون میں باقی رہی غیرت تو سمجھے گا کبھی
خوب تھا پردہ نہایت، مصلحت کی بات تھی [۱۱۷]

خوب تھا پردہ، نہایت مصلحت کی بات تھی۔ خاکم بدہن ص ۱۹۰

۸۔ اوج بخت ملاقی ان کا
چرخ ہفت طبقاتی ان کا
محفل ان کی ساقی ان کا
آنکھیں میری باقی ان کا [۱۱۸]

اوج بخت ملاقی ان کا
چرخ ہفت طباقی ان کا
محفل و تاج طلائی ان کا
آنکھیں میری باقی ان کا۔ شام شعر یاراں ص ۳۴۸

۹۔ آرزو ہے مجھے اک شخص سے ملنے کی بہت

نام کیا لوں کوئی اللہ کا بندا ہوگا"[19]

نام کیالوں۔۔ کوئی اللہ کا بندہ ہو گا۔ | شام شعر یاراں ص ۶۴

۱۰۔بوڑھوں کے ساتھ لوگ کہاں تک وفا کریں
بوڑھوں کو بھی جو موت نہ آئے تو کیا کریں"[20]

بوڑھوں کے ساتھ لوگ کہاں تک وفا کریں
لیکن نہ موت آئے تو بوڑھے بھی کیا کریں۔ | شام شعر یاراں ص ۷۶

بوڑھوں کے ساتھ لوگ کہاں تک وفا کریں
بوڑھوں کو بھی جو موت نہ آئے تو کیا کریں۔ | شام شعر یاراں ص ۸۸

۱۱۔وصل ہو یا فراق ہو اکبرؔ
جاگنا رات بھر مصیبت ہے"[21]

وصل ہو یا فراق ہو اکبرؔ
رات بھر جاگنا قیامت ہے۔ | شام شعر یاراں ص ۲۷۳

وصل ہو یا مشاعرہ اکبرؔ
رات بھر جاگنا قیامت ہے۔ | شام شعر یاراں ص ۲۷۴

۱۲۔خوش نصیب آج بھلا کون ہے گوہر کے سوا
سب کچھ اللہ نے دے رکھا ہے شوہر کے سوا"[22]

سب کچھ اللہ نے دے رکھا ہے صحت کے سوا۔ | چراغ تلے ص ۱۷
سب کچھ اللہ نے دے رکھا ہے گھوڑے کے سوا!۔ | آب گم ص ۷۸
سب کچھ اللہ نے دے رکھا ہے قینچی کے سوا۔ | شام شعر یاراں ص ۳۰۵

۱۱. امیرؔ مینائی

۱۔ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے
زمیں کھا گئی آسماں کیسے کیسے "[23]

غزل کھا گئی نوجواں کیسے کیسے۔ | شام شعر یاراں ص ۵۵
غزل کھا گئی نوجواں کیسے کیسے!۔ | شام شعر یاراں ص ۱۵۶

۲۔دن مرا روتا ہے میری رات کو

رات روتی ہے مری دن کے لیے[۱۲۴]

دن مرا روتا ہے میری رات کو
رات روتی ہے مری دن کے لیے۔ | زر گزشت | ص۸۶

۳۔ابھی آمیر کو صاحب برا بھلا نہ کہو
برے بھلے کا تو صحبت سے حال کھلتا ہے[۱۲۵]

ابھی آمیر کو صاحب برا بھلا نہ کہو
برے بھلے کا تو صحبت سے حال کھلتا ہے۔ | شام شعر یاراں | ص۳۷۱

۴۔خنجر چلے کسی پہ تڑپتے ہیں ہم امیرؔ
سارے جہاں کا درد ہمارے جگر میں ہے [۱۲۶]

اس کے جگر میں سارے جہاں کا درد ہی نہیں درماں بھی ہے۔ | آب گم | ص۱۳

۵۔خشک سیروں تنِ شاعر کا لہو ہوتا ہے
تب نظر آتی ہے اک مصرعِ تر کی صورت[۱۲۷]

اک لقمہ تر کی صورت۔ | آب گم | ص۱۰۱
تب نظر آتی ہے اک لقمہ تر کی صورت۔ | آب گم | ص۱۰۱

۱۲. اسیرؔ، محمد یار خان

۱۔شکست و فتح میاں اتفاق ہے لیکن
مقابلہ تو دل ناتواں نے خوب کیا[۱۲۸]

مکالمہ تو دل ناتواں نے خوب کیا۔ | زر گزشت | ص۳۲۷
مکالمہ تو دل ناتواں نے خوب کیا۔ | شام شعر یاراں | ص۳۵۸

۱۳. انشاؔ، سید انشاء اللہ خان

۱۔جذبۂ عشق سلامت ہے تو انشا اللہ
کچے دھاگے سے چلے آئیں گے سرکار بندھے[۱۲۹]

کچھ تو ہے کہ لوگ ہی نہیں کرسی وزارت اور سرکار بھی کچے دھاگے
میں بندھی چلی آتی ہے۔ | شام شعر یاراں | ص۹۹

۲۔سو رہتے ہیں ایک ساتھ لیکن

تلوار کے بیچ آڑ سی ہے[30]

سو رہتے ہیں ایک ساتھ لیکن

تلوار کی بیچ آڑ سی ہے۔ شام شعر یاراں ص ۴۲۱

۳۔نزاکت اس کے یہ مکھڑے کی دیکھیو انشآ

نسیم صبح جو چھو جائے رنگ ہو میلا[31]

نسیم صبح جو چھو جائے تو رنگ چھوٹنے لگے۔۔ شام شعر یاراں ص ۲۰۱

(دست نقاد جو چھو جائے رنگ ہو میلا)؟۔ شام شعر یاراں ص ۳۴۹

نسیم صبح جو چھو جائے رنگ ہو میلا۔ شام شعر یاراں ص ۳۶۵

۴۔منہ کی پیک سے اپنے پریمی کو پریم پتر۔[32]

"رانی کیتکی" کی ہیروئین نے اپنے منہ کی پیک سے اپنے پریمی کو پریم پتر لکھا تھا"۔ زر گزشت ص ۱۴۴

۵۔نہ چھیڑ اے نکہت باد بہاری راہ لگ اپنی

تجھے اٹکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بے زار بیٹھے ہیں[33]

تجھے اٹھکیلیاں سوجھی ہیں ہم بیدار بیٹھے ہیں۔ زر گزشت ص ۲۰۰

۶۔کہانی ایک سنائی جو ہیر رانجھا کی

تو اہل درد کو پنجابیوں نے لوٹ لیا[34]

اہل درد کو پنساریوں نے لوٹ لیا۔ خامہ بدہن ص ۹۵۔

۱۴. انشآ، شیر محمد خان

۱۔اب عمر کی نقدی ختم ہوئی

اب ہم کو ادھار کی حاجت ہے[35]

جب عمر کی نقدی ختم ہوئی۔ آب گم ص ۲۱۲

ایک دن اچانک عمر کی نقدی بقول ابن انشاء ختم ہو جائے گی۔ شام شعر یاراں ص ۴۹

۲۔سینے سے گھٹا اٹھے آنکھوں سے جھڑی برسے

پھاگن کا نہیں بادل، جو چار گھڑی برسے

برکھا ہے یہ بھادوں کی، برسے تو بڑی برسے[36]

پھاگن کا نہیں بادل، جو چار گھڑی برسے

برکھا ہے یہ بھادوں کی برسے تو بڑی برسے　　آب گم　　ص۱۲۶

۳۔جب شہر کے لوگ نہ رستا دیں کیوں بن میں نہ جا بسرام کرے
دیوانوں کی سی نہ بات کرے تو اور کرے دیوانا کیا[۱۳۷]

دیوانوں کی سی بات نہ کرے تو اور کرے دیوانہ کیا۔　　شام شعر یاراں　　ص۱۴۵

۴۔ہم بھی وہیں موجود تھے ہم سے بھی سب پوچھا کیے
ہم ہنس دیئے ہم چپ رہے منظور تھا پردہ ترا[۱۳۸]

تم ہنس دیے، تم چپ رہے، منظور تھا پردہ مرا۔　　زرگزشت　　ص۱۵۹
ہم چپ رہے ہم ہنس دیے۔　　آب گم　　ص۲۲۳

۵۔کل چودھویں کی رات تھی شب بھر رہا چرچا ترا
کچھ نے کہا یہ چاند ہے کچھ نے کہا چہرا ترا[۱۳۹]

کچھ نے کہا چہرہ ترا۔　　زرگزشت　　ص۲۷

۱۵. انور، مسعود

ا۔بڑے نمناک سے ہوتے ہیں انور قہقہے تیرے
کوئی دیوار گریہ ہے ترے اشعار کے پیچھے[۱۴۰]

دیوار گریہ۔　　آب گم　　ص۲۰۲

۱۶. انیسؔ، میر ببر علی

ا۔خیال خاطر احباب چاہیے ہر دم
انیسؔ ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو[۱۴۱]

سینکڑوں آبگینوں کو ٹھیس لگی۔　　شام شعر یاراں　　ص۱۶۷

۲۔انیسؔ دم کا بھروسہ نہیں ٹھہر جاؤ
چراغ لے کے کہاں سامنے ہوا کے چلے[۱۴۲]

انیس "دَم" کا بھروسہ نہیں ٹھہر جاؤ۔　　آب گم　　ص۶۹

۳۔گلدستہ معنی کو نئے ڈھنگ سے باندھوں
اک پھول کا مضموں ہو تو سو رنگ سے باندھوں[۱۴۳]

روز ایک انگ کے مضمون کو سو ڈھنگ سے باندھتے۔　　زرگزشت　　ص۹۲

اک پھول کے مضمون کو سو رنگ سے باندھنا ہو گا۔ آب گم ص۲۹۹

۴۔بات بھی اب تو زباں سے نہیں کی جاتی ہے
کچھ اوڑھا دیجیے مولا مجھے نیند آتی ہے[۱۴۴]

کچھ اوڑھا دیجیے مولا مجھے نیند آتی ہے۔ زرگزشت ص۲۱۱

۵۔افسوس کہ دنیا سے سفر کر گئی بکری
آنکھیں تو کھلی رہ گئیں اور مر گئی بکری[۱۴۵]

افسوس کہ دنیا سے سفر کر گئی بکری
آنکھیں تو کھلی رہ گئیں اور مر گئی بکری شام شعر یاراں ص۳۱۸

۶۔کھا کھا کے اوس اور بھی سبزہ ہرا ہوا
تھا موتیوں سے دامن صحرا بھرا ہوا[۱۴۶]

گلاب سرخ اور سبزہ ہرا ہوتا ہے۔ چراغ تلے ص۵۲
یہ وہ رت ہے جس میں سبزہ اوس کھا کھا کر ہرا ہوتا ہے اور ایک طرف
دامن صحرا موتیوں سے بھر جاتا ہے۔ چراغ تلے ص۷۴
نہ تو موتی بھری سیپیوں سے ہمارا دامن بھرا۔ شام شعر یاراں ص۲۳۴

۱۷. آبروؔ، شاہ مبارک

۱۔تمہارے لوگ کہتے ہیں کمر ہے
کہاں ہے کس طرح کی ہے کدھر ہے[۱۴۷]

کہاں ہے؟ کس طرح کی ہے؟ کدھر ہے۔ خاکم بدہن ص۱۶۶

۱۸. آتشؔ، حیدر علی

۱۔سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے
ہزار ہا شجر سایہ دار راہ میں ہے[۱۴۸]

ہزار ہا زن امیدوار رہ میں ہے۔ خاکم بدہن ص۱۲
ہزار ہا زن امیدوار راہ میں ہے۔ آب گم ص۲۳۹
سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے
ہزار ہا شجر سایہ دار راہ میں ہے۔ آب گم ص۲۳۹

سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیری
ہزار ہازن امیدوار راہ میں ہے۔ شام شعر یاراں ص ۷۷

۲۔ بندش الفاظ جڑنے سے نگوں کے کم نہیں
شاعری بھی کام ہے آتشؔ مرصع ساز کا[۱۴۹]

شاعری بھی کام ہے آتش مرصع ساز کا۔ شام شعر یاراں ص ۲۷۴

۳۔ ہر شب شب برات ہے ہر روز روز عید
سوتا ہوں ہاتھ گردن مینا میں ڈال کے[۱۵۰]

ہر روز روزِ عید ہو، ہر شب شب برات۔ آب گم ص ۵۸

۴۔ نہ پوچھ حال مرا چوب خشک صحرا ہوں
لگا کے آگ مجھے کارواں روانہ ہوا[۱۵۱]

نہ پوچھ حال مرا، چوبِ خشک صحرا ہوں
لگا کے آگ جسے کارواں روانہ ہوا آب گم ص ۶۵

۵۔ ابروئے یار کا ہے سر میں جنھوں کے سودا
رقص وہ لوگ کیا کرتے ہیں تلواروں پر[۱۵۲]

رقص یہ لوگ کیا کرتے ہیں تلواروں پر۔ چراغ تلے ص ۱۳

۶۔ کرے جس قدر شکر نعمت وہ کم ہے
مزے لوٹتی ہے زباں کیسے کیسے[۱۵۳]

زباں لوٹتی ہے مزے کیسے کیسے! شام شعر یاراں ص ۳۱۴

۷۔ پیامبر نہ میسر ہوا تو خوب ہوا
زبان غیر سے کیا شرح آرزو کرتے[۱۵۴]

زبان غیر سے کیا شرح آرزو کرتے۔ زر گزشت ص ۸۴

۸۔ رات کو میں نے مجھے یار نے سونے نہ دیا
رات بھر طالع بیدار نے سونے نہ دیا[۱۵۵]

یار کو میں نے، مجھے یار نے سونے نہ دیا۔ زر گزشت ص ۱۱۳

۹۔ اس رعشہ پیری سے تو موت آئی ہے بہتر

دن رات ہے اک زلزلہ تعمیر میں میری[156]

دن رات ہے اک زلزلہ تعمیر میں میری۔ | آب گم | ص ۱۲

۱۰۔ مشتاق دردِ عشق جگر بھی ہے، دل بھی ہے
کھاؤں کدھر کی چوٹ، بچاؤں کدھر کی چوٹ[157]

کھاؤں کدھر کی چوٹ، بچاؤں کدھر کی چوٹ۔ | خاکم بدہن | ص ۹۷

۱۹. آزادؔ انصاری

۱۔ افسوس بے شمار سخن ہائے گفتنی
خوفِ فسادِ خلق سے نا گفتہ رہ گئے[158]

بے شمار دل آزار فقرے جو "خوف فساد خلق" سے حلق میں اٹک کر رہ جاتے ہیں۔ | چراغ تلے | ص ۲۹

خوف فساد خلق۔ | شام شعر یاراں | ص ۱۰۸

۲۰. آزادؔ، محمد حسین

۱۔ تمھاری سینہ نگاری کوئی تو دیکھے گا
نہ دیکھے اب تو نہ دیکھے، کبھی تو دیکھے گا[159]

نہ دیکھے اب تو نہ دیکھے، کبھی تو دیکھے گا۔ | خاکم بدہن | ص ۱۵۸

۲۱. آل رضا

۱۔ قسمت کا یہ کھیل بھی دیکھا بجھنے والی پیاس بڑھی
مٹی ترسی بوند نہ برسی بادل گھر گھر آئے بہت[160]

مٹی ترسی، بوند نہ برسی، بادل گھر گھر آئے بہت۔ | زر گزشت | ص ۱۶۲

مٹی ترسی، بوند نہ برسی، بادل گھر گھر آئے بہت۔ | شام شعر یاراں | ص ۲۸۴

۲۲. بزمؔ، اکبر آبادی

۱۔ چند تصویر بتاں چند حسینوں کے خطوط
بعد مرنے کے مرے گھر سے یہ ساماں نکلا[161]

چند تصویر بتاں چند مضامین و خطوط۔ | چراغ تلے | ص ۱۲

چند تصویر بتاں۔ | خاکم بدہن | ص ۱۷۰

۲۳. بلھےؔ شاہ

۱۔ تمیں نہ سنیو کوچ نگارے، اب تو جاگ مسافر پیارے۔[۱۶۲]

دھڑ کن دھڑ کن کوچ نگارا باجے گا۔ — شام شعر یاراں ص ۴۹

۲۔ جھوٹ آکھاں تے کجھ بچدا اے
سچ آکھاں تے بھانبڑ مچدا اے[۱۶۳]

جھوٹ آکھاں تے کجھ بچدا اے
سچ آکھاں تے بھانبڑ مچدا اے۔ — شام شعر یاراں ص ۲۹۰

۳۔ علموں بس کریں او یار
اِکّو الف تیرے درکار[۱۶۴]

اکو الف تجھے درکار۔ — شام شعر یاراں ص ۲۹۲

۲۴. بہزاد لکھنوی

۱۔ محبت مستقل کیف آفریں معلوم ہوتی ہے
خلش دل میں جہاں پر تھی وہیں معلوم ہوتی ہے[۱۶۵]

جہاں معلوم ہوتی تھی، وہیں معلوم ہوتی ہے۔ — زر گزشت ص ۱۳۵

۲۵. پروین شاکر

۱۔ اس نے جلتی ہوئی پیشانی پہ جب ہاتھ رکھا
روح تک آ گئی تاثیر مسیحائی کی[۱۶۶]

پروین شاکر عیادت میں عبات کا ثواب لوٹ چکے تو میری جلتی ہوئی پیشانی
پر اپنا ہاتھ رکھا۔ — چراغ تلے ص ۲۶

۲۔ کیسے کہہ دوں کہ مجھے چھوڑ دیا ہے اس نے
بات تو سچ ہے مگر بات ہے رسوائی کی[۱۶۷]

بات تو سچ ہے مگر بات ہے رسوائی کی۔ — شام شعر یاراں ص ۱۴۲

۳۔ جستجو کھوئے ہوؤں کی عمر بھر کرتے رہے
چاند کے ہم راہ اب ہر شب سفر کرتے رہے[۱۶۸]

کھوئے ہوئے کی جستجو۔ — شام شعر یاراں ص ۳۹۸

۲۶. تاباں، عبدالحئی

ا۔کسی گل میں نہیں پانے کی تو بوئے وفا ہرگز
عبث اپنا دل اے بلبل چمن میں مت لگا ہرگز [۱۶۹]

جن سے صاف بوئے وفا آتی تھی۔ | خاکم بدہن | ص ۵۰

۲۷. تاثیرؔ، محمد دین

ا۔محفل کی محفل ہے غمگین
کس کس کا دل شاد کرو گے [۱۷۰]

محفل کی محفل ہے غمگین
کس کس کا دل شاد کرو گے۔ | شام شعر یاراں | ص ۱۱۲

۲۔وہ کچھ اس طرح سے آئے مجھے اس طرح سے دیکھا
مری آرزو سے کم تر مری تاب سے زیادہ [۱۷۱]

مری آرزو سے کمتر، مری تاب سے زیادہ! | شام شعر یاراں | ص ۳۴۲

۲۸. تبسمؔ، صوفی

ا۔وہ مجھ سے ہوئے ہم کلام اللہ اللہ
کہاں میں کہاں یہ مقام اللہ اللہ [۱۷۲]

وہ خود سے ہوئے ہمکلام اللہ اللہ! | زرگزشت | ص ۳۲۶
کہاں میں یہ کہاں یہ کلام اللہ اللہ | شام شعر یاراں | ص ۷۰

۲۹. ترقیؔ، مرزا محمد تقی

ا۔حقیقت چھپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے
کہ خوشبو آ نہیں سکتی کبھی کاغذ کے پھولوں سے [۱۷۳]

خوشبو آ نہیں سکتی کبھی کاغذ کے پھولوں سے۔ | زرگزشت | ص ۳۲۶

۳۰. تشنہؔ، محمد علی

ا۔آنکھ پڑتی ہے کہیں پاؤں کہیں پڑتا ہے
سب کی ہے تم کو خبر اپنی خبر کچھ بھی نہیں [۱۷۴]

آنکھ پڑتی ہے کہیں، پاؤں کہیں پڑتا ہے۔ | خاکم بدہن | ص ۱۵۸

۳۱. تعشقؔ، لکھنوی

۱۔اندھا بھی دیکھ لے کہ یہ صورت ہے فوت کی
شکل ان میں من و عن نظر آتی ہے موت کی[۱۷۵]

اندھا بھی دیکھ لے کہ یہ صورت ہے فوت کی
شکل ان میں من و عن نظر آتی ہے موت کی — شام شعر یاراں ص ۱۲۹

۳۲۔ ثاقب، لکھنوی

۱۔باغباں نے آگ دی جب آشیانے کو مرے
جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے[۱۷۶]

جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے۔ — چراغ تلے ص ۱۶۳

۲۔زمانہ بڑے شوق سے سن رہا تھا
ہمیں سو گئے داستاں کہتے کہتے[۱۷۷]

ہمیں سو گئے داستاں کہتے کہتے۔ — شام شعر یاراں ص ۲۲۴

۳۳۔ جعفری، سید محمد

۱۔یہ سوال و جواب کیا کہنا
صدر عالی مقام کیا کہنا
کیا سکھایا ہے کیا پڑھایا ہے
قدرت اللہ شہاب کیا کہنا[۱۷۸]

یہ سوال و جواب کیا کہنا
صدر عالی مقام کیا کہنا
کیا سکھایا ہے کیا پڑھایا ہے
قدرت اللہ شہاب کیا کہنا! — شام شعر یاراں ص ۳۰۹

۲۔ایک تصویر جو دیکھی تو یہ صورت نکلی
جس کو سمجھا تھا اناس وہ عورت نکلی[۱۷۹]

ابسٹریکٹ آرٹ کے ملبے سے یہ دولت نکلی
جس کو سمجھا تھا اناس وہ عورت نکلی — شام شعر یاراں ص ۳۶۸

۳۴۔ جگر، مراد آبادی

۱۔اللہ اگر توفیق نہ دے انسان کے بس کا کام نہیں
فیضانِ محبت عام سہی، عرفانِ محبت عام نہیں [۱۸۰]

فیضان علالت عام سہی، عرفان علالت عام نہیں۔ چراغ تلے ص ۲۴

۲۔اک لفظ محبت کا ادنٰی یہ فسانہ ہے
سمٹے تو دل عاشق، پھیلے تو زمانہ ہے [۱۸۱]

سمٹے تو دل عاشق، پھیلے تو زمانہ ہے۔ چراغ تلے ص ۱۴۰

۳۔یادش بخیر جب وہ تصور میں آگیا
شعر و شباب و حسن کا دریا بہا گیا [۱۸۲]

یادش بخیر۔ چراغ تلے ص ۴۳
یادش بے خیر۔ یادش بخیر۔ شام شعر یاراں ص ۱۱۹

۴۔اس نے اپنا بنا کے چھوڑ دیا
کیا اسیری ہے کیا رہائی ہے [۱۸۳]

کیا اسیری ہے، کیا رہائی ہے۔ خاکم بدہن ص ۷۸

۵۔کیا جانیے کیا ہو گیا اربابِ جنوں کو
مرنے کی ادا یاد نہ جینے کی ادا یاد [۱۸۴]

جینے کی ادا یاد، نہ مرنے کی ادا یاد چراغ تلے ص ۱۷
اس کا بھی مزا یاد ہے، اس کا بھی مزا یاد خاکم بدہن ص ۱۶۳
اب کچھ بھی نہیں مجھ کو بڑھاپے کے سوا یاد! شام شعر یاراں ص ۸۸

۶۔ہجر سے شاد وصل سے نا شاد
کیا طبیعت جگر نے پائی ہے [۱۸۵]

ہجر سے شاد وصل سے ناشاد
کیا طبیعت جگر نے پائی ہے۔ شام شعر یاراں ص ۶۳

۷۔حریم حسن معنی ہے جگر کاشانہ اصغر
جو بیٹھو باادب ہو کر تو اٹھو باخبر ہو کر [۱۸۶]

جو بیٹھو باادب ہو کر تو اٹھو باخبر ہو کر۔ شام شعر یاراں ص ۳۷۱

۸۔ یہ راز سن رہے ہیں اک موج دلنشیں سے
ڈوبے ہیں ہم جہاں پر ابھریں گے پھر وہیں سے[۱۸۷]

ڈوبے ہیں ہم جہاں پر، ابھریں گے پھر وہیں سے۔ | شام شعر یاراں | ص ۱۸۲

۳۵۔ جلیل، مانک پوری

۱۔ نگاہ برق نہیں چہرہ آفتاب نہیں
وہ آدمی ہے مگر دیکھنے کی تاب نہیں[۱۸۸]

وہ آدمی ہے مگر دیکھنے کی تاب نہیں۔ | آب گم | ص ۳۱

۳۶۔ جمال احسانی

۱۔ اس رستے پر پیچھے سے اتنی آوازیں آئیں جمال
ایک جگہ تو گھوم کے رہ گئی ایڑی سیدھے پاؤں کی[۱۸۹]

ایک جگہ تو گھوم کے رہ گئی ایڑھی سیدھے پاؤں کی۔ | آب گم | ص ۲۱۷

۳۷۔ جمیل مظہری

۱۔ بقدرِ پیمانۂ تخیل سرور ہر دل میں ہے خودی کا
اگر نہ ہو یہ فریب پیہم تو دم نکل جائے آدمی کا[۱۹۰]

نہ ہو اگر یہ فریب پیہم تو دم نکل جائے آدمی کا | آب گم | ص ۴۶

۳۸۔ جوش، ملیح آبادی

۱۔ بڑا دل خوش ہوا اے ہمنشیں کل جوش سے مل کر
ابھی اگلی شرافت کے نمونے پائے جاتے ہیں[۱۹۱]

ابھی پچھلی شرارت کے نمونے پائے جاتے ہیں۔ | زرگزشت | ص ۱۷۰

۲۔ کوئی مشتری ہو تو آواز دے
میں کمبخت جنس ہنر بیچتا ہوں[۱۹۲]

کوئی مشتری ہو تو آواز دے
میں کمبخت جنس ہنر بیچتا ہوں۔ | شام شعر یاراں | ص ۱۵۲

۳۔ جوش کے پہلو میں جب تم ہی مچل سکتے نہیں
پھر گھٹا کے دامنوں میں برق لہرائی تو کیا[۱۹۳]

جوش کے پہلو میں جب تم ہی تڑپ سکتے نہیں
پھر گھٹا کے دامنوں میں برق لہرائی تو کیا — شام شعر یاراں — ص ۲۲۳

۴۔ سوز غم دے کے مجھے اس نے یہ ارشاد کیا
جا تجھے کشمکش دہر سے آزاد کیا[194]

جا تجھے کشمکش عقد سے آزاد کیا۔ — خاکم بدہن — ص ۶۴

۵۔ چلتی تو قدم یوں رکھتی تھی دن جیسے کسی کے پھرتے ہیں
یا ناز سے بھیگی راتوں میں شبنم کے قطرے گرتے ہیں[195]

چلتی تو قدم یوں رکھتی تھی دن جیسے کسی کے پھرتے ہیں۔ — خاکم بدہن — ص ۶۴

۶۔ میرا کٹم ہے، بگڑا ماوا — بیری بیٹا، کپٹی باوا
میرا بھائی، جلتا لاوا — میرے ہی من کا مجھ پر دھاوا
میں ہی اگنی میں ہی ایندھن
بول اکتارے جھن جھن جھن جھن[196]

میرے ہی من کا مجھ پر دھاوا
میں ہی اگنی میں ہی ایندھن — آب گم — ص ۶۵

۷۔ کولہے پہ ہاتھ رکھ کے تھرکنے لگی حیات
چومک لئے ہوئے حرکت کی چلی برات[197]

کولھے پہ ہاتھ رکھ کے تھرکنے لگی حیات۔۔ — آب گم — ص ۳۴۹

۸۔ پٹری چمک رہی تھی، گاڑی گزر چکی تھی[198]

پٹری چمک رہی تھی، گاڑی گزر چکی تھی۔ — زرگزشت — ص ۳۱۷

۹۔ مرضی ہو تو سولی پہ چڑھانا یا رب
سو بار جہنم میں جلانا یا رب
معشوق کہیں "آپ ہمارے ہیں بزرگ"
ناچیز کو یہ دن نہ دکھانا یا رب[199]

ناچیز کو یہ دن نہ دکھانا یارب۔ — شام شعر یاراں — ص ۴۲۶
ممکن ہو تو سولی پہ چڑھانا یارب

یا آتش دوزخ میں جلانا یارب

فیضی کہے ہم سے کہ ہیں آپ بزرگ

ناچیز کو یہ دن نہ دکھانا یارب۔ — شام شعریاراں ص ۱۰۵

۳۹. جونؔ ایلیا

ا۔ نظر پر بار ہو جاتے ہیں منظر

جہاں رہیو وہاں اکثر نہ رہیو[۲۰۰]

نظر پر بار ہو جاتا ہے چہرہ

جہاں جیو وہاں اکثر نہ جیو — شام شعریاراں ص ۸۹

۲۔ بول کر داد کے فقط دو بول

خون تھکوالو شعبدہ گر سے[۲۰۱]

بول کر داد کے فقط دو بول

خون تھکوالو شعبدہ گر سے — شام شعریاراں ص ۲۳۸

۴۰. حاتمؔ، ظہور الدین

ا۔ تم تو بیٹھے ہوئے پر آفت ہو

اٹھ کھڑے ہو تو کیا قیامت ہو[۲۰۲]

تم کہ لیٹے پہ ایک آفت ہو

اٹھ کھڑے ہو تو کیا قیامت ہو — شام شعریاراں ص ۳۵۷

۴۱. حافظ شیرازی

ا۔ ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بہ عشق

ثبت است بر جریدہ عالم دوام ما[۲۰۳]

ثبت است بر جریدہ عالم دوام ما۔ — زر گزشت ص ۵۳

ثبت است بر جریدہ عالم دوام ما۔ — شام شعریاراں ص ۱

ثبت است بر جریدہ عالم دوام ما۔ — شام شعریاراں ص ۲۸۱

۲۔ از قرن تا بہ قرن لشکر ظلم است ولے

از ازل تا بہ ابد فرصت درویشان است[۲۰۴]

از قرن تا بہ قرن لشکر ظلم است ولے

از ازل تا بہ ابد فرصت درویشان است — شام شعر یاراں ص ۹۸

۳۔ اگر آن ترک شیرازی بہ دست آرد دل مارا

بہ خال ہندویش بخشم سمرقند و بخارا را[۲۰۵]

ان کا بس چلتا تو حافظ کے طرح خال کے عوض ثمر قند و بخارانہ سہی، کم از کم کراچی
میونسپل کارپوریشن کا نظم و نسق اس اندلسی قصائینی کے سپرد ضرور کر دیتے۔ — زر گزشت ص ۹۸

۴۲۔ حالیؔ، الطاف حسین

۱۔ تھا آفت جاں اس کا انداز کماں داری

ہم بچ کے کہاں جاتے گر تیر خطا ہوتا[۲۰۶]

تھا آفت جاں اس کا انداز کماں داری

ہم بچ کے کہاں جاتے گر تیر خطا ہوتا — شام شعر یاراں ص ۳۵۵

تھا آفت جاں اس کا انداز کماں داری

"خود" بچ کے کہاں جاتا گر تیر خطا ہوتا — شام شعر یاراں ص ۳۷۲

۲۔ شاعری مر چکی اب زندہ نہ ہو گی یارو

یاد کر کر کے اسے جی نہ کڑھانا ہر گز[۲۰۷]

شاعری مر چکی اب زندہ نہ ہو گی یارو

یاد کر کے اسے جی نہ کڑھانا یارو — شام شعر یاراں ص ۳۵۶

۳۔ عشق سنتے تھے جسے ہم وہ یہی ہے شاید

خود بخود دل میں ہے اک شخص سمایا جاتا[۲۰۸]

خود بخود "بل" میں ہے ہر شخص سمایا جاتا۔ — آب گم ص ۶۹

۴۔ صلح ہے اک مہلت سامان جنگ

کرتے ہیں بھرنے کو یہاں خالی تفنگ[۲۰۹]

صلح ہے اک مہلت سامان جنگ

کرتے ہیں بھرنے کو یاں خالی تفنگ۔ — آب گم ص ۱۹۰

۵۔ کیا کہوں حالِ دردِ پنہانی

وقت کوتاہ وقصہ طولانی[۲۱۰]

طول دیناہی مزہ ہے قصہ ء کوتاہ کا۔ — آب گم — ص۲۳۸

۶۔ جانور آدمی فرشتہ خدا
آدمی کی ہیں سیکڑوں قسمیں[۲۱۱]

جانور، آدمی، فرشتہ، خدا
آدمی کی ہیں سینکڑوں قسمیں — زرگزشت — ص۱۳

۷۔ مصیبت کا ایک اک سے احوال کہنا
مصیبت سے ہے یہ مصیبت زیادہ[۲۱۲]

مصیبت کا اک اک سے احوال کہنا
مصیبت سے یہ ہے مصیبت زیادہ — زرگزشت — ص۲۸۱

۸۔ مال ہے نایاب، پر گاہک ہیں اکثر بے خبر
شہر میں کھولی ہے حالیؔ نے دکاں سب سے الگ[۲۱۳]

مال ہے نایاب، پر گاہک ہیں اکثر بے خبر
شہر میں کھولی ہے حالیؔ نے دکاں سب سے الگ — شام شعر یاراں — ص۱۵۳

۹۔ اہل معنی کو ہے لازم سخن آرائی بھی
بزم میں اہل نظر بھی ہیں، تماشائی بھی[۲۱۴]

اہل معنی کو ہے لازم سخن آرائی بھی
بزم میں اہل نظر بھی ہیں، تماشائی بھی — شام شعر یاراں — ص۲۲۴

۱۰۔ ریت کی سی دیوار ہے دنیا
اوچھے کا سا پیار ہے دنیا
بجلی جیسی چمک ہے اس کی
پل دو پل کی جھمک ہے اس کی[۲۱۵]

ریت کی سی دیوار ہے دنیا
اوچھے کا سا پیار ہے دنیا
بجلی جیسی چمک ہے اس کی

پل دو پل کی جھمک ہے اس کی	شام شعر یاراں	ص ۱۸۰

۱۱۔ چکارے، چکار کے مارے
مارے، مار کے پھر چکارے[۲۱۶]

چکارے، چکار کے مارے		
مارے، مار کے پھر چکارے	زر گزشت	ص ۲۸۹
چکارے، چکار کے مارے		
مارے، مار کے پھر چکارے	شام شعر یاراں	ص ۱۶۵

۱۲۔ وہ شعر اور قصائد کا ناپاک دفتر
عفونت میں سنڈاس سے جو ہے بدتر[۲۱۷]

وہ شعر اور قصائد کا ناپاک دفتر		
عفویت میں سنڈاس ہے اس سے بہتر	آب گم	ص ۳۳۰

۱۳۔ جو ہوتی تھی پیدا کسی گھر میں دختر
تو خوفِ شماتت سے بے رحم مادر[۲۱۸]

جو پیدا کسی گھر میں ہوتی تھی دختر۔	آب گم	ص ۳۴۷

۱۴۔ عرب جس کا چرچا ہے یہ کچھ وہ کیا تھا
جہاں سے الگ ایک جزیرہ نما تھا[۲۱۹]

"ادب" جس کا چرچا ہے یہ کچھ وہ کیا تھا		
جہاں سے الگ اک جزیرہ نما تھا	چراغ تلے	ص ۹
ادب کا نقشہ مسدس حالی کے عرب جیسا تھا۔	چراغ تلے	ص ۹

۱۵۔ فرشتے سے بڑھ کر ہے انسان بننا
مگر اس میں لگتی ہے محنت زیادہ[۲۲۰]

مگر اس میں پڑتی ہے محنت زیادہ	چراغ تلے	ص ۱۱۹
مگر اس میں پڑتی ہے محنت زیادہ	آب گم	ص ۳۵۶

۱۶۔ چھپا دستِ ہمت میں زورِ قضا ہے
مثل ہے کہ ہمت کا حامی خدا ہے[۲۲۱]

چھپا دست ہمت میں دست قضا ہے۔ — خاکم بدہن — ص ۷۳

۱۷۔ یہ پہلا سبق تھا کتابِ ہُدا کا
کہ ہے ساری مخلوق کنبہ خدا کا[۲۲۲]

سبق یہ تھا پہلا کتاب ربا کا۔ — زرگزشت — ص ۲۳

۱۸۔ کہیں تھا مویشی چرانے پہ جھگڑا
کہیں پہلے گھوڑا بڑھانے کا جھگڑا
لب جو کہیں آنے جانے پہ جھگڑا
کہیں پانی پینے پلانے پہ جھگڑا[۲۲۳]

کہیں تھا مویشی چرانے پہ جھگڑا
کہیں پانی پینے پلانے پہ جھگڑا — زرگزشت — ص ۲۳۷

۱۹۔ بہت آگ چلموں کی سلگانے والے
بہت گھانس کی گھٹڑیاں لانے والے[۲۲۴]

بہت آگ چلموں کی سلگانے والے۔ — زرگزشت — ص ۲۶۸

۴۳۔ حسرت موہانی

۱۔ حسن سے اپنے وہ غافل تھا، میں اپنے عشق سے
اب کہاں سے لاؤں وہ ناواقفیت کے مزے[۲۲۵]

اب کہاں سے لائیں وہ معصوم معصیت کے مزے۔ — شام شعر یاراں — ص ۳۷۶

۲۔ دوپہر کی دھوپ میں میرے بلانے کے لیے
وہ ترا کوٹھے پہ ننگے پاؤں آنا یاد ہے[۲۲۶]

وہ تیرا کوٹھے پہ ننگے پاؤں آنا یاد ہے۔ — آب گم — ص ۴۸

۳۔ ہے مشق سخن جاری چکی کی مشقت بھی
اک طرفہ تماشا ہے حسرت کی طبیعت بھی[۲۲۷]

مولانا حسرت کی چکی کی مشقت تو بڑی بات ہے۔ — خاکم بدہن — ص ۱۷۰

طرفہ تماشا ہیں۔ — آب گم — ص ۲۴۴

۴۔ واں سے نکل کے پھر نہ فراغت ہوئی نصیب

آسودگی کی جان تری انجمن میں تھی[۲۲۸]

واں سے نکل کے پھر نہ فراغت ہوئی نصیب
آسودگی کی جان تری انجمن میں تھی | آب گم | ص۲۵۹

۵۔ دیکھنا بھی تو انہیں دور سے دیکھا کرنا
شیوۂ عشق نہیں حسن کو رسوا کرنا[۲۲۹]

شیوۂ عشق نہیں حسن کو رسوا کرنا۔ | زر گزشت | ص۱۷۷

۶۔ روشن جمال یار سے ہے انجمن تمام
دہکا ہوا ہے آتش گل سے چمن تمام[۲۳۰]

دہکا ہوا ہے آتش گل سے چمن تمام۔ | زر گزشت | ص۲۴۰

۴۴. حسنؔ، مولوی میر

۱۔ ہم نہ نکہت ہیں نہ گل ہیں جو مہکتے جاویں
آگ کی طرح جدھر جاویں دہکتے جاویں[۲۳۱]

ہم نہ نکہت ہیں، نہ گل ہیں، جو مہکتے جاویں
آگ کی طرح جدھر جاویں دہکتے جاویں | آب گم | ص۷۰
جدھر جائیں دہکتے جائیں۔ | آب گم | ص۶۹

۲۔ چلی واں سے دامن اٹھاتی ہوئی
کڑے کو کڑے سے بجاتی ہوئی[۲۳۲]

بقول شاعر کوئی چھڑے کو کڑے سے بجاتی، قیامت ڈھاتی سامنے
سے گزر جائے۔ | شام شعر یاراں | ص۲۴۰

۴۵. حشر، آغا محمد

۱۔ توفیق: کس حال میں ہے؟ شیر لوہے کے جال میں ہے۔[۲۳۳]

شیر (شاہ) لوہے کے جال میں ہے۔ | آب گم | ص۲۷۳

۴۶. حفیظؔ جالندھری

۱۔ نظر آتی ہی نہیں صورت حالات کوئی
اب یہی صورت حالات نظر آتی ہے[۲۳۴]

نظر آتی ہی نہیں صورت حالات کوئی
اب یہی صورت حالات نظر آتی ہے — شام شعر یاراں ص ۷۰

۲۔ جہاں قطرے کو ترسایا گیا ہوں
وہیں ڈوبا ہوا پایا گیا ہوں[۲۳۵]

جہاں قطرے کو ترسایا گیا ہوں۔ — زر گزشت ص ۲۱۸

۳۔ سپرد خاک ہی کرنا تھا مجھ کو
تو پھر کاہے کو نہلایا گیا ہوں[۲۳۶]

سپرد خاک ہی کرنا تھا مجھ کو تو پھر کاہے کو نہلایا گیا ہوں۔ — زر گزشت ص ۷۰

۴۔ پری رخوں کی زباں سے کلام سن کے مرا
بہت سے لوگ مری شکل دیکھنے آئے[۲۳۷]

پری رخوں کی زباں سے کلام سن کے مرا
بہت سے لوگ مری شکل دیکھنے آئے — شام شعر یاراں ص ۲۳۱

۵۔ یہ عجب مرحلہ عمر ہے یارب کہ مجھے
ہر بُری بات بُری بات نظر آتی ہے[۲۳۸]

ہر بری بات، بری بات نظر آتی ہے۔ — خاکم بدہن ص ۱۶۲

۶۔ میں تو چھورے کو بھرتی کرائی آئی رے
میں تو ہٹلر کو آگ لگائی آئی رے[۲۳۹]

میں تو چھورے کو بھرتی کرائی آئی رے
میں تو ہٹلر کو آگ لگائی آئی رے — شام شعر یاراں ص ۲۶۷

۷۔ تشکیل و تکمیل فن میں جو بھی حفیظ کا حصہ ہے
نصف صدی کا قصہ ہے دو چار برس کی بات نہیں[۲۴۰]

یہ نصف صدی کا قصہ ہے، دو چار برس کی بات نہیں۔ — زر گزشت ص ۳۱۰

۴۷۔ حفیظ ہوشیار پوری

۱۔ صبا بہ حضرت اقبال ایں پیام دہ
برفت روح گرامی و تو ہنوز خموش[۲۴۱]

صبا، بہ خطہ لاہور ایں پیام دہ
برفت جان کراچی و تو ہنوز خموش | شام شعر یاراں ص ۱۷۸

۲۔اس طرح صبح نہ ہو، شام نہ ہو، رات نہ ہو
جس طرح صبح ہوئی، شام ہوئی، رات ہوئی[۲۴۲]

اس طرح صبح نہ ہو، شام نہ ہو، رات نہ ہو
جس طرح صبح ہوئی، شام ہوئی، رات ہوئی | شام شعر یاراں ص ۳۴

۳۔تمام عمر ترا انتظار ہم نے کیا
اس انتظار میں کس کس سے پیار ہم نے کیا[۲۴۳]

اس انتظار میں کس کس سے پیار ہم نے کیا۔ | زرگزشت ص ۱۷۹

تمام عمر ترا انتظار ہم نے کیا
اس انتظار میں کس کس سے پیار ہم نے کیا۔ | شام شعر یاراں ص ۳۴۴

۴۸. حقیؔ، شان الحق

ا۔نہ آنا فقط کر کے درشن مسافر
اٹھا لاؤ آنکھوں میں ساری نگریا[۲۴۴]

نہ آنا فقط کر کے درشن مسافر
اٹھا لاؤ آنکھوں میں ساری نگریا | شام شعر یاراں ص ۱۲۶

۲۔یوں تری چشم مدارات پہ دل بھولا ہے
نشۂ مے پہ جوانی کا گماں ہو جیسے[۲۴۵]

نشہء مئے پہ جوانی کا گماں ہو جیسے | زرگزشت ص ۳۲۹

۴۹. حمایت علی شاعرؔ

ا۔اس کے غم کو غم ہستی تو مرے دل نہ بنا
زیست مشکل ہے اسے اور بھی مشکل نہ بنا[۲۴۶]

زیست مہمل ہے اسے اور بھی مہمل نہ بنا۔ | آب گم ص ۱۹۵

شعر مہمل ہے اسے اور بھی مہمل نہ بنا۔ | شام شعر یاراں ص ۳۴۲

۲۔دل کے ہر کھیل میں ہوتا ہے بہت جاں کا زیاں

عشق کو عشق سمجھ مشغلۂ دل نہ بنا[۲۴۷]

عقد کو عقد سمجھ مشغلہ دل نہ بنا۔ شام شعر یاراں ص ۳۴۷

۵۰. خسروؔ، امیر

۱۔ سلطان خوباں می رود، ہر سو ہجوم عاشقاں
چابک سواراں یک طرف، مسکین گدا را یک طرف[۲۴۸]

سلطان خوباں می رود، ہر سو ہجوم عاشقاں
چابک سواراں یک طرف، مسکین گدا را یک طرف شام شعر یاراں ص ۱۲۲

۲۔ من قبلہ راست کردم بر سمت کج کلاہے[۲۴۹]

من قبلہ راست کردم بر طرف کج کلاہے۔ شام شعر یاراں ص ۱۵۸

من قبلہ راست کردم بر سمت کج کلاہے۔ شام شعر یاراں ص ۲۰۱

۳۔ چھاپ تلک سب چھینی رے موسے نیناں ملائے کے
بات ادھم کہہ دینہیں رے موسے نیناں ملائے کے
بل بل جاؤں میں تورے رنگ رجوا
اپنی سی رنگ دینہیں رے موسے نیناں ملائی کے[۲۵۰]

ایک دوسرے کی چھاپ تلک سب چھین کر اپنا لینے۔ آب گم ص ۲۹

خسروؔ کے الفاظ میں انسان "چھاپ تلک" اور سب کچھ وار کے کسی کے
رنگ میں رنگ جاتا ہے۔ شام شعر یاراں ص ۱۹۱

۴۔ میں پاپن تو ایسی جلی کوئلہ بئی نہ راکھ[۲۵۱]

میں پاپن ایسی جلی کوئلہ بھئی نہ راکھ۔ آب گم ص ۷۲

۵۔ لکھی بابل موہے کاہے کو بیاہی بدیس رے، لکھی بابل مورے۔[۲۵۲]

لکھی بابل موہے !کاہے کو بیاہی بدیس رے، لکھی بابل مورے۔ زر گزشت ص ۸۱

کاہے کو بیاہی بدیس رے۔ لکھی بابل مورے!" آب گم ص ۱۳۵

۶۔ من تو شُدم تو من شُدی، من تن شُدم تو جاں شُدی
تا کس نہ گوید بعد ازیں، من دیگرم تو دیگری[۲۵۳]

تا کس نہ گوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری زر گزشت ص ۱۰۶

۷۔ گوری سووے سیج پر اور مکھ پر ڈارے کیس
چل خسرو گھر آپنے رین بھئی چھو دیس[۲۵۴]

چل خسرو گھر آپنے سانجھ بھئی چوندیس		
گوری سووے سیج پہ مکھ پر ڈالے کیس	زرگزشت	ص۲۶

۸۔ اماں میرے باوا کو بھیجو جی کہ ساون آیا
بیٹی ترا باوا تو بڈھا ری کہ ساون آیا
اماں میرے بھائی کو بھیجو جی کہ ساون آیا
بیٹی تیرا بھائی تو بالا ری کہ ساون آیا[۲۵۵]

اماں! میرے ابا کو بھیجوری کہ ساون آیا!		
اماں! میرے بھیا کو بھیجوری کہ ساون آیا!		
کہ ساون آیا!	آب گم	ص۱۳۴

۵۱. داغؔ دہلوی

۱۔ لاؤ تو قتل نامہ مرا میں بھی دیکھ لوں
کس کس کی مہر ہے سر محضر لگی ہوئی[۲۵۶]

کس کس کی مہر ہے سر محضر لگی ہوئی	آب گم	ص۱۸۶

۲۔ خوب پردہ ہے کہ چلمن سے لگے بیٹھے ہیں
صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں[۲۵۷]

صاف چھپتی بھی نہیں سامنے آتی بھی نہیں	چراغ تلے	ص۹۰
صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں	آب گم	ص۱۷
خضابی مونچھ صاف چھپتی بھی نہیں، سامنے آتی بھی نہیں۔	شام شعر یاراں	ص۳۷۸

۳۔ افسردہ خاطری میں بھی ہے آگ شوق کی
پوری بجھی نہیں، یہ بجھائی ہوئی سی ہے[۲۵۸]

پوری بجھی نہیں، یہ بجھائی ہوئی سی ہے۔	خاکم بدہن	ص۱۵۰

۴۔ ہاتھ نکلے اپنے دونوں کام کے
دل کو تھاما ان کا دامن تھام کے[۲۵۹]

ہاتھ میرے دونوں نکلے نام کے! | شام شعریاراں | ص۲۰۶

۵۔ جو تمہاری طرح سے کوئی جھوٹے وعدے کرتا
تمہیں منصفی سے کہہ دو تمہیں اعتبار ہوتا[۲۶۰]

تمہی منصفی سے کہہ دو۔ | شام شعریاراں | ص۳۷۷

۶۔ عجب اپنا حال ہوتا جو وصال یار ہوتا
کبھی جان صدقے ہوتی کبھی دل نثار ہوتا[۲۶۱]

کبھی دل نثار کرتے کبھی جان صدقے کرتے۔ | شام شعریاراں | ص۳۸۷

۷۔ تڑپنا، لوٹنا اُڑتا جو بے تابانہ آتا ہے
یہ مرغِ نامہ بر آتا ہے یا پروانہ آتا ہے[۲۶۲]

تڑپتا، لوٹتا، اٹھتا جو بے تابانہ آتا ہے۔ | آب گم | ص۲۷۶

۸۔ بھویں تنتی ہیں خنجر ہاتھ میں ہے تن کے بیٹھے ہیں
کسی سے آج بگڑی ہے کہ وہ یوں بن کے بیٹھے ہیں[۲۶۳]

بھنویں تنتی ہیں، خنجر ہاتھ میں ہے، تن کے بیٹھے ہیں۔ | زر گزشت | ص۶۱

۹۔ تو بھی اے ناصح کسی پر جان دے
ہاتھ لا استاد، کیوں کیسی کہی[۲۶۴]

ہاتھ لا استاد، کیوں کیسی کہی! | زر گزشت | ص۱۱۷

۱۰۔ رنج کی جب گفتگو ہونے لگی
آپ سے تم تم سے تو ہونے لگی[۲۶۵]

آپ سے تم تم سے تو ہونے لگا۔ | زر گزشت | ص۱۳۰

۱۱۔ رخ روشن کے آگے شمع رکھ کر وہ یہ کہتے ہیں
ادھر جاتا ہے دیکھیں یا ادھر پروانہ آتا ہے[۲۶۶]

اُدھر جاتا ہے دیکھیں یا ادھر پروانہ آتا ہے۔ | زر گزشت | ص۱۹۱

۱۲۔ اردو ہے جس کا نام ہمیں جانتے ہیں داغ
سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے[۲۶۷]

داغ ہی کے الفاظ میں سارے جہان، یعنی ہندوستان، میں ان کی

زبان کی دھوم تھی۔ زرگزشت ص۲۵۷

۱۳۔لطف سے تجھ سے کیا کہوں زاہد
ہائے کم بخت تونے پی ہی نہیں[۲۶۸]

ہائے کم بخت تونے پی ہی نہیں چراغ تلے ص۳۵

۱۴۔ناکارہ وناداں کوئی مجھ سا بھی نہ ہو گا
آیانہ بجز بے ہنری مجھ کو ہنر اور[۲۶۹]

ناکارہ وناداں کوئی مجھ سا بھی نہ ہو گا
آیانہ بجز بے ہنری مجھ کو ہنر اور شام شعر یاراں ص۴۳۶

۱۵۔بزم احباب و مئے ناب ووصال معشوق
اب کسی شے میں نہیں جس کو مزہ کہتے ہیں[۲۷۰]

بزم احباب و مئے ناب ووصال معشوق
اب کسی شے میں نہیں جس کو مزہ کہتے ہیں شام شعر یاراں ص۴۲۵

۱۶۔ہم تواس آنکھ کے ہیں دیکھنے والے دیکھو
جس میں شوخی ہے بہت اور حیا تھوڑی سی[۲۷۱]

جس میں شوخی ہو بہت اور حیا تھوڑی سی شام شعر یاراں ص۲۱۱

۵۲. دانشؔ، احسان الحق

۱۔رہتا نہیں انسان تو مٹ جاتا ہے غم بھی
سو جائیں گے اک روز زمیں اوڑھ کے ہم بھی[۲۷۲]

سو جائیں گے اک روز زمیں اوڑھ کے ہم بھی آب گم ص۶۹

۵۳. دردؔ، خواجہ میر

۱۔سیر کر دنیا کی غافل زندگانی پھر کہاں
زندگانی گر رہی تو جوانی پھر کہاں[۲۷۳]

سیر کر دنیا کی غافل زندگانی پھر کہاں
زندگانی گر رہی تو جوانی پھر کہاں شام شعر یاراں ص۸۶

۲۔درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو

ورنہ طاعت کے لیے کچھ کم نہ تھے کر و بیاں[۲۷۴]

ورنہ طاعت کے لیے کچھ کم نہ تھے کر و بیاں۔ | شام شعر یاراں | ص ۹۰

۳۔ تہمتِ چند اپنے ذمے دھر چلے
جس لیے آئے تھے ہم سو کر چلے[۲۷۵]

کس لیے آئے تھے ہم کیا کر چلے۔ | زر گزشت | ص ۲۴۶

۴۔ جگ میں آکر اِدھر اُدھر دیکھا
تو ہی آیا نظر جدھر دیکھا[۲۷۶]

میں ہی آیا نظر جدھر دیکھا۔ | زر گزشت | ص ۲۷۷

۵۴. دہلوی، سخنؔ

ا۔ سنبھالا ہوش تو مرنے لگے حسینوں پر
ہمیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے[۲۷۷]

ہمیں تو نیند ہی آئی شباب کے بدلے | زر گزشت | ص ۴۳

۵۵. ذہینؔ، شاہ تاجی

ا۔ وہ آئینہ کہ جس میں دیکھتے تھے عکس تم اپنا
لیے بیٹھا ہے آغوش تہی میں عکس گم اپنا[۲۷۸]

وہ آئینہ کہ جس میں دیکھتے تھے عکس تم اپنا
لیے بیٹھا ہے آغوش تہی میں عکس گم اپنا | آب گم | ص ۱۶۹

وہ آئینہ کہ جس میں دیکھتے تھے عکس تم اپنا
لیے بیٹھا ہے آغوش تہی میں عکس گم اپنا | آب گم | ص ۱۲۶

۲۔ جو بہار آئی میرے گلشن جاں سے آئی
خاک کے ڈھیر میں یہ بات کہاں سے آئی[۲۷۹]

جو بہار آئی مرے گلشن جاں سے آئی۔ | زر گزشت | ص ۲۰۱

۵۶. ذوقؔ، محمد ابراہیم

ا۔ مانیں، نہ مانیں، آپ کو یہ اختیار ہے
ہم نیک و بد حضور کو سمجھائے جاتے ہیں[۲۸۰]

"ہم نیک و بد حضور کو سمجھائے جاتے ہیں"۔	خاکم بدہن	ص ۱۲۱
ہم نیک و بد حضور کو سمجھائے جاتے ہیں۔	شام شعر یاراں	ص ۳۸۳

۲۔نہ چھوڑ تو کسی عالم میں راستی کہ یہ شے
عصا ہے پیر کو اور سیف ہے جواں کے لیے[۲۸۱]

ذوق عصا ہے پیر کو اور سیف ہے جواں کے لیے۔	خاکم بدہن	ص ۱۶۸

۳۔اے ذوق کسی ہمدم دیرینہ کا ملنا
بہتر ہے ملاقات مسیحا و خضر سے[۲۸۲]

بہتر ہے ملاقات مسیحا و خضر سے۔	آب گم	ص ۲۴۴

۴۔نام منظور ہے تو فیض کے اسباب بنا
پل بنا، چاہ بنا، مسجد و تالاب بنا[۲۸۳]

پل بنا، چاہ بنا مسجد و تالاب بنا!۔	خاکم بدہن	ص ۱۱۷

۵۔پھول تو دو دن بہار جاں فزا دکھلا گئے
حسرت ان غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے[۲۸۴]

وہ مشہور تعزیتی شعر پڑھا جس میں ان غنچوں پر حسرت کا اظہار کیا گیا ہے جو بن کھلے مرجھا گئے۔	چراغ تلے	ص ۲۶

۶۔اے ذوق دیکھ دختر رز کو نہ منہ لگا
چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی[۲۸۵]

چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافی لگی ہوئی۔	چراغ تلے	ص ۳۴

۷۔اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائیں گے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائیں گے[۲۸۶]

اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ گھر جائیں گے گھر میں بھی چین نہ پایا تو کدھر جائیں گے	چراغ تلے	ص ۳۷

۸۔شیر سیدھا تیرتا ہے وقت رفتن آب میں[۲۸۷]

شیر سیدھا تیرتا ہے وقت رفتن آب میں	زرگزشت	ص ۳۲۱
شیر سیدھا تیرتا ہے وقت رفتن آب میں	شام شعر یاراں	ص ۱۳۵

۹۔ موذن مرحبا بر وقت بولا
تری آواز مکے اور مدینے[۲۸۸]

تری آواز مکے اور مدینے — شام شعر یاراں ص ۲۶۳

۱۰۔ آنا تو خفا آنا، جانا تو رلا جانا
آنا ہے تو کیا آنا، جانا ہے تو کیا جانا[۲۸۹]

آنا تو خفا آنا، جانا تو رلا جانا
آنا ہے تو کیا آنا، جانا ہے تو کیا جانا — شام شعر یاراں ص ۳۱۴

۱۱۔ اے ذوقؔ تکلف میں ہے تکلیف سراسر
آرام میں ہے وہ جو تکلف نہیں کرتا[۲۹۰]

اے ذوقؔ تکلف میں ہے تکلیف برابر — آب گم ص ۳۰۷

۱۲۔ پیر مغاں کے پاس وہ دارو ہے جس سے ذوقؔ
نا مرد مرد ،مرد جواں مرد ،ہو گیا[۲۹۱]

پیر مغاں کے پاس وہ دارو ہے جس سے ذوقؔ
نامرد مرد، مرد جواں مرد، ہو گیا — زر گزشت ص ۲۳۸

پیر مغاں کے پاس وہ دارو ہے جس سے ذوق
نامرد مرد، مرد جواں مرد ہو گیا — شام شعر یاراں ص ۱۶۳

۱۳۔ جن دانتوں سے ہنستے تھے ہمیشہ کھل کھل
اب درد سے ہیں وہی رلاتے ہل ہل[۲۹۲]

جن دانتوں سے ہنستے تھے ہمیشہ کھل کھل
اب درد سے ہیں وہی رلاتے ہل ہل — زر گزشت ص ۱۷۰

۱۴۔ شب کو میں اپنے سر بستر خواب راحت
نشہ علم میں سرمست غرور و نخوت[۲۹۳]

نشہء علم میں سرمست غرور۔ — شام شعر یاراں ص ۱۲۴
نشئہ شعر، میں سرمست غرور و نخوت — شام شعر یاراں ص ۲۳۷

۵۷۔ راشدؔ، ن۔م

۱۔کود جاؤں ساتویں منزل سے آج!
آج میں نے پا لیا ہے زندگی کو بے نقاب[۲۹۴]

اس خوشی میں کود جاؤں ساتوں منزل سے آج آج میں زندگی کو پالیا ہے بے نقاب	چراغ تلے	ص۱۵۸

۲۔آج، اس ساعت دزدیدہ ونایاب میں بھی
جسم ہے خواب سے لذت کش خمیازہ ترا[۲۹۵]

ساعت دزدیدہ۔	خاکم بدہن	ص۶۰

۳۔اس کا چہرہ، اس کے خدوخال یاد آتے نہیں
اک برہنہ جسم اب تک یاد ہے[۲۹۶]

اس کا چہرہ، اس کے خدوخال یاد آتے نہیں۔اک برہنہ جسم اب تک یاد ہے۔	زرگزشت	ص۱۱۱

۵۸۔رامپوری، نظام

۱۔دینا وہ اس کا ساغرِ مے یاد ہے نظام
منہ پھیر کر اُدھر کو اِدھر کو بڑھا کے ہاتھ[۲۹۷]

منہ پھیر کر ادھر کو، ادھر کو بڑھا کے ہاتھ۔	چراغ تلے	ص ۱۳۲
منہ پھیر کر ادھر کو، ادھر کو بڑھا کے ہاتھ۔	شام شعر یاراں	ص۲۷۹
منہ پھیر کر ادھر کو، ادھر کو بڑھا کے ہاتھ۔	شام شعر یاراں	ص۳۰۶

۵۹۔راہیؔ، غلام احمد

۱۔کوئی حسرت بھی نہیں کوئی تمنا بھی نہیں
دل وہ آنسو جو کسی آنکھ سے چھلکا بھی نہیں[۲۹۸]

اب کوئی تمنا کوئی حسرت باقی نہیں۔	آب گم	ص۲۲۶

۶۰۔رشکیؔ، محمد علی خان

۱۔یہ منصب بلند ملا جس کو مل گیا
ہر مدعی کے واسطے دار و رسن کہاں[۲۹۹]

یہ رتبہ بلند ملا جس کو مل گیا۔	آب گم	ص۳۲۱

۶۱۔رند، لکھنوی

ا۔ آعندلیب مل کے کریں آہ وزاریاں
تو ہائے گل پکار میں چلاؤں ہائے دل[300]

اپنی اپنی عندلیب سے مل کے کچھ دیر آہ وزاریاں کرنے کے بعد سب اپنی ضرورتوں اور آرزوؤں کو اجتماعی قبرستان میں دفنا دیتے۔ زرگزشت ص ۹۰

۶۲۔ رئیس امروہوی

ا۔ خاموش زندگی جو بسر کر رہے ہیں ہم
گہرے سمندروں میں سفر کر رہے ہیں ہم[301]

گہرے سمندروں میں سفر کر رہے ہیں ہم۔ آب گم ص ۳۲۹

۶۳۔ روحی، ریحانہ

ا۔ میں یہ بھی چاہتی ہوں ترا گھر بسا رہے
اور یہ بھی چاہتی ہوں کہ تو اپنے گھر نہ جائے[302]

میں یہ بھی چاہتی ہوں ترا گھر بسا رہے
اور یہ بھی چاہتی ہوں کہ تو اپنے گھر نہ جائے۔ شام شعر یاراں ص ۳۵۴

۶۴۔ رومیؔ، جلال الدین

ا۔ خود کوزہ وخود کوزہ گر و خود گل کوزہ خود درند سبو کش
خود بر سر آں کوزہ خریدار برآمد بشکست رواں شد[303]

ہم خود کوزہ و کوزہ گر و گل کوزہ ہی نہیں، کوزہ شکن بھی تھے۔ زرگزشت ص ۲۰۸

۲۔ ہفت شہر عشق در عطار گشت
ما ہنوز اندر خم یک کوچہ ایم[304]

ہفت شہر عشق در عطار گشت
ما ہنوز اندر خم یک کوچہ ایم۔ شام شعر یاراں ص ۳۲۱

۳۔ نہ شبم نہ شب پرستم کہ حدیث خواب گویم
چو غلام آفتابم ہمہ ز آفتاب گویم[305]

ہمہ آفتاب بینم، ہمہ آفتاب گویم
نہ شبم، نہ شب پرستم کہ حدیث خواب گویم۔ خاکم بدہن ص ۸

مولانا روم فرماتے ہیں کہ میں روشنی کے سرچشمے کا پرستار ہوں۔ ہر طرف روشنی ہی روشنی دیکھتا ہوں میں شب اور ظلمت شب کی پرستش نہیں کرتا نہ نرے خواب کا حال بیان کرتا ہوں۔ شام شعر یاراں ص ۸۱

۴۔ تو برائے وصل کردن آمدی
نے برائے فصل کردن آمدی[۳۰۶]

تو برائے غسل کردن آمدی
نہ برائے وصل کردن آمدی شام شعر یاراں ص ۲۴۴

تو برائے وصل کردن آمدی
نے برائے غسل کردن آمدی۔ زر گزشت ص ۳۰۷

۶۵۔ ریاض، خیر آبادی

۱۔ ہم بھی پئیں تمھیں بھی پلائیں تمام رات
جاگیں تمام رات جگائیں تمام رات[۳۰۷]

جاگیں تمام رات، جگائیں تمام رات۔ شام شعر یاراں ص ۲۷۴

۲۔ یہ اپنی وضع اور یہ دشنام مے فروش
ہم سن کر پی گئے یہ مزا مفلسی کا تھا[۳۰۸]

سن کر جو پی گئے یہ مزا مفلسی کا تھا۔ زر گزشت ص ۱۹۶

۳۔ جنابِ شیخ نے جب پی تو منہ بنا کے کہا
مزا بھی تلخ ہے کچھ بو بھی خوشگوار نہیں[۳۰۹]

جو پینے والے ہیں وہ پی کے منہ بناتے ہیں
جناب شیخ جو ہیں، منہ بنا کے پیتے ہیں۔ زر گزشت ص ۲۳۲

۶۶۔ زاہد، فرحت

۱۔ الفاظ نہ آواز نہ ہم راز نہ دم ساز
یہ کیسے دوراہے پہ میں خاموش کھڑی ہوں[۳۱۰]

وہ ساری عمر ہر حاکم وقت اور آمر امروز کی حلیف و ہم راز، دم ساز و دم باز بن کر اسے اس طرح نچاتی ہے۔ شام شعر یاراں ص ۳۱۲

۶۷۔زیدی، مصطفیٰ

۱۔جب ہوا شب کو بدلتی ہوئی پہلو آئی
مدتوں اپنے بدن سے تری خوشبو آئی[۳۱۱]

مدتوں اپنے بدن سے تری خوشبو آئی۔	خاکم بدہن	ص ۱۱۱

۲۔انہیں پتھروں پہ چل کر اگر آ سکو تو آؤ
مرے گھر کے راستے میں کہیں کہکشاں نہیں ہے[۳۱۲]

انہی پتھروں پہ چل کر اگر آ سکو تو آؤ		
میرے گھر کے راستے میں کوئی فاختہ نہیں ہے۔	زر گزشت	ص ۱۳۰
انہی پتھروں پہ چل کر اگر آ سکو تو آؤ۔	آب گم	ص ۳۴۴

۳۔پیاس ایسی کہ زبان منہ سے نکل آئی ہے
کوئی قلزم کوئی دریا کوئی قطرہ مدد دے[۳۱۳]

کوئی قلزم، کوئی دریا، کوئی قطرہ، مدد دے!	زر گزشت	ص ۲۰۷

۶۸۔سالکؔ، قربان علی بیگ

۱۔تنگ دستی اگر نہ ہو سالکؔ
تندرستی ہزار نعمت ہے[۳۱۴]

تنگ دستی نہ ہو تو تندرست آدمی کی تمنا کا دوسرا قدم گرہستی حدود کے باہر پڑتا ہے۔	زر گزشت	ص ۱۷۸

۶۹۔سراج، اورنگ آبادی

۱۔کبھی سمتِ غیب سیں کیا ہوا کہ چمن ظہور کا جل گیا
مگر ایک شاخِ نہالِ غم جسے دل کہو سو ہری رہی[۳۱۵]

چلی سمت "غرب" سے اک ہوا کہ چمن سرور کا جل گیا۔	چراغ تلے	ص ۱۴۹
چلی سمت غرب سے اک ہوا۔	آب گم	ص ۱۳۹
چلی سمت شرق سے اک ہوا کہ چمن سرور کا مٹ گیا۔	شام شعر یاراں	ص ۲۴۹

۲۔خبر تحیر عشق سن نہ جنوں رہا نہ پری رہی
نہ تو تو رہا نہ تو میں رہا جو رہی سو بے خبری رہی[۳۱۶]

نہ حذر رہا نہ خطر رہا، جو رہی سو بے خبری رہی۔ — آب گم — ص۷۲

۳۔ہوا شفق پوش باغ و صحرا محیط ہے رنگ لالۂ و گل
غبار گلگوں ہے، آب رنگیں، زمیں ہے سرخ اور ہوا شہابی[۳۱۷]

غبار گلگوں ہے، آب رنگیں، زمیں ہے سرخ اور ہوا شہابی۔ — آب گم — ص۲۳۷

۷۰۔ سرورؔ، آل احمد

۱۔چاند چھو لینے کا قصہ، پھول پی جانے کی بات
ہر سہانی آرزو اب تک ہے دیوانے کی بات[۳۱۸]

چاند چھو لینے کا قصہ، پھول پی لینے کی بات۔ — شام شعر یاراں — ص۱۹۵

۷۱۔ سعدیؔ شیرازی

۱۔بعد از وفات تربتِ ما در زمیں مجو
در سینہ ہائے مردم عارف مزارِ ما[۳۱۹]

بعد از وفات تربت ما در زمیں مجو
در سینہ ہائے مردم عارف مزار ماست۔ — آب گم — ص۲۸۷

۷۲۔ سوداؔ، مرزا محمد رفیع

۱۔اور اب جو دیکھو تو دل ہوئے زندگی سے اداس
بجائے گل چمنوں میں کمر کمر ہے گھاس[۳۲۰]

بجائے گل چمنوں میں کمر کمر ہے کھاد۔ — چراغ تلے — ص۷۴

۲۔طلب نہ چرخ سے کر نان راحت اے سودا
پھرے ہے آپ یہ کاسہ لیے گدائی کا[۳۲۱]

کاسۂ گدائی ہاتھ میں لیے نہیں، سر پہ اوڑھے پھرتا ہوں۔ — شام شعر یاراں — ص۲۱۹

۳۔دل کے ٹکڑوں کو بغل گیر لئے پھرتا ہوں
کچھ علاج ان کا بھی اے شیشہ گراں ہے کہ نہیں[۳۲۲]

کچھ علاج اس کا بھی اے شیشہ گراں ہے کہ نہیں؟ — خاکم بدہن — ص۱۰
کچھ علاج اس کا "شہنشاہ غزل" ہے کہ نہیں؟ — آب گم — ص۳۲۶
کچھ علاج اس کا بھی صاحب نظراں ہے کہ نہیں۔ — شام شعر یاراں — ص۵۳

کچھ علاج اس کا بھی اے چارہ گراں ہے کہ نہیں۔ | شام شعریاراں | ص ۱۲۱

۴۔ کہتے تھے ہم نہ دیکھ سکیں گے غیر تیرے پاس

پر جو خدا دکھائے سو ناچار دیکھنا[۳۲۳]

جو ناخلف دکھائیں سو ناچار دیکھنا، یہ مقام خود شناسی اور دانائی کا ہے۔ | آب گم | ص ۱۴۸

جو کچھ قلم دکھائے سو لاچار دیکھنا۔ | شام شعریاراں | ص ۳۳۲

۵۔ ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں

تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانے میں[۳۲۴]

تڑپے ہے مرغا قبلہ نما آشیانے میں۔ | زرگزشت | ص ۲۷۰

ناوک نے تیرے ناک نہ چھوڑی زمانے میں! | زرگزشت | ص ۴۱

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زنانے میں۔ | شام شعریاراں | ص ۲۵۴

۳۷۔ سیماب، اکبر آبادی

۱۔ عمرِ دراز مانگ کے لائی تھی چار دن

دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں[۳۲۵]

چار دن کی زندگی ملی تھی سو دو آرزوئے حضوری میں کٹ گئے، دو جی حضوری میں۔ | آب گم | ص ۸۵

۲۔ میں بعد مرگ بھی بزم وفا میں زندہ ہوں

تلاش کر مری محفل مرا مزار نہ پوچھ[۳۲۶]

میں بعد مرگ بھی بزم وفا میں زندہ ہوں

تلاش کر مری محفل مرا مزار نہ پوچھ۔ | شام شعریاراں | ص ۲۵۵

۳۔ دیکھتے ہی دیکھتے دنیا سے میں اٹھ جاؤں گا

دیکھتی کی دیکھتی رہ جائے گی دنیا مجھے[۳۲۷]

دیکھتے ہی دیکھتے دنیا سے اٹھ جاؤں گا میں

دیکھتی کی دیکھتی رہ جائے گی دنیا مجھے۔ | آب گم | ص ۱۲۵

۴۔ کوئی یہ شکوہ سرایانِ جور سے پوچھے

وفا بھی حسن ہی کرتا تو آپ کیا کرتے؟[۳۲۸]

وفا بھی حسن ہی کرتا تو آپ کیا کرتے۔ | آب گم | ص ۲۸۴

۵۔وہ خود لیے بیٹھے تھے آغوشِ توجہ میں
بے ہوش ہی اچھا تھا، ناحق مجھے ہوش آیا[۳۲۹]

بے ہوش ہی اچھا تھا، ناحق مجھے ہوش آیا۔	آب گم	ص۲۸۸

۷۴۔شادؔ، عظیم آبادی

۱۔دل مضطر سے پوچھ اے رونق بزم
میں خود آیا نہیں لایا گیا ہوں[۳۳۰]

میں خود آئی نہیں، لائی گئی ہوں۔	آب گم	ص۱۴۳

۷۵۔شادؔ، لکھنوی

۱۔گلے لپٹے ہیں وہ بجلی کے ڈر سے
الٰہی یہ گھٹا دو دن تو برسے[۳۳۱]

الٰہی یہ گھٹا دو دن تو برسے۔	آب گم	ص۳۵۴

۲۔وصال یار سے دونا ہوا عشق
مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی[۳۳۲]

رقم بڑھتی گئی جوں جوں ادا کی۔	زرگزشت	ص۱۸۵
مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔	شام شعر یاراں	ص۳۹۲

۷۶۔شاہ مرادؔ

۱۔جس حلوے وچ کھیو نہ ہووے اس حلوے دا کھاون کیا
شاہ مراد کر تھیا تھیا نچن لگی فیر شرماون کیا[۳۳۳]

شاہ مراد کر تھیا تھیا نچن لگی شرماون کیا۔	زرگزشت	ص۲۹۷

۷۷۔شاہدہ حسن

۱۔اگرچہ زعم مجھے بھی بہت سفر کا ہے
کمال سارا مگر اس کی رہ گزر کا ہے[۳۳۴]

اگرچہ زعم مجھے بھی بہت سفر کا ہے کمال سارا مگر اس کی رہ گزر کا ہے	شام شعر یاراں	ص۳۵۲

۲۔ہاتھ آنکھوں پہ دھرے چلنا تھا

راستہ دیکھتی جاتی کیسے[۳۳۵]

ہاتھ آنکھوں پہ دھرے چلنا تھا
راستہ دیکھتی جاتی کیسے۔ — شام شعریاراں ص ۳۵۲

۳۔اشکوں کی روانی میں
ڈوبا ابھرا وہ شہر
چہرہ چہرہ مجھ میں
تصویر ہوا وہ شہر[۳۳۶]

اشکوں کی روانی میں
ڈوبا ابھرا وہ شہر
چہرہ چہرہ مجھ میں
تصویر ہوا وہ شہر۔ — شام شعریاراں ص ۳۵۲

۷۸۔ شفیق، رامپوری

۱۔بولیں اماں محمد علی کی
جان بیٹا خلافت پہ دے دو
ساتھ تیرے ہیں شوکت علی بھی
جان بیٹا خلافت پہ دے دو[۳۳۷]

"بولیں اماں محمد علی کی، جان بیٹا خلافت پے دے دو"۔ — آب گم ص ۲۶۱

۷۹۔ شہید، صوفی سرمد

۱۔شورے شد از خواب عدم چشم کشودیم
دیدیم کہ باقی است شب فتنہ غنودیم[۳۳۸]

شورے شدو از خواب عدم چشم کشودیم
دیدیم کہ باقیست شب فتنہ غنودیم۔ — آب گم ص ۱۹

۲۔بیا بیا کہ تو بہر صورتے کہ می آئی
من ترا خوب می شناسم[۳۳۹]

فدائے تو شوم! بیابیا کہ تو بہر صورتے می آئی من تراخوب می شناسم۔ — آب گم ص ۱۹

۸۰۔ شوقؔ، لکھنوی

۱۔موت سے کس کو رست گاری ہے
آج وہ، کل ہماری باری ہے[۳۴۰]

آج وہ کل ہماری باری ہے۔ آب گم ص ۱۹

۲۔یاد اپنی تمہیں دلاتے جائیں
پان کل کے لیے لگاتے جائیں[۳۴۱]

پان کل کے لیے لگاتے جائیں۔ زر گزشت ص ۳۷

یاد اپنی تمہیں دلاتے جائیں۔ شام شعر یاراں ص ۲۰۵

۳۔جس محلے میں تھا ہمارا گھر
وہیں رہتا تھا ایک سوداگر
ایک دختر تھی اس کی ماہ جبیں
شادی اس کی ہوئی نہیں تھی کہیں[۳۴۲]

مثنوی زہر عشق، میں سوداگر در آیا ہے۔ وہ بھی فقط اس لیے کہ اس کی ایک دختر تھی جو، خلاف محاورہ، نیک اختر نہ نکلی۔ زر گزشت ص ۳۷

جس محلے میں تھا ہمارا گھر
وہیں رہتا تھا ایک سوداگر
ایک دختر تھی اس کی ماہ جبیں
شادی اس کی ہوئی نہیں تھی کہیں زر گزشت ص ۳۷

۸۱۔ شوقؔ، بہرائچی

۱۔برباد گلستاں کرنے کو بس ایک ہی الو کافی تھا
ہر شاخ پہ الو بیٹھا ہے انجام گلستاں کیا ہو گا[۳۴۳]

ہر شاخ پہ پنچھی بیٹھا ہے۔ زر گزشت ص ۷۱

شجرے کی ہر شاخ پہ نابغہ بیٹھا تھا۔ آب گم ص ۴۹

۸۲۔ شیفتہؔ، مصطفیٰ خان

۱۔اتنی نہ بڑھا پاکیٔ داماں کی حکایت

دامن کو ذرا دیکھ ذرا بند قبا دیکھ[۳۴۴]

دامن کو ذرا دیکھ، ذرا بند قبا دیکھ۔ | شام شعر یاراں | ص ۳۳۲

۸۳۔ صفیؔ، لکھنوی

۱۔ جنازہ روک کر میرا وہ اس انداز سے بولے
گلی ہم نے کہی تھی تم تو دنیا چھوڑے جاتے ہو[۳۴۵]

گلی تم نے کہا تھا ہم تو دنیا چھوڑے جاتے ہیں۔ | شام شعر یاراں | ص ۲۴۲

۸۴۔ ضیاؔ، جالندھری

۱۔ رنگ باتیں کریں اور باتوں سے خوشبو آئے
درد پھولوں کی طرح مہکے اگر تو آئے[۳۴۶]

انگ باتیں کرے اور باتوں سے خوشبو آئے۔ | شام شعر یاراں | ص ۵۳

یہ وہ کیفیت ہے جب رنگ باتیں کرے اور باتوں سے خوشبو آئے۔ | شام شعر یاراں | ص ۳۶۸

۸۵۔ ظفرؔ، بہادر شاہ

۱۔ میں نے پوچھا، کیا ہوا وہ آپ کا حسن و شباب
ہنس کے بولا وہ صنم، شان خدا تھی، میں نہ تھا[۳۴۷]

میں نے پوچھا، کیا ہوا وہ آپ کا "جاہ و جلال؟"
ہنس کے بولا وہ صنم، شان خدا تھی، میں نہ تھا! | شام شعر یاراں | ص ۳۱۳

۲۔ شمشیر برہنہ مانگ غضب بالوں کی مہک پھر ویسی ہی
جوڑے کی گندھاوٹ قہر خدا بالوں کی مہک پھر ویسی ہی[۳۴۸]

کاہے کو شمشیر برہنہ لیے پھر رہے ہو۔۔ | آب گم | ص ۲۶۵

۳۔ نہ تھی حال کی جب ہمیں اپنے خبر رہے دیکھتے اوروں کے عیب و ہنر
پڑی اپنی برائیوں پر جو نظر تو نگاہ میں کوئی برا نہ رہا[۳۴۹]

رہے دیکھتے اوروں کے عیب و ہنر۔ | زر گزشت | ص ۴۹

۸۶۔ عارفؔ، افتخار حسین

۱۔ روز اک تازہ قصیدہ نئی تشبیب کے ساتھ
رزق بر حق ہے یہ خدمت نہیں ہو گی ہم سے[۳۵۰]

روز اک تازہ قصیدہ نئی تشبیب کے ساتھ — آب گم — ص ۱۴
روز اک تازہ سراپائی تفصیل کے ساتھ — آب گم — ص ۲۳۹
روز ایک تازہ قصیدہ نئی تشبیب کے ساتھ — شام شعر یاراں — ص ۵۱
روز اک تازہ قصیدہ نئی تشبیب کے ساتھ
رزق بر حق ہے یہ خدمت نہیں ہو گی ہم سے — شام شعر یاراں — ص ۱۵۵
روز اک تازہ قصیدہ نئی تشبیب کے ساتھ — شام شعر یاراں — ص ۱۶۱

۲۔ تم سے بچھڑ کر زندہ ہیں
جان بہت شرمندہ ہیں[۳۵۱]

تم سے بچھڑ کر زندہ ہیں
جان، بہت شرمندہ ہیں — شام شعر یاراں — ص ۱۵۴
تجھ سے بچھڑ کر زندہ ہیں
خان بہت شرمندہ ہیں — شام شعر یاراں — ص ۲۸۶

۳۔ اجرت عشق وفا ہے تو ہم ایسے مزدور
کچھ بھی کر لیں گے یہ محنت نہیں ہو گی ہم سے[۳۵۲]

کچھ بھی کر لیں گے یہ محنت نہیں ہو گی ہم سے۔ — شام شعر یاراں — ص ۱۵۵

۴۔ رزق کی مصلحت کا اسیر آدمی[۳۵۳]

"رزق کی مصلحت کا اسیر آدمی" — شام شعر یاراں — ص ۱۵۵

۵۔ بیچ آئے سر قریۂ زر جوہر پندار
جو دام ملے ایسے مناسب بھی نہیں تھے[۳۵۴]

جو دام ملے ایسے مناسب بھی نہیں تھے۔ — شام شعر یاراں — ص ۱۵۵

۶۔ حامی بھی نہ تھے منکر غالبؔ بھی نہیں تھے
ہم اہل تذبذب کسی جانب بھی نہیں تھے[۳۵۵]

ہم سیر تو کیا ہوتے کہ غالبؔ بھی نہیں تھے"۔ — شام شعر یاراں — ص ۱۵۷

۷۔ یہ قرض کج کلہی کب تلک ادا ہو گا
تباہ ہو تو گئے ہیں اب اور کیا ہو گا[۳۵۶]

یہ قرض کج کلہی کب تلک ادا ہو گا

تباہ ہو تو گئے ہیں اب اور کیا ہو گا۔ شام شعر یاراں ص۱۵۸

۸۔یہ وقت کس کی رعونت پہ خاک ڈال گیا

یہ کون بول رہا تھا خدا کے لہجے میں[۳۵۷]

یہ وقت کس کی رعونت پہ خاک ڈال گیا

یہ کون بول رہا تھا خدا کے لہجے میں شام شعر یاراں ص۳۲۲

۹۔یہ دھواں جو ہے یہ کہاں کا ہے وہ جو آگ تھی وہ کہاں کی تھی

کبھی راویانِ خبر زدہ پسِ واقعہ بھی تو دیکھتے[۳۵۸]

یہ دھواں جو ہے یہ کہاں کا ہے؟ وہ جو آگ تھی وہ کہاں کی تھی؟ آب گم ص۲۱۸

۱۰۔ہوا کے پردے میں کون ہے جو چراغ کی لو سے کھیلتا ہے

کوئی تو ہو گا

جو خلعت انتساب پہنا کے وقت کی رو سے کھیلتا ہے

کوئی تو ہو گا

حجاب کو رمز نور کہتا ہے اور پرتو سے کھیلتا ہے

کوئی تو ہو گا"

یہ خوش یقینوں کے خوش گمانوں کے واہمے ہیں جو ہر سوالی سے بیعت اعتبار لیتے

ہیں

اس کو اندر سے مار دیتے ہیں"

"تو کون ہے وہ جو لوح آب رواں پہ سورج کو ثبت کرتا ہے اور بادل اچھالتا ہے

جو بادلوں کو سمندروں پر کشید کرتا ہے اور بطن صدف میں خورشید ڈھالتا ہے

وہ سنگ میں آگ، آگ میں رنگ، رنگ میں روشنی کے امکان رکھنے والا

وہ خاک میں صوت، صوت میں حرف، حرف میں زندگی کے سامان رکھنے والا

نہیں کوئی ہے

کہیں کوئی ہے

کوئی تو ہو گا"[۳۵۹]

ہوا کے پردے میں کون ہے جو چراغ کی لو سے کھیلتا ہے
کوئی تو ہو گا
کوئی تو ہو گا
کوئی نہیں ہے
کوئی نہیں ہے
تو کون ہے جو لوحِ آبِ رواں پہ سورج کو ثبت کرتا ہے اور بادل اچھالتا ہے
جو بادلوں کو سمندر پر کشید کرتا ہے اور بطنِ صدف میں خورشید ڈالتا ہے
نہیں کوئی ہے
نہیں کوئی ہے
کوئی تو ہو گا — شام شعریاراں ص ۱۵۶

۱۱۔ مرے خدا مجھے اتنا تو معتبر کر دے
میں جس مکان میں رہتا ہوں اس کو گھر کر دے [۳۶۰]

میں جس مکان میں رہتا ہوں اس کو گھر کر دے۔ — شام شعریاراں ص ۱۵۴
وہ جس مکان میں رہتی ہے۔۔۔ میرا گھر کر دے۔ — شام شعریاراں ص ۱۵۵

۸۷۔ عالی، جمیل الدین

۱۔ حیدر آباد کا شہر تھا بھیّا اِندَر کا دربار
ایک ایک گھر میں سو سو کمرے، ہر کمرے میں نار [۳۶۱]

ایک اک گھر میں سو سو کمرے، ہر کمرے میں نار۔ — خاکم بدہن ص ۱۷۹

۸۸۔ علیم، عبداللہ

۱۔ مرے خدایا میں زندگی کے عذاب لکھوں کہ خواب لکھوں [۳۶۲]

عذاب لکھوں کہ خواب لکھوں۔ — آب گم ص ۲۴۱

۲۔ نہ میرا چہرہ نہ میری آنکھیں
مرے خدایا میں زندگی کے عذاب لکھوں کہ خواب لکھوں [۳۶۳]

تمام چہرے ہیں میرے چہرے، تمام آنکھیں ہیں میری آنکھیں۔ — آب گم ص ۲۹۴

۳۔ کسے کہ محرم بادِ صباست میداند

کہ باوجودِ خزاں بوئے یاسمن باقیست[۳۶۴]

بوئے یاسمن باقیست۔	خاکم بدہن	ص۵۶

۸۹۔غالبؔ، مرزا اسد اللہ خان

۱۔ نقش فریادی ہے کس کی شوخیٔ تحریر کا
کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا[۳۶۵]

مرزا اپنے نقش فریادی کو سینے سے چمٹائے میرے پاس آئے۔	چراغ تلے	ص۹۹
اس پیکر تصویر کے خطوط کی بے کیف سادگی اور پھیکا پن مرد کے عجز تصور کے فریادی ہیں۔	چراغ تلے	ص۱۴۳
کاغذی ہے پیرہن۔	چراغ تلے	ص۱۵۲
کاغذی پیرہن۔	شام شعر یاراں	ص۱۳۲

۲۔میں نے مجنوں پہ لڑکپن میں اسد
سنگ اٹھایا تھا کہ سر یاد آیا[۳۶۶]

میری رائے تو یہ ہے کہ جس شخص کو پہلا پتھر پھینکتے وقت اپنا سر یاد نہیں رہتا اسے دوسروں پر پتھر پھینکنے کا حق نہیں۔	چراغ تلے	ص۱۴
اور ان کی اونچی باڑھ کی ٹوپی سے ایک خوبصورت ٹی کوزی بنائی جسے اٹھاتے ہی ان کا سر یاد آتا ہے۔	خاکم بدہن	ص۸۷

۳۔تم سلامت رہو ہزار برس
ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار[۳۶۷]

غالبؔ نے اپنے بادشاہ کو دعا دی تھی کہ خدا تمہیں ایک ہزار سال سلامت رکھے اور ہر سال پچاس ہزار دن کا ہو۔	زرگزشت	ص۳۱۴
ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار۔	آب گم	ص۴۴

۴۔ نقش کو اس کے مصور پر بھی کیا کیا ناز ہیں
کھینچتا ہے جس قدر اتنا ہی کھنچتا جائے ہے[۳۶۸]

کھینچتا ہے جس قدر اتنی ہی کھنچتی جائے ہے۔	چراغ تلے	ص۹۰
پھیلتا ہے اس قدر جتنا کہ رگڑا جائے ہے۔	زرگزشت	ص۲۱۴

۵۔نہ ستائش کی تمنا نہ صلے کی پرواہ
گر نہیں ہیں مرے اشعار میں معنی نہ سہی [۳۶۹]

اب ذرا جگر تھام کے بیٹھو گنجینہ معنی کا طلسم دکھاتا ہوں۔	آب گم	ص۳۲۷
گنجینہ ء معنی۔	شام شعر یاراں	ص۱۲۶
صلے و ستایش کی تمنا کے بغیر گزار دی۔	شام شعر یاراں	ص۳۵۹

۶۔لاگ ہو تو اس کو ہم سمجھیں لگاؤ
جب نہ ہو کچھ بھی تو دھوکا کھائیں کیا [۳۷۰]

جب نہ ہو کچھ بھی ہنر دکھلائیں کیا۔	شام شعر یاراں	ص۳۶۱
جب نہ ہو کچھ بھی تو دھوکا کھائیں کیا۔	شام شعر یاراں	ص۲۳۱

۷۔گلیوں میں میری نعش کو کھینچے پھرو کہ میں
جاں دادۂ ہوائے سر رہ گزار تھا [۳۷۱]

"گلیوں میں میری نعش کو کھینچے پھرو کہ میں"	زرگزشت	ص۹۷
"گلیوں میں میری لاش کو کھینچے پھرو کہ میں۔۔۔"	آب گم	ص۲۸۰

۸۔سو پشت سے ہے پیشہ آبا سپہ گری
کچھ شاعری ذریعہ عزت نہیں مجھے [۳۷۲]

خاندان: سو پشت سے پیشہ آباء، سپہ گری کے سوا سب کچھ رہا ہے۔	چراغ تلے	ص۱۰

۹۔پڑیے گر بیمار تو کوئی نہ ہو تیماردار
اور اگر مر جایئے تو نوحہ خواں کوئی نہ ہو [۳۷۳]

پڑیے گر بیمار تو کوئی نہ ہو تیماردار؟ جی نہیں! بھلا کوئی تیماردار نہ ہو تو بیمار پڑنے سے فائدہ؟ اور اگر مر جایئے تو نوحہ خواں کوئی نہ ہو؟	چراغ تلے	ص۱۶

۱۰۔عشق سے طبیعت نے زیست کا مزا پایا
درد کی دوا پائی درد بے دوا پایا [۳۷۴]

ایک دائم المرض کی حیثیت سے جو اس درد لا دوا کی لذت سے آشنا ہے۔	چراغ تلے	ص۱۷

۱۱۔سیکھے ہیں مہ خواروں کے لیے ہم مصوری
تقریب کچھ تو بہر ملاقات چاہیے [۳۷۵]

"تقریب بہر ملاقات" کے سوا کچھ نہ تھی۔	چراغ تلے	ص ۱۸
سیکھے ہیں مہ رخوں کے لیے۔	خاکم بدہن	ص ۱۷۰
تقریب بہر ملاقات۔	زرگزشت	ص ۲۲۷
تقریب بہر ملاقات۔	شام شعر یاراں	ص ۴

۱۲۔ لطافت بے کثافت جلوہ پیدا کر نہیں سکتی
چمن زنگار ہے آئینہ بادِ بہاری کا[۳۷۶]

علالت بے عیادت جلوہ پیدا کر نہیں سکتی۔	چراغ تلے	ص ۱۸

۱۳۔ ہمارے ذہن میں اس فکر کا ہے نام وصال
کہ گر نہ ہو تو کہاں جائیں؟ ہو تو کیو نکر ہو ؟[۳۷۷]

کہ گر نہ ہو تو کہاں جائیں، ہو تو کیوں کر ہو۔	چراغ تلے	ص ۲۴

۱۴۔ ان کو دیکھے سے جو آجاتی ہے منہ پہ رونق
وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے[۳۷۸]

ان کے دیکھے سے میرے تیمارداروں کے منہ کی رہی سہی رونق جاتی رہتی ہے۔	چراغ تلے	ص ۲۴
جن کے دیکھے سے منہ پہ رونق آجاتی تھی۔	شام شعر یاراں	ص ۱۹۵
اور کچھ نہ ہو، کم از کم ان صورتوں کو تو نہیں دیکھنا پڑتا جن کے دیکھے سے منہ پہ رونق کی بجائے کچھ اور ایکسپریشن آتا ہے۔	شام شعر یاراں	ص ۲۳۵

۱۵۔ کتنے شیریں ہیں تیرے لب کہ رقیب
گالیاں کھا کے بے مزا نہ ہوا[۳۷۹]

گولیاں کھا کے بے مزہ نہ ہوا!	چراغ تلے	ص ۳۹

۱۶۔ گو میں رہا رہین ستم ہائے روزگار
لیکن تیرے خیال سے غافل نہیں ہوں میں[۳۸۰]

آغا تمام عمر رہین ستم ہائے روزگار رہے۔	چراغ تلے	ص ۵۹

۱۷۔ دل پھر طواف کوئے ملامت کو جائے ہے
پندار کا صنم کدہ ویراں کیے ہوئے[۳۸۱]

پندار کا صنم کدہ ویراں کیے۔	چراغ تلے	ص ۷۰

طواف کوئے ملامت۔ چراغ تلے ص۱۳۴

۱۸۔ منظور ہے گزارشِ احوال واقعی
اپنا بیان حسنِ طبیعت نہیں مجھے [۳۸۲]

بالفرض محال یہ گزارش احوالِ واقعی یا دعویٰ درست ہے تو مجھے ان سے ہمدردی ہے۔ چراغ تلے ص۳۷

ہمارے ہاں غیبت سے مقصود قطع محبت ہے نہ گزارش احوال۔ چراغ تلے ص۹۶

یہ نہ ادعا ہے، اعتذار، فقط گزارش احوال واقعی ہے۔ آب گم ص۲۰

۱۹۔ موجہ گل سے چراغاں ہے گزرگاہِ خیال
ہے تصور میں ز بس جلوہ نما موجِ شراب [۳۸۳]

موجہ ءگل سے چراغاں ہے گزر گاہ خیال۔ چراغ تلے ص۷۴

۲۰۔ مرتے ہیں آرزو میں مرنے کی
موت آتی ہے پر نہیں آتی [۳۸۴]

مرزا غالب نے جو مرنے کی آرزو میں مرتے تھے۔ چراغ تلے ص۷۵

۲۱۔ رگ و پے میں جب اترے زہر غم تب دیکھیے کیا ہو
ابھی تو تلخیِ کام و دہن کی آزمائش ہے [۳۸۵]

تلخیءکام و دہن۔ چراغ تلے ص۸۱

تلخیءکام و دہن۔ چراغ تلے ص۸۳

تلخیءکام و دہن گوارا کرنے کا حامی نہیں۔ چراغ تلے ص۴۰

۲۲۔ ہوئی جن سے توقع خستگی کی داد پانے کی
وہ ہم سے بھی زیادہ خستہ تیغ ستم نکلے [۳۸۶]

کہیں ایسا نہ ہو کہ جن سے خستگی کی داد پانے کی توقع ہے وہ ہم سے بھی زیادہ خستہء تیغ ستم نکلیں۔ چراغ تلے ص۸۳

اگر اس غول میں آپ کو کچھ کوئی جانی پہچانی صورتیں نظر آئیں تو میری خستگی کی داد دینے کی کوشش نہ کیجیے۔ چراغ تلے ص۱۹

۲۳۔ اے تازہ واردان بساط ہوائے دل

زنہار اگر تمہیں ہوس نا و نوش ہے [۳۸۷]

تازہ وارداں بساط۔ — چراغ تلے — ص۸۸

۲۴۔ مقطع میں آپڑی ہے سخن گسترانہ بات
مقصود اس سے قطع محبت نہیں مجھے [۳۸۸]

ہمارے ہاں غیبت سے مقصود قطع محبت ہے۔ — چراغ تلے — ص۹۶

لیکن مقطع میں کچھ ایسی سخن گسترانہ بات آپڑی ہے۔ — خاکم بدہن — ص۱۳

منظور اس سے قطع محبت نہیں اسے۔ — زرگزشت — ص۲۷۹

سخن گسترانہ۔ — شام شعر یاراں — ص۱۲۷

۲۵۔ نہ گل نغمہ ہوں نہ پردۂ ساز
میں ہوں اپنی شکست کی آواز [۳۸۹]

چرچراتی ہوئی چارپائی کو میں نہ گل نغمہ سمجھتا ہوں، نہ پردہ ساز، اور نہ اپنی شکست کی آواز۔ — چراغ تلے — ص۱۰۳

۲۶۔ ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے [۳۹۰]

ہزاروں خوبیاں ایسی کہ ہر خوبی پہ دم نکلے۔ — چراغ تلے — ص۱۰۵

ہزاروں خواہشیں ایسی ہیں کہ ہر خواہش پہ گھر بگڑے۔ — زرگزشت — ص۱۷۸

۲۷۔ پلادے اوک سے ساقی جو ہم سے نفرت ہے
پیالہ گر نہیں دیتا نہ دے شراب تو دے [۳۹۱]

شام کو عموماً اتنی اوس پڑتی ہے کہ آپ اوک سے پی سکتے ہیں۔ — چراغ تلے — ص۱۵۰

۲۸۔ مضمحل ہوگئے قویٰ غالب
وہ عناصر میں اعتدال کہاں [۳۹۲]

مرزا غالب کے قویٰ مضمحل ہوئے تو وہ اس نتیجے پر پہنچے تھے کہ تندرستی نام ہے عناصر میں اعتدال کا۔ — چراغ تلے — ص۱۵۱

منفعل ہوگئے قویٰ غالب
اب عناصر میں ابتذال کہاں۔ — آب گم — ص۶۵

منفعل ہو گئے قویٰ غالب

اب عناصر میں ابتذال کہاں۔ | شام شعر یاراں | ص ۳۵۱

۲۹۔ قطرہ میں دجلہ دکھائی نہ دے اور جزو میں کل
کھیل لڑکوں کا ہوا دیدۂ بینا نہ ہوا[۳۹۳]

یہ وہ جزو ہے جو کل پر بھاری ہے۔ | چراغ تلے | ص ۱۳۷

۳۰۔ بہت دنوں میں تغافل نے تیرے پیدا کی
وہ اک نگہ جو بظاہر نگاہ سے کم ہے[۳۹۴]

وہ اک دہن کہ بظاہر اک دہانے سے کم ہے۔ | چراغ تلے | ص ۱۵۹

وہ اک گنہ جو بظاہر گناہ سے کم ہے۔ | خاکم بدہن | ص ۱۵۹

وہ اک نگہ جو بظاہر نگاہ سے کم ہے۔ | زر گزشت | ص ۲۰۳

وہ اک سپہ جو بظاہر سپاہ سے کم ہے۔ | آب گم | ص ۲۷۶

۳۱۔ عشرت، قتل گہِ اہل تمنا مت پوچھ
عید نظارہ ہے شمشیر کا عریاں ہونا[۳۹۵]

عید نظارا ہے تصویر کا عریاں ہونا۔ | چراغ تلے | ص ۱۶۴

۳۲۔ بات پر واں زبان کٹتی ہے
وہ کہیں اور سنا کرے کوئی[۳۹۶]

جہاں بات کرتے دشمنوں کی زبان کٹتی ہے۔ | چراغ تلے | ص ۱۲۲

۳۳۔ تیشے بغیر مر نہ سکا کوہ کن اسدؔ
سرگشتۂ خمارِ رسوم و قیود تھا[۳۹۷]

تیشے بغیر مر نہ سکا کوہکن اسدؔ۔ | خاکم بدہن | ص ۷

۳۴۔ بے مے کسے ہے طاقتِ آشوبِ آگہی
کھینچا ہے عجز حوصلہ نے خط ایاغ کا[۳۹۸]

بے نشہ کس کو طاقت آشوب آگہی۔ | خاکم بدہن | ص ۹

۳۵۔ بھاگے تھے ہم بہت سو اسی کی سزا ہے یہ
ہو کر اسیر داب تے ہیں راہزن کے پانو[۳۹۹]

ہو کر اسیر داتبے ہیں راہ زن کے پاؤں۔ | خاکم بدہن | ص ۱۲

۳۶۔ کرتا ہوں جمع پھر جگرِ لخت لخت کو
عرصہ ہوا ہے دعوتِ مژگاں کئے ہوئے[۴۰۰]

چنانچہ جگر لخت لخت کو پھر جمع کیا۔ | خاکم بدہن | ص ۱۴

پھر انہوں نے اپنا دفتر لخت لخت اس طرح جمع کیا جس طرح لونڈے پتنگ لوٹتے ہیں۔ | آب گم | ص ۲۷۱

۳۷۔ چال جیسے کڑی کمان کا تیر
دل میں ایسے کے جا کرے کوئی[۴۰۱]

چال اگرچہ کڑی کمان کا تیر نہ تھی، لیکن کہیں زیادہ مہلک۔ | خاکم بدہن | ص ۱۹

۳۸۔ بک جاتے ہیں ہم آپ متاعِ سخن کے ساتھ
لیکن عیار طبع خریدار دیکھ کر[۴۰۲]

اگر متاعِ سخن کے ساتھ (اور کبھی اس کے بغیر ہی) خود بک جاتے۔ | خاکم بدہن | ص ۲۲

لیکن عیار طبع خریدار دیکھ کر۔ | خاکم بدہن | ص ۲۵

۳۹۔ تم سے بے جا ہے مجھے اپنی تباہی کا گلہ
اس میں کچھ شائبہ خوبیِ تقدیر بھی تھا[۴۰۳]

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ان کی تباہی میں کچھ شائبہ خوبیِ تقدیر بھی تھا۔ | خاکم بدہن | ص ۲۸

۴۰۔ مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم
تو نے وہ گنج ہائے گراں مایہ کیا کیے[۴۰۴]

گنج ہائے گراں مایہ۔ | خاکم بدہن | ص ۲۶

سنگ ہائے گراں مایہ۔ | شام شعر یاراں | ص ۱۰۴

۴۱۔ وہ آئے گھر میں ہمارے خدا کی قدرت ہے
کبھی ہم ان کو کبھی اپنے گھر کو دیکھتے ہیں[۴۰۵]

کبھی ہم اس کو، کبھی اپنے گھر کو دیکھتے ہیں! | خاکم بدہن | ص ۳۹

۴۲۔ نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے ہیں لیکن

بہت بے آبرو ہو کر ترے کوچے سے ہم نکلے[۴۰۶]

راہ چلتوں کا پنجے جھاڑ کر ایسا پیچھا کرتا کہ وہ گھگھیا کر قریب ترین گھر میں گھس جاتے

اور بے آبرو ہو کر نکالے جاتے۔	خاکم بدہن	ص۵۱
بے آبرو ہوتے ہوئے گاہک۔	آب گم	ص۴۳
تیرے کوچے سے ہم نکلے۔	آب گم	ص۳۵۸
فائل کا عقبی نقاب ڈالے ہم اس کوچے سے یوں بے آبرو ہو کر نکلے۔	زرگزشت	ص۱۶۱
ترے کوچے سے ہم نکلے۔	زرگزشت	ص۲۵۱

۴۳۔ ہوئے مر کے ہم جو رسوا ہوئے کیوں نہ غرق دریا
نہ کبھی جنازہ اٹھتا نہ کہیں مزار ہوتا[۴۰۷]

نہ کبھی جنازہ اٹھتا نہ کہیں مزار ہوتا۔	خاکم بدہن	ص۶۹
ہوئے مر کے ہم جو رسوا۔	خاکم بدہن	ص۱۰۴
نہ کبھی جنازہ اٹھتا نہ کہیں "شمار" ہوتا۔	آب گم	ص۲۷۴

۴۴۔ دیکھنا تقریر کی لذت کہ جو اس نے کہا
میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے[۴۰۸]

میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے۔	خاکم بدہن	ص۷۹
میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے سر پہ ہے۔	آب گم	ص۱۹۹

۴۵۔ ہیں آج کیوں ذلیل کہ کل تک نہ تھی پسند
گستاخی فرشتہ ہماری جناب میں[۴۰۹]

ہم نے اس کا ذکر چھیڑ دیا جس کی جناب میں کل تک گستاخی فرشتہ پسند نہ تھی۔	خاکم بدہن	ص۸۲

۴۶۔ روئے سخن کسی کی طرف ہو، تو روسیاہ
سودا نہیں، جنوں نہیں، وحشت نہیں مجھے[۴۱۰]

روئے سخن کسی کی طرف ہو تو روسیاہ۔	خاکم بدہن	ص۱۰۸

۴۷۔ ہاں اے فلک پیر جواں تھا ابھی عارف
کیا تیرا بگڑتا جو نہ مرتا کوئی دن اور[۴۱۱]

کیا تیرا بگڑتا جو نہ مرتا کوئی دن اور۔	خاکم بدہن	ص۱۰۹

۴۸۔ دیکھو اے ساکنان خطۂ
اس کو کہتے ہیں عالم آرائی[۴۱۲]

سڑک کے دونوں طرف دیو قامت چنار دیکھ کر انہی کی طرح جھومنے لگے۔ بولے، اس کو کہتے ہیں عالم آرائی۔ خاکم بدہن ص ۱۲۷

۴۹۔ اک نو بہار ناز کو تاکے ہے پھر نگاہ
چہرہ فروغ مے سے گلستاں کیے ہوئے[۴۱۳]

چہرہ فروغ مے سے گلستاں کیے ہوئے۔ خاکم بدہن ص ۱۳۸

۵۰۔ کم نہیں جلوہ گری میں، ترے کوچے سے بہشت
یہی نقشہ ہے ولے اس قدر آباد نہیں[۴۱۴]

وہی نقشہ ہے ولے اس قدر آباد نہیں۔ خاکم بدہن ص ۱۴۴

۵۱۔ آج واں تیغ و کفن باندھے ہوئے جاتا ہوں میں
عذر میرے قتل کرنے میں وہ اب لائیں گے کیا[۴۱۵]

غالب کی طرح ضر غوص تیغ و کفن ہی نہیں تختہ غسل اور کافور باندھ کر لے جانے والوں میں سے ہیں۔ خاکم بدہن ص ۱۳۲

۵۲۔ زباں پہ بار خدایا یہ کس کا نام آیا
کہ میرے نطق نے بوسے مری زباں کے لیے[۴۱۶]

زبان پہ بار خدایا شاعر کا نام آیا تو ناچتے ہوئے جا کر سر سامنے کر دیا۔ خاکم بدہن ص ۱۵۳

۵۳۔ آگہی دام شنیدن جس قدر چاہے بچھائے
مدعا عنقا ہے اپنے عالم تقریر کا[۴۱۷]

تمام رات ہماری دہری ڈیوٹی رہی کہ دام شنیدن بچھائے بیٹھے رہیں۔ خاکم بدہن ص ۱۵۲

۵۴۔ ہر بوالہوس نے حسن پرستی شعار کی
اب آبروئے شیوۂ اہل نظر گئی[۴۱۸]

اور آبروئے شیوۂ اہل نظر گئی۔ خاکم بدہن ص ۱۶۰

۵۵۔ ذکر اس پری وش کا اور پھر بیاں اپنا
بن گیا رقیب آخر تھا جو رازداں اپنا[۴۱۹]

مرزا کا ذکر، اور پھر بیاں اپنا!۔	خاکم بدہن	ص۱۶۷
اور پھر بیاں ان کا!۔	شام شعریاراں	ص۴۱۲

۵۶۔ غالبؔ گر اس سفر میں مجھے ساتھ لے چلیں
حج کا ثواب نذر کروں گا حضور کی[۴۲۰]

حج کا ثواب نذر کروں گا حضور کی۔	خاکم بدہن	ص۱۷۳
حج کا ثواب نذر کروں گا حضور کی۔	شام شعریاراں	ص۱۸۸

۵۷۔ کہاں مے خانہ کا دروازہ غالبؔ اور کہاں واعظ
پر اتنا جانتے ہیں کل وہ جاتا تھا کہ ہم نکلے[۴۲۱]

ایک آدھ دفعہ تو ایسا بھی ہوا کہ "وہ جاتی تھی کہ ہم نکلے"۔	خاکم بدہن	ص۱۷۹

۵۸۔ یاد کر وہ دن کہ ہر یک حلقہ تیرے دام کا
انتظارِ صید میں اِک دیدۂ بیخواب تھا[۴۲۲]

انتظار صید میں اک دیدہء بے خواب تھا۔	خاکم بدہن	ص۱۹۳
انتظار صید میں اک دیدہء بے خواب تھا۔	آب گم	ص۱۵۲

۵۹۔ آمد بہار کی ہے جو بلبل ہے نغمہ سنج
اڑتی سی اک خبر ہے زبانی طیور کی[۴۲۳]

ادھر اڑتی سی خبر طیور کی زبانی سنی۔۔	شام شعریاراں	ص۲
بات پرانی ہو گئی۔ اسی زمانے میں سنی تھی۔ وہ بھی اڑتی ہوئی زبانی طیور کی۔	شام شعریاراں	ص۲۵۹

۶۰۔ آئینہ کیوں نہ دوں کہ تماشا کہیں جسے
ایسا کہاں سے لاؤں کہ تجھ سا کہیں جسے[۴۲۴]

ہم سا کہیں جسے۔	زرگزشت	ص۲۳۵
ایسا کہاں سے لاؤں کہ تجھ سا کہیں جسے۔	آب گم	ص۸۰
اب ایسے استاد کہاں سے لائیں۔	آب گم	ص۳۲۹
ایسا کہاں سے لاؤں کہ تجھ سا کہیں جسے۔	شام شعریاراں	ص۵۱
ایسا کہاں سے لائیں کہ تجھ سا کہیں جسے۔	شام شعریاراں	ص۲۴۰
ایسا کہاں سے لاؤں کہ تجھ سا کہیں جسے۔	شام شعریاراں	ص۳۲۹

۶۱۔ عرض کیجے جوہر اندیشہ کی گرمی کہاں
کچھ خیال آیا تھا وحشت کا کہ صحرا جل گیا[۴۲۵]

کچھ خیال آیا تھا وحشت کا کہ صحرا جل گیا۔ شام شعر یاراں ص ۳۸

۶۲۔ کیا بیاں کر کے مرا روئیں گے یار
مگر آشفتہ بیانی میری[۴۲۶]

آشفتہ بیانی کا شاخسانہ اور سزا ہے۔ شام شعر یاراں ص ۳۸

۶۳۔ بنا کر فقیروں کا ہم بھیس غالبؔ
تماشائے اہل کرم دیکھتے ہیں[۴۲۷]

بدل کر مریضوں کا ہم بھیس غالب
تماشائے اہل مطب دیکھتے ہیں شام شعر یاراں ص ۴۶

۶۴۔ حیف اس چار گرہ کپڑے کی قسمت غالبؔ
جس کی قسمت میں ہو عاشق کا گریباں ہونا[۴۲۸]

چار گرہ۔ شام شعر یاراں ص ۵۳
حیف اس چار گرہ کپڑے کی قسمت غالبؔ شام شعر یاراں ص ۵۳

۶۵۔ درد دل لکھوں کب تک جاؤں ان کو دکھلا دوں
انگلیاں فگار اپنی خامہ خونچکاں اپنا[۴۲۹]

انگلیاں فگار اپنی خامہ خونچکاں اپنا۔ شام شعر یاراں ص ۳۶۸
انگلیاں فگار اپنی، مانجھا خونچکاں اپنا۔ شام شعر یاراں ص ۳۷۵

۶۶۔ نہ پوچھ حال اس انداز اس عتاب کے ساتھ
لبوں پہ جان بھی آجائے گی جواب کے ساتھ[۴۳۰]

نہ پوچھ حال اس انداز اس عتاب کے ساتھ
لبوں پہ جان بھی آجائے گی جواب کے ساتھ شام شعر یاراں ص ۱۰۲
نہ پوچھ حال اس انداز اس عتاب کے ساتھ
لبوں پہ جان بھی آجائے گی جواب کے ساتھ شام شعر یاراں ص ۱۷۷

۶۷۔ ہستی کے مت فریب میں آ جائیو اسدؔ

عالم تمام حلقۂ دام خیال ہے [۳۳۱]

عالم تمام حلقہ ءدام عیاں ہے۔ — آب گم ص۱۰۷

کالم تمام حلقہ دام خیال ہے۔ — شام شعریاراں ص۱۰۸

کالم تمام حلقہ ءدام عیاں ہے۔ — شام شعریاراں ص۱۷۵

ہستی کے مت فریب میں آجائیو اسدؔ

عالم تمام حلقہ دام خیال ہے۔ — شام شعریاراں ص۳۲۶

۶۸۔ استادشہ سے ہو مجھے پرخاش کا خیال

یہ تاب یہ مجال یہ طاقت نہیں مجھے [۳۳۲]

یہ تاب، یہ مجال، یہ طاقت نہیں مجھے۔ — شام شعریاراں ص۱۱۱

۶۹۔ ہم کہاں کے دانا تھے کس ہنر میں یکتا تھے

بے سبب ہوا غالبؔ دشمن آسماں اپنا [۳۳۳]

تم کہاں کے داناہو، کس ہنر میں یکتا ہو؟۔ — زرگزشت ص۲۶

تم کہاں کے داناہو، کس ہنر میں یکتا ہو؟۔ — شام شعریاراں ص۱۱۳

۷۰۔ ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ

دیتے ہیں دھوکا یہ بازی گر کھلا [۳۳۴]

ہیں خواتیں کچھ، نظر آتی ہیں کچھ۔ — زرگزشت ص۲۹۱

دیتے ہیں دھوکہ یہ بازی گر کھلا۔ — شام شعریاراں ص۱۳۲

۷۱۔ کاوکاوِ سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ

صبح کرناشام کالاناہے جوئے شیر کا [۳۳۵]

جوئے شیر۔ — شام شعریاراں ص۱۳۷

۷۲۔ چاہے ہے پھر کسی کو مقابل میں آرزو

سرمے سے تیز دشنۂ مژگاں کیے ہوئے [۳۳۶]

"سرمے سے تیز دشنہ ءمژگاں کیے ہوئے"۔ — شام شعریاراں ص۱۴۰

۷۳۔ ہے اب اس معمورہ میں قحط غم الفت اسدؔ

ہم نے یہ ماناکہ دلی میں رہیں کھائیں گے کیا [۳۳۷]

ہم نے یہ مانا کہ لندن میں رہیں، کھائیں گے کیا؟	شام شعر یاراں	ص ۱۵۸

۷۴۔ بلائے جاں ہے غالبؔ اس کی ہر بات
عبارت کیا اشارت کیا ادا کیا[۴۳۸]

بلائے جاں ہے غالب اس کی ہر بات		
عبارت کیا، عبادت کیا، صدا کیا۔	شام شعر یاراں	ص ۱۶۲

۷۵۔ ہم پیشہ و ہم مشرب و ہم راز ہے میرا
غالبؔ کو برا کیوں کہو اچھا مرے آگے[۴۳۹]

میرے ہم پیشہ و ہم مشرب و ہم راز یہ نہ سمجھیں۔	آب گم	ص ۱۷
ہم پیشہ و ہم مشرب و ہم راز۔	شام شعر یاراں	ص ۲۰۱

۷۶۔ یہ مسائل تصوف یہ ترا بیان غالبؔ
تجھے ہم ولی سمجھتے جو نہ بادہ خوار ہوتا[۴۴۰]

تجھے ہم ولی سمجھتے جو نہ سود خوار ہوتا۔	خاکم بدہن	ص ۹
یہ مسائل "تذبذب"!۔	شام شعر یاراں	ص ۱۸۷

۷۷۔ وفاداری بشرط استواری اصل ایماں ہے
مرے بت خانے میں تو کعبے میں گاڑو برہمن کو[۴۴۱]

وفاداری بشرط استواری۔	شام شعر یاراں	ص ۲۹۲
دوستداری بشرط استوار۔	شام شعر یاراں	ص ۲۱۴

۷۸۔ وہ اپنی خو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں
سبک سر بن کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سر گراں کیوں ہو[۴۴۲]

اپنی خُو نہ چھوڑیں گے۔	شام شعر یاراں	ص ۲۳۰

۷۹۔ آتے ہیں غیب سے یہ مضامیں خیال میں
غالبؔ صریر خامہ نوائے سروش ہے[۴۴۳]

کبھی کوئی بہت ہی زیادہ نازیبا مضمون غیب سے نازل ہو جائے۔	زر گزشت	ص ۱۱۸
آتے ہیں غیب سے یہ فرامیں خیال میں۔	آب گم	ص ۱۳
غیب سے جو مضامین خیال میں آتے تھے۔	آب گم	ص ۳۰۴

پھر دیکھیے غیب سے مضامین نو کا آپ ہی آپ کیسے نزول ہوتا ہے۔ شام شعریاراں ص۲۳۳

۸۰۔ہم سخن فہم ہیں غالبؔ کے طرفدار نہیں
دیکھیں اس سہرے سے کہہ دے کوئی بڑھ کر سہرا[۲۳۴]

ہم سخن فہم ہیں، ریما کے طرف دار نہیں۔ شام شعریاراں ص۲۳۵

۸۱۔یہ کہاں کی دوستی ہے کہ بنے ہیں دوست ناصح
کوئی چارہ ساز ہوتا کوئی غم گسار ہوتا[۲۳۵]

۔۔۔۔ کہ بنے ہیں دوست ناصح۔ آب گم ص۱۵۲

صاحب یہ کیسی دوستی اور کہاں کا اخلاص ہے۔ شام شعریاراں ص۲۳۶

۸۲۔غالبؔ برا نہ مان جو واعظ برا کہے
ایسا بھی کوئی ہے کہ سب اچھا کہیں جسے[۲۳۶]

ایسا بھی کوئی ہے کہ برا جس کو سب کہیں۔ شام شعریاراں ص۲۵۱

ایسا بھی کوئی ہے کہ سب اچھا کہیں جسے۔ شام شعریاراں ص۲۵۱

۸۳۔کلکتے کا جو ذکر کیا تو نے ہم نشیں
اک تیر میرے سینے میں مارا کہ ہائے ہائے[۲۳۷]

ایک تیر تونے مارا، جگر میں کہ ہائے ہائے!۔ زر گزشت ص۷۱

اک تیر تونے مارا جگر میں کہ ہائے ہائے۔ آب گم ص۱۲۶

اک تیر تونے مارا جگر میں کہ ہائے ہائے۔ آب گم ص۱۲۶

اک تیر میرے سینے میں مارا کہ ہائے ہائے!۔ شام شعریاراں ص۲۵۴

مرزا غالب توڈھلتی جوانی میں کلکتے گئے اور ہائے ہائے کرتے لوٹے۔ شام شعریاراں ص۲۵۴

۸۴۔کلکتہ کا جو ذکر کیا تونے ہم نشیں
اک تیر تونے مارا جگر میں کہ ہائے ہائے!
وہ سبزہ زار ہائے مطرا کہ ہے غضب
وہ ناز نیں بتان خود آرا کہ ہائے ہائے
صبر آزما وہ ان کی نگاہیں کہ حف نظر
طاقت ربا وہ ان کا اشارہ کہ ہائے ہائے!

وہ میوہ ہائے تازہ و شیریں کہ واہ وا

وہ بادہ ہائے ناب گوارا کہ ہائے ہائے![۴۴۸]

رہے سبزہ زار ہائے مطرا۔ — شام شعر یاراں ص۲۹۶

کلکتہ کا جو ذکر کیا تو نے ہم نشیں

اک تیر تو نے مارا جگر میں کہ ہائے ہائے!

وہ سبزہ زار ہائے مطرا کہ ہے غضب

وہ نازنیں بتاں خود آراء کہ ہائے ہائے!

صبر آزما وہ ان کی نگاہیں کہ حف نظر

طاقت ربا وہ ان کا اشارہ کہ ہائے ہائے!

وہ میوہ ہائے تازہ و شیریں کہ واہ وا

وہ بادہ ہائے ناب گوارا کہ ہائے ہائے!۔ — شام شعر یاراں ص۲۹۵

نازنین بتان خود آرا کی تصویر لشکارامارتے نگینے کی طرح جڑ دی گئی ہے۔ — شام شعر یاراں ص۲۹۶

وہ نازنیں بتان خود آرا کہ ہائے ہائے۔ — شام شعر یاراں ص۲۵۴

۸۵۔ ہوئی تاخیر تو کچھ باعث تاخیر بھی تھا

آپ آتے تھے مگر کوئی عناں گیر بھی تھا[۴۴۹]

ہوئی تاخیر تو کچھ باعث تاخیر بھی تھا۔ — شام شعر یاراں ص۲۵۴

۸۶۔ کب سے ہوں کیا بتاؤں جہان خراب میں

شب ہائے ہجر کو بھی رکھوں گر حساب میں[۴۵۰]

"آرام سے ہے کون جہان خراب میں؟"۔ — شام شعر یاراں ص۲۶۵

۸۷۔ مے سے غرض نشاط ہے کس روسیاہ کو

اک گونہ بے خودی مجھے دن رات چاہیئے[۴۵۱]

نشاط سے کس روسیاہ کو غرض تھی۔ — زر گزشت ص۸۷

مے سے غرض نشاط ہے کس رُوسیاہ کو۔ — زر گزشت ص۲۲۷

اس سے غرض نشاط ہے کس روسیاہ کو۔ — آب گم ص۱۱۲

اور خود کو روسیاہ کہنے لگتا۔ — آب گم ص۱۱۴

وصل یا شعر و شاعر سے کس روسیاہ کو غرض ہے۔ شام شعریاراں ص۲۷۴

اس سے غرض نشاط ہے کس روسیاہ کو۔ شام شعریاراں ص۴۱۶

۸۸۔ وحشت و شیفتہ اب مرثیہ کہویں شاید

مر گیا غالبِ آشفتہ نوا کہتے ہیں[۴۵۲]

ابھی غالب آشفتہ نوا غزل سرا گزرا ہے۔ شام شعریاراں ص۲۹۵

۸۹۔ وہ میوہ ہائے تازۂ شیریں کہ واہ واہ

وہ بادہ ہائے ناب گوارا کہ ہائے ہائے[۴۵۳]

وہ بادہ ہائے ناب گوارا کہ ہائے ہائے! زرگزشت ص۲۱۶

غالب غالباً کیا یقیناً کلکتے میں سکاچ وہسکی اور شیریں ادا فرنگنوں پر دل و جان و ایمان سے فریفتہ ہو گئے۔ شام شعریاراں ص۲۹۶

میوہ ہائے تازہ شیریں۔ شام شعریاراں ص۲۹۶

۹۰۔ حد چاہیے سزا میں عقوبت کے واسطے

آخر گناہ گار ہوں کافر نہیں ہوں میں[۴۵۴]

پر صاحبو! حد چاہیے سزا میں عقوبت کے واسطے۔ وہ کافر تھا، گنہ گار نہیں۔ زرگزشت ص۳۲۷

حد چاہیے سزا میں عقوبت کے واسطے

ازبسکہ اہلکار ہوں، آمر نہیں ہوں میں۔ شام شعریاراں ص۳۱۵

۹۱۔ دریائے معاصی تنک آبی سے ہوا خشک

میرا سر دامن بھی ابھی تر نہ ہوا تھا[۴۵۵]

تیرا سرشہ پر بھی کبھی تر نہ ہوا ہے۔ شام شعریاراں ص۳۳۰

۹۲۔ ایماں مجھے روکے ہے، جو کھینچے ہے مجھے کفر

کعبہ مرے پیچھے ہے کلیسا مرے آگے[۴۵۶]

فردا مرے پیچھے ہے گزشتہ مرے آگے۔ شام شعریاراں ص۳۷۰

۹۳۔ غیر کو یارب وہ کیونکر منع گستاخی کرے

گر حیا بھی اس کو آتی ہے تو شرما جائے ہے[۴۵۷]

گر حیا بھی اس کو آتی ہے تو شرما جائے ہے۔ شام شعریاراں ص۳۸۰

۹۴۔یوسف اس کو کہوں اور کچھ نہ کہے خیر ہوئی
گر بگڑ بیٹھے تو میں لائق تعزیر بھی تھا[۴۵۸]

ہوں لائق تعزیر یہ الزام غلط ہے۔	آب گم	ص۵۵
کون کون لائق تعزیر تھا۔	شام شعر یاراں	ص۳۹۴

۹۵۔غالب چھٹی شراب پر اب بھی کبھی کبھی
پیتا ہوں روز ابر و شب ماہ تاب میں[۴۵۹]

جس کا روز ابر و شب ماہتاب۔	آب گم	ص۱۹۵
"روز ابر و شب ماہتاب"۔	شام شعر یاراں	ص۴۰۲

۹۶۔یہ لاش بے کفن اسد خستہ جاں کی ہے
حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا[۴۶۰]

تاہم حق مغفرت کرے عجب پابند محاورہ وروز مرہ مرد تھا۔	آب گم	ص۱۲۵
حق مغفرت کرے۔	شام شعر یاراں	ص۴۱۰

۹۷۔ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا
وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے[۴۶۱]

بنا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا۔	زرگزشت	ص۲۲۸
بنا ہے شہ کا مصاحب، پھرے ہے اتراتا۔	شام شعر یاراں	ص۴۲۶

۹۸۔آئے ہے بے کسی عشق پہ رونا غالب
کس کے گھر جائے گا سیلاب بلا میرے بعد[۴۶۲]

کس کے گھر جائے گا سیلاب بلا میرے بعد۔	آب گم	ص۲۴

۹۹۔نگہ گرم سے ایک آگ ٹپکتی ہے اسد
ہے چراغاں خس و خاشاک گلستاں مجھ سے[۴۶۳]

نگہ گرم سے اک آگ ٹپکتی ہے اسد۔	آب گم	ص۳۳

۱۰۰۔روزہ مرا ایمان ہے غالب لیکن
خس خانہ و برفاب کہاں سے لاؤں[۴۶۴]

خس خانہ و برفاب کہاں سے لاتے۔	آب گم	ص۳۳

خس خانہ وبرفاب۔ آب گم ص۳۲۱

۱۰۱۔ گرمی سہی کلام میں، لیکن نہ اس قدر
کی جس سے بات اس نے شکایت ضرور کی[۴۶۵]

کی جس سے بات اس کو ہدایت ضرور کی۔ آب گم ص۴۰
کی جس سے بات اس نے ہدایت ضرور کی۔ زرگزشت ص۶۲

۱۰۲۔ انگبیں کے بحکم رب الناس
بھر کے بھیجے ہیں سر بمہر گلاس[۴۶۶]

انگبیں کہ بحکم رب الناس
بھر کے بھیجے ہیں سر بمہر گلاس۔ آب گم ص۱۰۳

۱۰۳۔ فریاد کی کوئی لے نہیں ہے
نالہ پابند نے نہیں ہے[۴۶۷]

شاہوں کا نالہ پابند لے ہی نہیں، پابند نے بھی نہیں ہوتا۔ آب گم ص۱۰۶

۱۰۴۔ کوئی امید بر نہیں آتی
کوئی صورت نظر نہیں آتی[۴۶۸]

گھوڑے کے بکنے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی تھی۔ آب گم ص۱۱۲

۱۰۵۔ بہ قدر شوق نہیں ظرف تنگنائے غزل
کچھ اور چاہیے وسعت مرے بیاں کے لیے[۴۶۹]

کچھ اور چاہیے وسعت میرے میاں کے لیے۔ آب گم ص۱۲۳

۱۰۶۔ نہ تھا کچھ تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا
ڈبویا مجھ کو ہونے نے نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا[۴۷۰]

ڈبویا مجھ کو ہونے نے نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا۔ آب گم ص۱۳۸

۱۰۷۔ ابھی آتی ہے بو، بالش سے، اس کی زلفِ مشکیں کی
ہماری دید کو، خوابِ زلیخا، عارِ بستر ہے[۴۷۱]

ابھی آتی ہے بُو بالش سے اس کی اسپ مشکی کی۔ آب گم ص۱۵۷

۱۰۸۔ اگلے وقتوں کے ہیں یہ لوگ انہیں کچھ نہ کہو

جو ے و نغمہ کو اندوہ ربا کہتے ہیں[۴۷۲]

اگلے وقتوں کے ہیں یہ لوگ انہیں کچھ نہ کہو۔ آب گم ص۱۶۰

۱۰۹۔ عشرتِ صحبتِ خوباں ہی غنیمت سمجھو
نہ ہوئی غالبؔ اگر عمرِ طبیعی نہ سہی[۴۷۳]

عشرت صحبت خوباں۔ زرگزشت ص۱۶۵

نہ ہوئی غالب اگر عمر طبیعی نہ سہی۔ آب گم ص۱۹۵

۱۱۰۔ پینس میں گزرتے ہیں جو کوچے سے وہ میرے
کندھا بھی کہاروں کو بدلنے نہیں دیتے[۴۷۴]

کندھا بھی کہاروں کو بدلنے نہیں دیتے۔ آب گم ص۲۴۲

۱۱۱۔ یہ پری چہرہ لوگ کیسے ہیں
غمزہ و عشوہ و ادا کیا ہے[۴۷۵]

پری چہرہ نسیم۔ آب گم ص۲۸۸

۱۱۲۔ غفلت کفیل عمر و اسدؔ ضامن نشاط
اے مرگ ناگہاں تجھے کیا انتظار ہے[۴۷۶]

اے مرد ناگہاں تجھے کیا انتظار ہے؟ آب گم ص۲۹۰

۱۱۳۔ بے دلی ہائے تماشا کہ نہ عبرت ہے نہ ذوق
بے کسی ہائے تمنا کہ نہ دنیا ہے نہ دیں[۴۷۷]

بیدلی ہائے تمنا کہ نہ عبرت ہے نہ ذوق۔ آب گم ص۲۹۵

۱۱۴۔ دام ہر موج میں ہے حلقۂ صد کام نہنگ
دیکھیں کیا گزرے ہے قطرے پہ گہر ہونے تک[۴۷۸]

دیکھیں کیا گزرے ہے خدشے پہ خطر ہونے تک۔ آب گم ص۲۹۹

۱۱۵۔ پوچھتے ہیں وہ کہ غالبؔ کون ہے
کوئی بتلاؤ کہ ہم بتلائیں کیا[۴۷۹]

کوئی بتلاؤ کہ ہم بتلائیں کیا۔ آب گم ص۳۱۴

۱۱۶۔ ہاں وہ نہیں خدا پرست جاؤ وہ بے وفا سہی

جس کو ہو دین ودل عزیز اس کی گلی میں جائے کیوں[480]

جس کو ہو دین ودل عزیز میرے گلے میں آئے کیوں۔ آب گم ص ۳۲۷

جیسے ہی گھوڑا آرہا ہے! کا غلغلہ بلند ہوتا تو جس کو دین ودل یا کچھ اور بھی عزیز ہوتا
راستہ چھوڑ کر تماشا دیکھنے دور کھڑا ہو جاتا۔ آب گم ص ۱۱۲

۱۱۷۔ ہو چکیں غالبؔ بلائیں سب تمام
ایک مرگ ناگہانی اور ہے[481]

ہو چکیں غالب بلائیں سب تمام
ایک عقد ناگہانی اور ہے آب گم ص ۳۴۹

۱۱۸۔ ہزار حیف کہ اتنا نہیں کوئی غالبؔ
کہ جاگنے کو ملا دے وے آکے خواب کے ساتھ[482]

کوئی نہیں ہے اب ایسا جہان میں غالب آب گم ص ۳۵۱
جو جاگنے کو ملا دیوے آکے خواب کے ساتھ۔

۱۱۹۔ لو وہ بھی کہتے ہیں کہ یہ بے ننگ و نام ہے
یہ جانتا اگر تو لٹاتا نہ گھر کو میں[483]

لو، وہ بھی کہتے ہیں کہ یہ بے ننگ ونام ہیں۔ زرگزشت ص ۱۴۹
لو وہ بھی کہتے ہیں کہ "یہ بے ننگ ونام ہے"۔ آب گم ص ۳۶۳

۱۲۰۔ تو اور آرائش خم کاکل
میں اور اندیشہ ہائے دور دراز[484]

کچھ اندیشہ ہائے دور ودراز بھی ستانے لگے۔ آب گم ص ۱۷
اندیشہ ہائے قریب۔ آب گم ص ۱۷۸

۱۲۱۔ میں چمن میں کیا گیا گویا دبستاں کھل گیا
بلبلیں سن کر مرے نالے غزل خواں ہو گئیں[485]

گویا البم کھل گیا۔ آب گم ص ۶۵

۱۲۲۔ غالبؔ خستہ کے بغیر کون سے کام بند ہیں
روئیے زار زار کیا کیجیے ہائے ہائے کیوں[486]

ایسالگتا تھا جیسے گھوڑے کے بغیر ان کے سارے کام بند ہیں۔ آب گم ص ۸۳

۱۲۳۔ قطع کیجے نہ تعلق ہم سے
کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی[۴۸۷]

اس قطع تعلق کے باوجود اسے کم از کم حجامت کے لیے آنے کی تو اجازت دی جائے۔ آب گم ص ۱۷۵

۱۲۴۔ دیکھو مجھے جو دیدۂ عبرت نگاہ ہو
میری سنو جو گوش نصیحت نیوش ہے[۴۸۸]

بشارت خود کو دیدہ عبرت نگاہ سے دکھواتے۔ آب گم ص ۱۸۴

۱۲۵۔ مری تعمیر میں مضمر ہے اک صورت خرابی کی
ہیولیٰ برق خرمن کا ہے خون گرم دہقاں کا[۴۸۹]

کمروں کی تعمیر میں خرابی کی ایک سے زیادہ صورتیں مضمر تھیں۔ آب گم ص ۲۲۰

۱۲۶۔ یار سے چھیڑ چلی جائے اسدؔ
گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی[۴۹۰]

گر نہیں وصل تو حضرت ہی سہی۔ زرگزشت ص ۱۶۵

ناکردہ وصل کی حسرت کے الزام میں خود کو معشوق کے ہاتھوں قتل کروانے کے لیے۔ آب گم ص ۲۸۲

۱۲۷۔ جانتا ہوں ثوابِ طاعت و زہد
پر طبیعت ادھر نہیں آتی[۴۹۱]

پر طبیعت ادھر نہیں آتی۔ آب گم ص ۳۰۱

۱۲۸۔ سچ کہتے ہو خود بین و خود آرا ہوں، نہ کیوں ہوں
بیٹھا ہے بتِ آئینہ سیما مرے آگے[۴۹۲]

خود بین و خود آراء خواتین۔ آب گم ص ۳۵۴

۱۲۹۔ پانی سے سگ گزیدہ ڈرے جس طرح اسدؔ
ڈرتا ہوں آئنے سے کہ مردم گزیدہ ہوں[۴۹۳]

سگ مردم گزیدہ۔ آب گم ص ۳۶۳

۱۳۰۔ پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق
آدمی کوئی ہمارا دم تحریر بھی تھا[۴۹۴]

پکڑے جاتے ہیں بزرگوں کے کیے پر ناحق۔ زرگزشت ص۱۵

۱۳۱۔ کھلتا کسی پہ کیوں مرے دل کا معاملہ
شعروں کے انتخاب نے رسوا کیا مجھے[۴۹۵]

شہروں کے انتخاب نے رسوا کیا مجھے۔ زرگزشت ص۱۵

۱۳۲۔ پیشے میں عیب نہیں رکھیے نہ فرہاد کو نام
ہم ہی آشفتہ سروں میں وہ جواں میر بھی تھا[۴۹۶]

بقول غالبؔ پیشہ میں عیب نہیں۔ زرگزشت ص۴۹

۱۳۳۔ بھرم کھل جائے ظالم تیرے قامت کی درازی کا
اگر اس طرۂ پر پیچ و خم کا پیچ و خم نکلے[۴۹۷]

یہاں ان کے طرۂ پر پیچ و خم کے سارے پیچ و خم ایک ایک کر کے نکالے جاتے۔ زرگزشت ص۸۶

۱۳۴۔ کون ہے جو نہیں ہے حاجتمند
کس کی حاجت روا کرے کوئی[۴۹۸]

کون ہے جو نہیں ہے حاجت مند۔ زرگزشت ص۹۰

۱۳۵۔ جلا ہے جسم جہاں، دل بھی جل گیا ہو گا
کریدتے ہو جو اب راکھ جستجو کیا ہے؟[۴۹۹]

کریدتے ہو جو اب راکھ جستجو کیا ہے؟۔ زرگزشت ص۱۴۱

۱۳۶۔ رو میں ہے رخش عمر، کہاں دیکھیے تھمے
نے ہاتھ باگ پر ہے نہ پا ہے رکاب میں[۵۰۰]

نے ہاتھ باگ پر ہے، نہ پا ہے رکاب میں۔ زرگزشت ص۱۷۲

۱۳۷۔ عشق نے پکڑا نہ تھا غالبؔ ابھی وحشت کا رنگ
رہ گیا تھا دل میں جو کچھ ذوق خواری ہائے ہائے[۵۰۱]

رہ گیا، تھا دل میں جو کچھ ذوق خواری، ہائے ہائے! زرگزشت ص۱۷۸

۱۳۸۔ دل سے تری نگاہ جگر تک اتر گئی

دونوں کو اک ادا میں رضامند کر گئی[502]

ملتان کی گرمی بنولے کے جگر تک اتر گئی۔ زر گزشت ص ۱۸۸

۱۳۹۔ خوشی ہے یہ آنے کی برسات کے
پئیں بادہء ناب اور آم کھائیں[503]

خوشی ہے یہ آنے کی برسات کے
پئیں بادہء ناب اور آم کھائیں زر گزشت ص ۲۱۵

۱۴۰۔ کیوں رد قدح کرے ہے زاہد
مے ہے یہ مگس کی قے نہیں ہے[504]

غالب نے مئے کے مقابلے میں شہد کو مگس کی قے کہا ہے۔ زر گزشت ص ۲۳۱

۱۴۱۔ ہے چار شنبہ، آخر ماہ صفر چلو
صحن چمن میں رکھ دیں مئے مشکبو کی ناند
جو آئے جام بھر کے پیے اور ہو کے مست
سبزے کو روندتا پھرے پھولوں کو جائے پھاند[505]

صحن چمن میں رکھ دیں مئے مشکبو کی ناند
جو آئے جام بھر کے پیے اور ہو کے مست
سبزے کو روندتا پھرے پھولوں کو جائے پھاند۔ زر گزشت ص ۲۳۶

۱۴۲۔ بے در و دیوار سا اک گھر بنایا چاہیئے
کوئی ہمسایہ نہ ہو اور پاسباں کوئی نہ ہو[506]

بے در و دیوار نائنک گھر بنایا چاہیئے۔ زر گزشت ص ۲۵۳

۱۴۳۔ جذبہء بے اختیارِ شوق دیکھا چاہیے
سینہ شمشیر سے باہر ہے دم شمشیر کا[507]

سینہء ہمشیر سے باہر ہے دم ہمشیر کا۔ زر گزشت ص ۲۶۳

۱۴۴۔ تم جانو تم کو غیر سے جو رسم و راہ ہو
مجھ کو بھی پوچھتے رہو تو کیا گناہ ہو ؟[508]

مجھ کو بھی پوچھتے رہو تو کیا گناہ ہو۔ زر گزشت ص ۲۶۹

۱۴۵۔ نالے عدم میں چند ہمارے سپرد تھے
جو واں نہ کھنچ سکے، سو وہ یاں آکے دم ہوئے[509]

جو واں نہ کھنچ سکے وہ یہاں آکے دم ہوئے۔	زرگزشت	ص ۲۷۳

۱۴۶۔ بزم شاہنشاہ میں اشعار کا دفتر کھلا
رکھیو یارب! یہ درِ گنجینہ گوہر کھلا[510]

پہلے تو صرف شب کو اپنا گنجینہء گوہر کھولا کرتے تھے۔	زرگزشت	ص ۲۹۹

۱۴۷۔ صبح دم دروازۂ خاور کھلا
مہر عالم تاب کا منظر کھلا[511]

اب صبح دم ہی دروازہء خاور کھول کے بیٹھ جاتے ہیں۔	زرگزشت	ص ۲۹۹

۱۴۸۔ ہے خبر گرم ان کے آنے کی
آج ہی گھر میں بوریا نہ ہوا[512]

ہے خبر گرم ان کے جانے کی۔۔	زرگزشت	ص ۳۱۱

۱۴۹۔ بازیچۂ اطفال ہے دنیا مرے آگے
ہوتا ہے شب و روز تماشا مرے آگے[513]

مجموعہء اغلاط ہے دنیا مرے آگے۔	زرگزشت	ص ۳۱۹

۱۵۰۔ آئینہ دیکھ، اپنا سا منہ لے کے رہ گئے
صاحب کو دل نہ دینے پہ کتنا غرور تھا[514]

صاحب کو دل نہ دینے پہ کتنا غرور تھا!۔	زرگزشت	ص ۳۲۴

۱۵۱۔ عیش و غم در دل نمی استد، خوشا آزادگی
بادہ و خونابہ یکسانست در غربال ما[515]

عیش و غم در دل نمی استد، خوشا آزادگی بادہ و خونابہ یکسانست در غربال ما۔	آب گم	ص ۲۹۴

۱۵۲۔ لکھنؤ آنے کا باعث نہیں کھلتا یعنی
ہوس سیر و تماشا سو وہ کم ہے ہم کو[516]

جہاں ہوس سیر و تماشا انہیں کشاں کشاں لے گئی۔	شام شعر یاراں	ص ۲۹۵

۱۵۳۔ طرز بیدل میں ریختہ کہنا
اسد اللہ خاں قیامت ہے[۵۱۷]

اسد اللہ خاں قیامت ہے۔	خاکم بدہن	ص۱۹۱

۱۵۴۔ دیر و حرم آئینۂ تکرار تمنا
واماندگی شوق تراشے ہے پناہیں[۵۱۸]

زوال آدم سے لے کر اس وقت تک واماندگی شوق یہ پناہیں تراشتی رہی ہے۔	چراغ تلے	ص۱۶۴
شکست خوردہ انا اپنے لیے کہاں کہاں اور کیسی کیسی پناہیں تراشی ہے۔	آب گم	ص۱۸
واماندگی زیست نے ماضی میں اپنی پناہیں تراش لیں۔	آب گم	ص۶۵
شاخسانہ واماندگیءشوق تراشے سے ہیں پناہیں۔	شام شعر یاراں	ص۷۷
واماندگی عمر تراشے ہے پناہیں۔	شام شعر یاراں	ص۴۳۵

۱۵۵۔ ضعف جنوں کو وقت تپش در بھی دور تھا
اک گھر میں مختصر بیاباں ضرور تھا[۵۱۹]

اک گھر میں مختصر سا بیاباں ضرور تھا۔	شام شعر یاراں	ص۳۴۵

۱۵۶۔ برنگ گل اگر شیرازہ بند بے خودی رہیے
ہزار آشفتگی مجموعۂ یک خواب ہو جاوے[۵۲۰]

ہزار آشفتگی مجموعہء یک خواب ہو جائے۔	آب گم	ص۱۹

۱۵۷۔ کون ہوتا ہے حریف مے مرد افگن عشق
ہے مکرر لب ساقی پہ صلا میرے بعد[۵۲۱]

مئے مرد افگن۔	آب گم	ص۸۹

۱۵۸۔ کوئی آگاہ نہیں باطن ہم دیگر سے
ہے ہر اک فرد جہاں میں ورق ناخواندہ[۵۲۲]

ہے ہر اک فرد جہاں میں ورق ناخواندہ۔	آب گم	ص۲۱

۱۵۹۔ دم واپسیں بر سر راہ ہے
عزیزو اب اللہ ہی اللہ ہے[۵۲۳]

دم واپسیں لبوں پر مسکراہٹ۔	آب گم	ص۸۶

۱۲۰۔اسپ جب ہندی میں گھوڑا نام پائے
تازیانہ کیوں نہ کوڑا نام پائے[۵۲۴]

اچانک تھیٹر کی یاد آجائے تو گھوڑے کو اسپ۔ | آب گم | ص۱۱۴

۹۰۔فاضلؔ، تسلیم

۱۔رفتہ رفتہ وہ میری ہستی کا ساماں ہو گئے
پہلے جاں پھر جانِ جاں پھر جانِ جاناں ہو گئے[۵۲۵]

پہلے جاں، پھر جان جاں، پھر جان جاناں ہو گئے۔ | آب گم | ص۴۹

پہلے خاں، پھر خان خاں پھر خان خاناں ہو گئے۔ | آب گم | ص۴۹

۹۱۔فانیؔ بدایونی

۱۔سنے جاتے نہ تھے تم سے مرے دن رات کے شکوے
کفن سرکاؤ میری بے زبانی دیکھتے جاؤ[۵۲۶]

"کفن سرکاؤ، میری بے زبانی دیکھتے جاؤ"۔ | شام شعر یاراں | ص۲۹۴

۲۔فصلِ گل آئی یا اجل آئی، کیوں در زنداں کھلتا ہے
کیا کوئی وحشی اور آپہنچا یا کوئی قیدی چھوٹ گیا[۵۲۷]

کیا کوئی وحشی اور آپہنچا، یا کوئی قیدی چھوٹ گیا؟۔ | زر گزشت | ص۸۳

۳۔ان کو شباب کا نہ مجھے دل کا ہوش تھا
اک جوش تھا کہ محو تماشائے جوش تھا[۵۲۸]

اک جوش تھا کہ محو تماشائے جوش تھا۔ | آب گم | ص۲۳۳

۹۲۔فرازؔ، سید احمد شاہ

۱۔یہ عالم شوق کا دیکھا نہ جائے
وہ بت ہے یا خدا دیکھا نہ جائے[۵۲۹]

یہ عالم "سوگ" کا دیکھا نہ جائے۔ | شام شعر یاراں | ص۸

۲۔ایک بندہ تھا کہ اوڑھے تھا خدائی ساری
اک ستارہ تھا کہ افلاک پہن کر نکلا[۵۳۰]

اک انساں تھا کہ اوڑھے تھا خدائی ساری

اک ستارہ تھا کہ افلاک پہن کر نکالا۔ — شام شعر یاراں ص۲۴۹

۳۔غم دنیا بھی غم یار میں شامل کر لو

نشہ بڑھتا ہے شرابیں جو شرابوں میں ملیں [۵۳۱]

نشہ بڑھتا ہے شرابی جو شرابی سے ملیں۔ — آب گم ص۱۲۳

۴۔اک عمر سے ہوں لذت گریہ سے بھی محروم

اے راحت جاں مجھ کو رلانے کے لیے آ [۵۳۲]

اک عمر سے ہوں لذت گریہ سے بھی محروم۔ — آب گم ص۱۲۳

اک عمر سے ہوں لذت نسیاں سے بھی محروم۔ — آب گم ص۲۱۷

۵۔اب کے ہم بچھڑے تو شاید کبھی خوابوں میں ملیں

جس طرح سوکھے ہوئے پھول کتابوں میں ملی [۵۳۳]

اب کے بچھڑے پھر نہیں ملیں گے۔ — آب گم ص۱۸۴

۶۔تو خدا ہے نہ مرا عشق فرشتوں جیسا

دونوں انساں ہیں تو کیوں اتنے حجابوں میں ملیں [۵۳۴]

نہ مرا عشق فرشتوں جیسا۔ — زر گزشت ص۹۶

۷۔خود منصف پابستہ ہیں لب بستہ ہیں

کون کہاں اب عرض گزارے، مت لکھو [۵۳۵]

پہلے کمر بستہ و دست و پابستہ، پھر لب بستہ اور آخر میں فقط بستہ بردار۔ — آب گم ص۸۵

۹۳۔فراقؔ، گورکھپوری

۱۔اس کا سراپا مجھ سے پوچھو

چہرہ ہی چہرہ پاؤں سے سر تک [۵۳۶]

اس کا سراپا ہے یہ مصرع

چہرہ ہی چہرہ پاؤں سے سر تک۔ — زر گزشت ص۲۸

۲۔چھچھلے آنسو، چھچھلی لاگ

کچا پانی کچی آگ [۵۳۷]

چھچھلے آنسو، چھچھلی لاگ

کچاپانی کچی آگ۔ شام شعریاراں ص۵۸

۳۔ اگر یوں ہی توڑا مروڑی رہے گی
توکاہے کو انگیا نگوڑی رہے گی[۵۳۸]

اگر یوں ہی توڑا مروڑی رہے گی
توکاہے کو انگیا نگوڑی رہے گی۔ شام شعریاراں ص۳۸۳

۴۔ پوچھ مت شرح کرم ہائے عزیزاں ہمدم
ان میں اتنی تھی شرافت مجھے معلوم نہ تھا[۵۳۹]

ستم ہائے عزیزاں۔ چراغ تلے ص۱۹

۵۔ شام بھی تھی دھواں دھواں حسن بھی تھا اداس اداس
دل کو کئی کہانیاں یاد سی آ کے رہ گئیں[۵۴۰]

ہر چہرہ اداس اداس، ہر شے دھواں دھواں۔ خاکم بدہن ص۷۶

۶۔ تم مخاطب بھی ہو قریب بھی ہو
تم کو دیکھیں کہ تم سے بات کریں[۵۴۱]

"وہ مخاطب بھی ہیں، قریب بھی ہیں"۔ آب گم ص۲۴۴

۹۴۔ فناؔ، نظامی کانپوری

ا۔ یہ عمارت اک عبادت گاہ ہے
اس جگہ ایک میکدہ تھا، کیا ہوا[۵۴۲]

یہ عمارت اک عبادت گاہ ہے
اس جگہ ایک میکدہ تھا، کیا ہوا؟ شام شعریاراں ص۳۹۴

۹۵۔ فہمیدہ، ریاض

ا۔ مرے ذہن کے ریزے ریزے میں ایک آنکھ سی کھل گئی ہے
تم اپنی زباں میرے منہ میں رکھے جیسے پاتال سے میری جاں کھینچتے ہو[۵۴۳]

تم اپنی زبان مرے منہ میں رکھے، جیسے پاتال سے میری جان کھینچتے ہو۔ آب گم ص۳۲۷

"تم۔۔۔ پاتال سے میری جان کھینچتے ہو"۔ شام شعریاراں ص۳۵۴

۹۶۔ فیضؔ، احمد فیض

۱۔ یہ ہاتھ سلامت ہیں جب تک اس خوں میں حرارت ہے جب تک
اس دل میں صداقت ہے جب تک اس نطق میں طاقت ہے جب تک[۵۴۴]

یہ دانت سلامت ہیں جب تک۔ خاکم بدہن ص ۵۷

یہ کان سلامت ہیں جب تک۔ شام شعر یاراں ص ۳۸۲

۲۔ اک سخن اور کہ پھر رنگ تکلم تیرا
حرف سادہ کو عنایت کرے اعجاز کا رنگ[۵۴۵]

حرف سادہ کو عنایت کرے اعجاز کا رنگ۔ شام شعر یاراں ص ۵۸

۳۔ مرے چارہ گر کو نوید ہو، صفِ دشمناں کو خبر کرو
وہ جو قرض رکھتے تھے جان پر وہ حساب آج چکا دیا[۵۴۶]

وہ جو قرض اک تھا زبان پر، وہ حساب آج چکا دیا۔ آب گم ص ۱۳۰

جو چلے تو کوہ گراں تھے ہم، جو رکے تو جاں سے گزر گئے۔ آب گم ص ۱۵۱

۴۔ صبا کے ہاتھ میں نرمی ہے ان کے ہاتھوں کی
ٹھہر ٹھہر کے یہ ہوتا ہے آج دل کو گماں[۵۴۷]

صبا کے ہاتھ میں نرمی ہے ان کے ہاتھوں کی۔ خاکم بدہن ص ۹

۵۔ اور بھی دکھ ہیں زمانے میں محبت کے سوا
راحتیں اور بھی ہیں وصل کی راحت کے سوا[۵۴۸]

راحتیں اور بھی ہیں غسل کی راحت کے سوا۔ خاکم بدہن ص ۱۱۶

فیض صاحب کہ مشکل پسند آدمی ٹھہرے، اپنی شاعری کے صلہ میں وصل کے علاوہ کچھ اور راحتیں بھی مانگتے ہیں۔ زرگزشت ص ۱۵۰

۶۔ متاعِ لوح و قلم چھن گئی تو کیا غم ہے
کہ خونِ دل میں ڈبو لی ہیں انگلیاں میں نے[۵۴۹]

خونِ دل میں ڈبو لی ہیں انگلیاں میں نے۔ شام شعر یاراں ص ۶

۷۔ ان طوق و سلاسل کو ہم تم سکھلائیں گے شورش بربط و نے
وہ شورش جس کے آگے زبوں ہنگامۂ طبل قیصر کے[۵۵۰]

ان طوق و سلاسل کو ہم تم، سکھلائیں گے شورش بربط و نے

وہ شورش جس کے آگے زبوں ہنگامہ ء طبل و قیصر و کے۔ | شام شعر یاراں ص۵۹

۸۔ تجھ سے کھیلی ہیں وہ محبوب ہوائیں جن میں[551]

تجھ سے کھیلی ہیں وہ محبوب ہوائیں جن میں
جز تیرے اور کو سمجھاؤں تو سمجھا نہ سکوں۔ | شام شعر یاراں ص۶۱

۹۔ ہم جیتے جی مصروف رہے
دونوں کو ادھورا چھوڑ دیا[552]

ہم جیتے جی مصروف رہے۔۔۔۔۔۔دونوں کو ادھورا چھوڑ دیا۔ | شام شعر یاراں ص۶۲

۱۰۔ محتسب کی خیر اونچا ہے اسی کے فیض سے
رند کا ساقی کا مے کا خم کا پیمانے کا نام[553]

محتسب کی خیر اونچا ہے اسی کے فیض سے
رند کا، ساقی کا، مئے کا، خُم کا، پیمانے کا نام۔ | شام شعر یاراں ص۶۳

۱۱۔ آج بازار میں پا بہ جولاں چلو
دست افشاں چلو مست و رقصاں چلو[554]

کوئی شائستہ حیات ابھی ابھی پابجولاں اور مست ور قصاں گزرا ہے۔ | شام شعر یاراں ص64

۱۲۔ جو تجھ سے عہد وفا استوار رکھتے ہیں
علاج گردش لیل و نہار رکھتے ہیں[555]

اور اسی نسخہ وفا میں علاج گردش لیل ونہار ڈھونڈا۔ | شام شعر یاراں ص۶۴

۱۳۔ جزا سزا سب یہیں پہ ہو گی
یہیں عذاب و ثواب ہو گا
یہیں سے اٹھے گا شور محشر
یہیں پہ روز حساب ہو گا[556]

جزا سزا سب یہیں ہو گی، یہیں عذاب و ثواب ہو گا
یہیں سے اٹھے گا روز محشر، یہیں پہ روز حساب ہو گا۔ | شام شعر یاراں ص۶۵

۱۴۔ گلوں میں رنگ بھرے باد نو بہار چلے
چلے بھی آؤ کہ گلشن کا کاروبار چلے[557]

چلے بھی جاؤ کہ گلشن کا کاروبار چلے۔ — زر گزشت ص ۸۵

گلوں میں رنگ بھرے۔ — شام شعر یاراں ص ٦٧

۱۵۔ نہ گنواؤ ناوک نیم کش دل ریزہ ریزہ گنوا دیا

جو بچے ہیں سنگ سمیٹ لو تن داغ داغ لٹا دیا[۵۵۸]

وہ جو قرض رکھتے تھے جان پر وہ حساب آج چکا دیا۔ — شام شعر یاراں ص ۱۲۰

۱٦۔ یوں ہی ہمیشہ کھلائے ہیں ہم نے آگ میں پھول

نہ ان کی ہار نئی ہے نہ اپنی جیت نئی[۵۵۹]

نہ ان کی جیت نئی ہے نہ اپنی ہار نئی۔ — شام شعر یاراں ص ۱٦۷

۱۷۔ نہ مدعی نہ شہادت حساب پاک ہوا

یہ خون خاک نشیناں تھا رزق خاک ہوا[۵٦۰]

یہ خون خاک نشیناں تھا، رزقِ خاک ہوا۔ — شام شعر یاراں ص ۱۷۷

۱۸۔ آخر شب کے ہمسفر فیضؔ نہ جانے کیا ہوئے

رہ گئی کس جگہ صبا صبح کدھر نکل گئی[۵٦۱]

جب آخر شب کے ہمسفر اس منزل نامقصود پر پہنچتے ہیں تو ہر مرد نرا شہنشاہ جذبات ہو کے رہ جاتا ہے۔ — شام شعر یاراں ص ۳۵۱

۱۹۔ کچھ پہلے ان آنکھوں آگے کیا کیا نہ نظارا گزرے تھا

کیا روشن ہو جاتی تھی گلی جب یار ہمارا گزرے تھا[۵٦۲]

کیا روشن ہو جاتی تھی گلی جب یار ہمارا گزرے تھا!۔ — شام شعر یاراں ص ۳۹۸

۲۰۔ اک طرز تغافل ہے سو وہ ان کو مبارک

اک عرض تمنا ہے سو ہم کرتے رہیں گے[۵٦۳]

اک طرز تخاطب ہے سو وہ تم کو مبارک۔ — شام شعر یاراں ص ۴۱٦

۲۱۔ یہ داغ داغ اجالا یہ شب گزیدہ سحر

وہ انتظار تھا جس کا یہ وہ سحر تو نہیں[۵٦۴]

یہ داغ داغ اجالا، یہ شب گزیدہ سحر

وہ انتظار تھا جس کا یہ وہ سحر تو نہیں۔ — زر گزشت ص ۸۵

وہ انتظار تھا جس کا یہ وہ شجر تو نہیں۔ آب گم ص ۶۲

۲۲۔ یہ تیرا کفن وہ میرا کفن
یہ میری لحد وہ تیری ہے[۵۶۵]

یہ میری لحد، وہ تیری ہے۔ آب گم ص۱۰۵

۲۳۔ نگاہ و دل کو قرار کیسا نشاط و غم میں کمی کہاں کی
وہ جب ملے ہیں تو ان سے ہر بار کی ہے الفت نئے سرے سے[۵۶۶]

وہ جب ملے ہیں تو ان سے ہر بار کی ہے "حجت "نئے سرے سے۔ آب گم ص۱۸۶

۲۴۔ دنیا نے تیری یاد سے بیگانہ کر دیا
تجھ سے بھی دل فریب ہیں غم روزگار کے[۵۶۷]

تجھ سے بھی دلفریب ہیں غم روزگار کے۔ زرگزشت ص ۲۴۴

۲۵۔ آئے کچھ ابر، کچھ شراب آئے
اس کے بعد آئے جو عذاب آئے[۵۶۸]

آئے کچھ ابر، کچھ بہار آئے
اس کے بعد آئے انقلاب آئے۔ زرگزشت ص۳۳۰

۲۶۔ مجھ سے پہلی سی محبت مری محبوب نہ مانگ
میں نے سمجھا تھا کہ تو ہے تو درخشاں ہے حیات[۵۶۹]

یوں نہ تھا میں نے فقط چاہا تھا یوں ہو جائے۔ آب گم ص۱۶۵

۹۷۔ قتیلؔ، شفائی

ا۔ زندگی میں تو سبھی پیار کیا کرتے ہیں
میں تو مر کر بھی میری جان تجھے چاہوں گا[۵۷۰]

میں تو مر کر بھی میری جان تجھے چاہوں گا۔ شام شعر یاراں ص۳۱۷

۲۔ بھولا نہیں میں آج بھی آداب جوانی
میں آج بھی اوروں کو نصیحت نہیں کرتا[۵۷۱]

ہیں یاد مجھے آج بھی ایام جوانی
میں آج بھی اوروں کو نصیحت نہیں کرتا۔ شام شعر یاراں ص ۷۴

۹۸۔ قلندر، عثمان لال شہباز

ا۔ بیاجاناں تماشا کن کہ در انبوہِ جانبازاں
بہ صد سامانِ رسوائی سرِ بازار می رقصم[۵۷۲]

بصد سامان رسوائی سر بازار می رقصم۔	زر گزشت	ص ۱۱۰
بصد سامان رسوائی سر بازار می رقصم۔	شام شعر یاراں	ص ۵۲

۹۹۔ قمرؔ، بدایونی

ا۔ عید کا دن ہے گلے آج تو مل لے ظالم
رسمِ دنیا بھی ہے موقع بھی ہے دستور بھی ہے[۵۷۳]

مکرر آنکہ، رسم دنیا، موقع اور دستور تو نہیں۔	خاکم بدہن	ص ۱۳

۱۰۰۔ قمرؔ، جلالوی

ا۔ ارادہ تھا ترکِ محبت کا لیکن فریبِ تبسم میں پھر آگئے ہم
ابھی کھا کے ٹھوکر سنبھلنے نہ پائے کہ پھر کھائی ٹھوکر سنبھلتے سنبھلتے[۵۷۴]

ابھی کھا کے ٹھوکر سنبھلنے نہ پائے کہ پھر کھائی ٹھوکر سنبھلتے سنبھلتے۔	آب گم	ص ۱۵۰

۲۔ بڑھ تو جاؤ خون بھی کرنا کسی لاچار کا
تم تو اتنے بھی نہیں جتنا ہے قد تلوار کا[۵۷۵]

تم تو اتنے بھی نہیں جتنا ہے قد تلوار کا۔	آب گم	ص ۳۶۲

۳۔ موسیٰؑ سے ضرور آج کوئی بات ہوئی ہے
جاتے میں قدم اور تھے آتے میں قدم اور[۵۷۶]

موسیٰؑ سے ضرور آج کوئی بات ہوئی ہے جانے میں قدم اور تھے آنے میں قدم اور۔	زر گزشت	ص ۸۵

۱۰۱۔ قیسؔ، راج کمار

ا۔ تو اتنا دور کہ پہچاننا بھی مشکل ہے
تجھے قریب سے دیکھوں تو تجھ سے بات کروں[۵۷۷]

ان کو دیکھوں کہ ان سے بات کروں۔	آب گم	ص ۲۳۳

۱۰۲۔ کبیرؔ، صوفی سنت

ا۔ بھلا ہوا میری مٹکی ٹوٹی

میں تو پنیا بھرن سے چھوٹی[578]

بھلا ہو میری گگری ٹوٹی

پنیا بھرن سے چھوٹی۔ شام شعر یاراں ص ۷۱

۱۰۳۔ گیلانی، فرخ زہرا

ا۔ تنہا چھوڑ کے جانے والے اک دن پچھتاؤ گے

آس کا سورج ڈوب رہا ہے لوٹ کے گھر کب آؤ گے[579]

لوٹ کے گھر کب آؤ گے ؟۔ شام شعر یاراں ص ۳۴۶

۱۰۴۔ لدھیانوی، ساحر

ا۔ تم سے قوت لے کر اب میں تم کو راہ دکھاؤں گا

تم پرچم لہرانا ساتھی میں بربط پر گاؤں گا[580]

تم پرچم لہرانا ساتھی، میں بربط پر گاؤں گا۔ آب گم ص ۷۷

۱۰۵۔ ماچس، لکھنوی

ا۔ شیخ آئے جو محشر میں تو اعمال ندارد

جس مال کے تاجر تھے وہی مال ندارد[581]

محشر میں گئے شیخ تو اعمال ندارد

جس مال کے تاجر تھے وہی مال ندارد۔ آب گم ص ۱۲۱

۱۰۶۔ ماہر، القادری

ا۔ یوسفی گر نہیں ممکن تو زلیخائی کر

ان سے پیدا کوئی تقریب شناسائی کر[582]

یوسفی گر نہیں ممکن تو زلیخائی کر۔ زر گزشت ص ۱۹

۱۰۷۔ مجاز، اسرار الحق

ا۔ جلوے تھے حلقہ ہر دام سے باہر

میں نے ہر جلوے کو پابند نظر جانا تھا[583]

بقول مجاز دوسری طرف کا منظر نظر نہیں آتا۔ خاکم بدہن ص ۱۲۹

۲۔ موت بھی اس لیے گوارا ہے
موت آتا نہیں ہے آتی ہے [۵۸۴]

موت بھی اس لیے گوارا ہے
موت آتا نہیں ہے آتی ہے۔ — آب گم — ص ۲۶۳

۳۔ ایک دو کا ذکر کیا سارے کے سارے نوچ لوں
اے غم دل کیا کروں اے وحشت دل کیا کروں [۵۸۵]

ایک دو کا ذکر کیا، سارے کے سارے نوچ لوں۔ — خاکم بدہن — ص ۷۷

۴۔ اب مرے پاس تم آئی ہو تو کیا آئی ہو۔ [۵۸۶]

اب مرے پاس تم آئی ہو تو کیا آئی ہو۔ — خاکم بدہن — ص ۱۶۸
اب مرے پاس تم آئی ہو تو کیا آئی ہو۔ — شام شعر یاراں — ص ۱۶۲

۵۔ جو ابر یہاں سے اٹھے گا وہ سارے جہاں پر برسے گا
ہر جوئے رواں پر برسے گا ہر کوہ گراں پر برسے گا
ہر شہر طرب پر گرجے گا ہر قصر طرب پر کڑکے گا
یہ ابر ہمیشہ برسا ہے یہ ابر ہمیشہ برسے گا [۵۸۷]

جو ابر یہاں سے اٹھے گا، وہ سارے جہاں پر برسے گا
یہ شہر ہمیشہ ترسا ہے، یہ شہر ہمیشہ ترسے گا۔ — چراغ تلے — ص ۱۴۸

۱۰۸۔ مجروحؔ، سلطان پوری

۱۔ ستون دار پہ رکھتے چلو سروں کے چراغ
جہاں تلک یہ ستم کی سیاہ رات چلے [۵۸۸]

ستون دار پہ رکھتے چلو سروں کے چراغ۔ — آب گم — ص ۱۶۶

۱۰۹۔ محسنؔ نقوی

۱۔ تنہائیوں کی رت میں بھی لگتا تھا مطمئن
وہ شخص اپنی ذات میں اک انجمن سا تھا [۵۸۹]

انہوں نے اپنی ذات ہی کو انجمن خیال کیا — چراغ تلے — ص ۴۳

۱۱۰۔ محمودؔ

۱۔ہو فضل تیرا یارب یا کوئی ابتلا ہو
راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہو[۵۹۰]

راضی ہیں ہم اسی میں جس میں رضا ہو تیری۔ | آب گم | ص۱۰۹

۱۱۱۔ محی الدین، مخدومؔ

۲۔کچھ قوس قزح سے رنگت لی کچھ نور چرایا تاروں سے
بجلی سے تڑپ کو مانگ لیا کچھ کیف اٹھایا بہاروں سے[۵۹۱]

کچھ قوس قزح سے رنگ لیا، کچھ نور چرایا تاروں سے۔ | آب گم | ص۷۷

۱۱۲۔ مدنیؔ، عزیز حامد

۱۔طلسم خواب زلیخا و دام بردہ فروش
ہزار طرح کے قصے سفر میں ہوتے ہیں[۵۹۲]

طلسم خواب زلیخا و دام بردہ فروش
ہزار طرح کے قصے سفر میں ہوتے ہیں۔ | شام شعر یاراں | ص۲۹۴

۱۱۳۔ مشتاقؔ، لکھنوی

۱۔ڈھلا ہے حسن لیکن رنگ ہے رخسار جاناں پر
ابھی باقی ہے کچھ کچھ دھوپ دیوار گلستاں پر[۵۹۳]

ابھی باقی تھی کچھ کچھ دھوپ دیوار گلستاں پر۔ | زر گزشت | ص۳۱۷

۱۱۴۔ مصحفیؔ، غلام ہمدانی

۱۔راتوں کو آنکھ اٹھا کے ذرا دیکھ تو سہی
کیا شکلیں جلوہ گر ہیں فلک کے رواق میں[۵۹۴]

ذرا آنکھ اٹھا کے دیکھو تو سہی۔ | شام شعر یاراں | ص۳۹۸

۲۔بلبل نے آشیانہ چمن سے اٹھا لیا
پھر اس چمن میں بوم بسے یا ہما بسے[۵۹۵]

اپنی بلا سے، بوم بسے یا ہما رہے۔ | آب گم | ص۶۲

۳۔ مصحفیؔ ہم تو یہ سمجھے تھے کہ ہوگا کوئی زخم
تیرے دل میں تو بہت کام رفو کا نکلا[۵۹۶]

۔۔۔۔۔۔بہت کام رفو کا نکلا۔ زر گزشت ص۱۵۹

۴۔میں عجب یہ رسم دیکھی مجھے روز عید قرباں
وہی ذبح بھی کرے اور وہی لے ثواب الٹا[۵۹۷]

وہی قتل بھی کرے ہے وہی لے قصاص الٹا۔ شام شعر یاراں ص۱۷۷

۱۱۵۔مضطرؔ خیر آبادی

۱۔اسیر پنجۂ عہد شباب کر کے مجھے
کہاں گیا میرا بچپن خراب کر کے مجھے[۵۹۸]

یہ فکر لاحق ہوگئی کہ بچپن انہیں اسیر پنجہء عہد شباب کر کے کہاں چلا گیا۔ چراغ تلے ص۵۳

۱۱۶۔معجزؔ رضا علی

۱۔مہیا گر چہ سب اسباب ملکی اور مالی تھے
سکندر جب گیا دنیا سے دونوں ہاتھ خالی تھے[۵۹۹]

سکندر جب گیا دنیا سے تو دونوں ہاتھ خالی تھے۔ شام شعر یاراں ص۴۲۰

املڈا جب گئی یاں سے تو دونوں پاؤں ننگے تھے۔ شام شعر یاراں ص۴۲۰

۱۱۷۔معروفؔ دہلوی

۱۔درد سر ہے ہو کسے صندل لگانے کا دماغ
اس کا اک گھسنا لگانا درد سر یہ بھی تو ہے[۶۰۰]

اس کا پینا اور پلانا درد سر یہ بھی تو ہے۔ چراغ تلے ص۷۰

۱۱۸۔منیرؔ نیازی

۱۔کج شہر دے لوک وی ظالم سن
کج مینوں مرن دا شوق وی سی[۶۰۱]

کج شہر دے لوک وی ظالم سن
کج مینوں مرن دا شوق وی سی۔ شام شعر یاراں ص۷۵

۲۔اک اور دریا کا سامنا تھا منیرؔ مجھ کو
جب ایک دریا کے پار اترا تو میں نے دیکھا[۶۰۲]

اک اور چیتے کا سامنا تھا منیر مجھ کو

جب ایک چیتے کے منہ سے نکلا تو میں نے دیکھا!۔ شام شعریاراں ص ۳۱۱

اک اور دریا کا سامنا تھا منیرؔ مجھ کو

جب ایک دریا کے پار اترا تو میں نے دیکھا۔ شام شعریاراں ص ۳۱۱

۳۔ چھت پر ہم بھی گئے، کوئی گل نہ کھلا

گھٹا دیکھ کر خوش ہوئیں لڑکیاں[۶۰۳]

چھتوں پر کھلے پھول برسات کے۔ شام شعریاراں ص ۳۷۲

چھتوں پر کھلے پھول برسات کے۔ شام شعریاراں ص ۳۷۳

چھت پر ہم بھی گئے، کوئی گل نہ کھلا۔

گھٹا دیکھ کر خوش ہوئیں لڑکیاں شام شعریاراں ص ۳۷۴

۴۔ عادت ہی بنالی ہے تم نے تو منیرؔ اپنی

جس شہر میں بھی رہنا اکتائے ہوئے رہنا[۶۰۴]

جس شہر میں بھی رہنا، اکتائے ہوئے رہنا۔ آب گم ص ۲۱۹

۵۔ اسیر خواہش قیدِ مقام تو ہے کہ میں

نظامِ شمس و قمر کا غلام تو ہے کہ میں[۶۰۵]

"اسیر خواہش قید مقام تو ہے کہ میں؟" زر گزشت ص ۲۰۱

۱۱۹۔ مومنؔ، خان مومن

۱۔ عدم میں رہتے تو شاد رہتے اسے بھی فکرِ ستم نہ ہوتا

جو ہم نہ ہوتے تو دل نہ ہوتا جو دل نہ ہوتا تو غم نہ ہوتا[۶۰۶]

جو سن نہ ہوتے تو ہم نہ ہوتے جو ہم نہ ہوتے تو غم نہ ہوتا۔ چراغ تلے ص ۷۳

۲۔ کر علاج جوشِ وحشت چارہ گر

لادے اک جنگل مجھے بازار سے[۶۰۷]

لادے اک جنگل مجھے بازار سے۔ خاکم بدہن ص ۱۳۴

لادو اک جنگل اسے بازار سے۔ شام شعریاراں ص ۳۲۷

۳۔ ایک ہم ہیں کہ ہوئے ایسے پشیمان کہ بس

ایک وہ کہ جنھیں چاہ کے ارماں ہوں گے[۶۰۸]

ایک ہم ہیں کہ ہوئے ایسے پشیمان کہ بس

ایک وہ ہیں کہ جنہیں چاہئے کے ارماں ہوں گے۔ چراغ تلے ص ۴۲

۴۔ وہ نئے گلے وہ شکایتیں وہ مزے مزے کی حکایتیں

وہ ہر ایک بات پہ روٹھنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو"[۲۰۹]

وہ نئے گلے، وہ شکایتیں، وہ مزے مزے کی حکایتیں۔ خاکم بدہن ص ۶۷

۵۔ اف رے گرمی محبت کہ ترے سوختہ جاں

جس جگہ بیٹھ گئے آگ لگا کے اٹھے"[۲۱۰]

جس جگہ بیٹھ گئے آگ لگا کر اٹھے۔ خاکم بدہن ص ۱۰۴

۶۔ یہ عذر امتحان جذب دل کیسا نکل آیا

میں الزام اس کو دیتا تھا قصور اپنا نکل آیا"[۲۱۱]

ہم الزام ان کو دیتے تھے قصور اپنا نکل آیا۔ چراغ تلے ص ۸۳

۔۔۔۔قصور اپنا نکل آیا آب گم ص ۱۶۱

۷۔ وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو"[۲۱۲]

وہی وعدہ یعنی نکاح کا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو۔ شام شعر یاراں ص ۲۳۸

۸۔ وہ جو لطف مجھ پہ تھے بیشتر وہ کرم کہ تھا مرے حال پر

مجھے سب ہے یاد ذرا ذرا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو"[۲۱۳]

مجھے یاد ہے وہ ذرا ذرا، انہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو۔ زر گزشت ص ۱۶۴

مجھے یاد ہے سب ذرا ذرا۔ شام شعر یاراں ص ۲۸۳

مجھے یاد ہے وہ ذرا ذرا انہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو۔ شام شعر یاراں ص ۳۶۲

۹۔ دشنام یار طبع حزیں پر گراں نہیں

اے ہم نفس نزاکت آواز دیکھنا"[۲۱۴]

دشنام "باس" طبع حزیں پر گراں نہیں۔ شام شعر یاراں ص ۴۰۷

۱۲۰۔ میر، تقی میر

۱۔ ہر زخم جگر داور محشر سے ہمارا

انصاف طلب ہے تیری بے داد گری کا[۲۱۵]

ہم داد کے خواہاں ہیں نہ انصاف کے طالب۔	چراغ تلے	ص ۸۳
دل صاحب اولاد سے انصاف طلب ہے۔	خاکم بدہن	ص ۱۶۰

۲۔ نازکی اس کے لب کی کیا کہیے
پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے[۲۱۶]

پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے۔	زرگزشت	ص ۲۴
لپ اسٹک نکال کر گلاب کی پنکھڑیوں کے رنگ ورقبہ میں ترمیم واضافہ کرتی۔	زرگزشت	ص ۳۲۷

۳۔ عالم میں آب وگل کے کیونکر نباہ ہوگا
اسباب گر پڑا ہے سارا مرا سفر میں[۲۱۷]

جو اس عالم آب وگل میں بآسانی دستیاب ہو جایا کریں۔	آب گم	ص ۸۰

۴۔ شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہے
دل ہوا ہے چراغ مفلس کا[۲۱۸]

شام ہی سے بجھا سا رہتا ہے دل ہوا ہے سگار مفلس کا۔	چراغ تلے	ص ۶۹

۵۔ دل کی آبادی کی اس حد ہے خرابی کہ نہ پوچھ
جانا جاتا ہے کہ اس راہ سے لشکر نکلا[۲۱۹]

جانا جاتا ہے کہ اس راہ سے لشکر گزرا۔	خاکم بدہن	ص ۲۰

۶۔ دل عشق کا ہمیشہ حریف نبرد تھا
اب جس جگہ کہ داغ ہے یاں آگے درد تھا[۲۲۰]

اب جس جگہ کہ داغ ہے یاں آگے درد تھا۔	خاکم بدہن	ص ۵۴

۷۔ سہل ہے میرؔ کا سمجھنا کیا
ہر سخن اس کا اک مقام سے ہے[۲۲۱]

اس کی ہر بات اک مقام سے ہے۔	شام شعر یاراں	ص ۱۵۷

۸۔ یوں اٹھے آہ اس گلی سے ہم
جیسے کوئی جہاں سے اٹھتا ہے[۲۲۲]

یوں اٹھے آہ اس گلی سے میرؔ

جیسے کوئی جہاں سے اٹھتا ہے۔ — شام شعریاراں ص۱۸۴

۹۔ آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت

اسباب لٹا راہ میں یاں ہر سفری کا[۶۲۳]

سامان لٹا راہ میں یاں ہر سفری کا۔ — شام شعریاراں ص۲۱۰

۱۰۔ نہیں تازہ دل کی شکستگی یہی درد تھا یہی خستگی

اسے جب سے ذوق شکار تھا اسے زخم سے سروکار تھا[۶۲۴]

نہیں تازہ دل کی شکستگی، یہی درد تھا یہی خستگی

اسے جب سے ذوق شکار تھا، اسے زخم سے سروکار تھا۔ — شام شعریاراں ص۲۳۰

۱۱۔ دل تڑپے ہے جان کھپے ہے حال جگر کا کیا ہوگا

مجنوں مجنوں لوگ کہے ہیں مجنوں کیا ہم سا ہوگا[۶۲۵]

سید سید لوگ کہیں ہیں، سید کیا تم سا ہوگا؟۔ — آب گم ص۳۲۹

لوٹا لوٹا لوگ کہے ہیں لوٹا کیا ایسا ہوگا۔ — شام شعریاراں ص۲۳۸

۱۲۔ نہیں میرؔ مستانہ صحبت کا باب

مصاحب کرو کوئی ہشیار سا[۶۲۶]

مصاحب کرو کوئی ہشیار سا! — شام شعریاراں ص۳۱۹

۱۳۔ ملنے لگے ہو دیر دیر دیکھیے کیا ہے کیا نہیں

تم تو کرو ہو صاحبی بندے میں کچھ رہا نہیں[۶۲۷]

تم تو کرو صاحبی بندے میں کچھ رہا نہیں۔ — آب گم ص۸۹

تم تو کرو صاحبی، بندی میں کچھ رہا نہیں۔ — شام شعریاراں ص۳۷۹

۱۴۔ دل سے رخصت ہوئی کوئی خواہش

گریہ کچھ بے سبب نہیں آتا[۶۲۸]

گریہ بے سبب۔ — شام شعریاراں ص۴۰۱

۱۵۔ مرگ مجنوں سے عقل گم ہے میرؔ

کیا دوانے نے موت پائی ہے[۶۲۹]

مرگ مجنوں پہ عقل گم ہے میر۔ — شام شعر یاراں ص ۴۰٦

۱۶۔ چشم ہو تو آئینہ خانہ ہے دہر
منہ نظر آتا ہے دیواروں کے بیچ[۳۰]

چشم ہو تو آئینہ خانہ ہے دہر
منہ نظر آتے ہیں دیواروں کے بیچ۔ — آب گم ص ۷۱

۱۷۔ کچھ نہ دیکھا پھر بجز یک شعلۂ پر پیچ و تاب
شمع تک تو ہم نے دیکھا تھا کہ پروانہ گیا[۳۱]

کچھ نہ دیکھا پھر بجز اک شعلہ پُر پیچ و تاب۔ — آب گم ص ۲۳۴

۱۸۔ میرؔ کے دین و مذہب کو اب پوچھتے کیا ہو ان نے تو
قشقہ کھینچا دیر میں بیٹھا کب کا ترک اسلام کیا[۳۲]

قشقہ کھینچا، دیر میں بیٹھا، کب کا ترک اسلام کیا۔ — آب گم ص ۲۹۴

۱۹۔ کیا تھا ریختہ پردہ سخن کا
سو ٹھہرا ہے یہی اب فن ہمارا[۳۳]

وہی آخر کو ٹھہرا فن ہمارا۔ — زرگزشت ص ۵۰

۲۰۔ یہ توہم کا کارخانہ ہے
یاں وہی ہے جو اعتبار کیا[۳۴]

توہم کے کارخانے کا دستور نرالا ہے۔ یاں وہی ہے جو اعتبار کیا۔ — زرگزشت ص ۱۱۲

۲۱۔ عالم عالم عشق و جنوں ہے دنیا دنیا تہمت ہے
دریا دریا روتا ہوں میں صحرا صحرا وحشت ہے[۳۵]

عالم عالم عشق و جنوں ہے، دنیا دنیا تہمت ہے۔ — زرگزشت ص ۳۲۳

۲۲۔ عشق ہمارے خیال پڑا ہے خواب گئی آرام گیا
جی کا جانا ٹھہر رہا ہے صبح گیا یا شام گیا[۳۶]

جانا ٹھہر گیا تھا، صبح گیا یا شام گیا۔ — زرگزشت ص ۳۳۰

۲۳۔ راہ دور عشق میں روتا ہے کیا
آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا[۳۷]

ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا۔ آب گم ص ۱۶۶

۲۴۔ صناع ہیں سب خوار ازاں جملہ ہوں میں بھی
ہے عیب بڑا اس میں جسے کچھ ہنر آوے[۳۸]

صناع ہیں سب خوار، ازاں جملہ ہوں میں بھی
ہے عیب بڑا اس میں جسے کچھ ہنر آوے۔ چراغ تلے ص ۱۶۴

۲۵۔ شاعر ہو، مت چپکے رہو، اب چپ میں جانیں جاتی ہیں
بات کرو، ابیات پڑھو، کچھ باتیں ہم کو بتاتے رہو[۳۹]

شاعر ہو، مت چپکے رہو، اب چپ میں جانیں جاتی ہیں
بات کرو، ابیات پڑھو، کچھ باتیں ہم کو بتاتے رہو۔ شامِ شعر یاراں ص ۱۶۰

۲۶۔ تری گلی سے سدا اے کشندہ عالم
ہزاروں آتی ہوئی چارپائیاں دیکھیں[۴۰]

تری گلی میں سدا اے کشندہ عالم
ہزاروں آتی ہوئی چارپائیاں دیکھیں چراغ تلے ص ۱۰۲

۲۷۔ پیدا کہاں ہے ایسے پراگندہ طبع لوگ
افسوس تم کو میر سے صحبت نہیں رہی[۴۱]

پیدا کہاں ہے ایسے پراگندہ طبع لوگ۔ زرگزشت ص ۳۶
پیدا کہاں ہیں ایسے پراگندہ طبیعت لوگ۔ آب گم ص ۱۶۰

۲۸۔ فرہاد ہاتھ تیشے پہ ٹک رہ کے ڈالتا
پتھر تلے کا ہاتھ ہی اپنا نکالتا[۴۲]

آج بھی فرہاد کے ہاتھ میں تیشہ ہے، مگر یہ تیشہ محمود ہے۔ چراغ تلے ۱۳۶

۲۹۔ رنج و محن نے عشق کے مجھ کو راحت سے مایوس کیا
دل کے تئیں بیتابی ہے میری آنکھوں کو بے خوابی ہے[۴۳]

وادی رنج و محن۔ شامِ شعر یاراں ص ۴۹

۳۰۔ وجہ بیگانگی نہیں معلوم

تم جہاں کے ہو واں کے ہم بھی ہیں [۶۳۴]

"تم جہاں کے ہو واں کے ہم بھی ہیں" شام شعر یاراں ص ۱۵۲

۳۱۔ دیکھ تو دل کہ جاں سے اٹھتا ہے

یہ دھواں سا کہاں سے اٹھتا ہے [۶۳۵]

یہ دھواں سا کہاں سے اٹھتا ہے ؟۔ خاکم بدہن ص ۹

۳۲۔ پھرتے ہیں میر خوار کوئی پوچھتا نہیں

اس عاشقی میں عزت سادات بھی گئی [۶۳۶]

پھرتے ہیں سود خوار کوئی پوچھتا نہیں۔ زر گزشت ص ۱۱

سائی کے ساتھ عزت سادات بھی گئی۔ آب گم ص ۴۲

پھرتے ہیں سود خوار کوئی پوچھتا نہیں۔ شام شعر یاراں ص ۸۳

۳۳۔ لایا ہے مرا شوق مجھے پردے سے باہر

میں ورنہ وہی خلوتی راز نہاں ہوں [۶۳۷]

لایا ہے ترا شوق مجھے حجرے سے باہر۔ شام شعر یاراں ص ۲۸۶

۳۴۔ دل عجب جنس گراں قدر ہے بازار نہیں

دے بہا سہل جو دیتے ہیں خریدار نہیں [۶۳۸]

بازار دل گراں۔ شام شعر یاراں ص ۳۸۹

۳۵۔ باتیں ہماری یاد رہیں پھر باتیں ایسی نہ سنیے گا

پڑھتے کسو کو سنیے گا تو دیر تلک سر دھنیے گا [۶۳۹]

باتیں ہماری یاد رہیں، پھر باتیں ایسی نہ سنیے لگا۔ آب گم ص ۲۳۵

۳۶۔ جانا نہ تھا جہاں مجھے سو بار واں گیا

ضعف قویٰ سے دست بدیوار واں گیا [۶۵۰]

دست بدیوار واں گیا۔ آب گم ص ۸۸

جانا نہ تھا جہاں مجھے سو بار داں گیا

ضعف قویٰ سے دست بدیوار واں گیا

جانانہ تھا جہاں مجھے، سو بار واں گیا
ضعف قویٰ سے دست بدیوار واں گیا
محتاج ہو کے ناں کا طلبگار واں گیا
چارہ نہ دیکھا مضطر و ناچار واں گیا
اس جان ناتواں پہ کیا صبر اختیار
در پر ہر اک دنی کے سماجت مری گئی
نالائقوں سے ملتے لیاقت مری گئی
کیا مفت ہائے شان شرافت مری گئی
ایسا پھرایا اس نے کہ طاقت مری گئی
مشہور شہر اب ہوں سبک سار و بے وقار۔ — آب گم — ص۸۹

۳۷۔ دلی جو ایک شہر تھا' عالم میں انتخاب
رہتے تھے منتخب ہی جہاں روز گار کے[۱۵۱]

اک شہر تھا عالم میں انتخاب۔ — زر گزشت — ص۳۰

۳۸۔ کیا بود و باش پوچھو ہو' پورب کے ساکنو!
ہم کو غریب جان کے ہنس ہنس پکار کے[۱۵۲]

کیا بود و باش پوچھو ہو یورپ کے ساکنو — زر گزشت — ص۳۰

۳۹۔ سارے عالم پر ہوں میں چھایا ہوا
مستند ہے میرا فرمایا ہوا[۱۵۳]

ان کا فرمایا ہوا مستند تو پہلے ہی تھا۔ — آب گم — ص۵۹

۱۲۱۔ میر آجی

۱۔ کبھی آپ ہنسے، کبھی نین ہنسیں، کبھی نین کے بیچ ہنسے کجرا
کبھی سارا سندر انگ ہنسے، کبھی انگ رکے، ہنس دے گجرا[۱۵۴]

کبھی آپ ہنسے، کبھی نین ہنسے، کبھی نین بیچ ہنسے کجرا۔ — شام شعر یاراں — ص۱۶۸

۲۔ ہر بستی، ہر جنگل صحرا اور روپ منوہر پربت کا
اک لمحہ من کو بھائے گا اک لمحہ نظر میں آئے گا[۱۵۵]

ہر بستی، ہر جنگل صحرا اور روپ منوہر پربت کا۔۔۔۔۔۔اور لمحہ کا عرصہ بھی سوچو! اک لمحہ ہے۔ | شام شعر یاراں ص ۳۳۳

۱۲۲۔ نازؔ چنالوی

۱۔ میں حیران ہوں اس بات پہ تم کون ہو کیا ہو
ہاتھ آؤ تو بت ہاتھ نہ آؤ تو خدا ہو[۲۵۶]

ہاتھ آئے تو بت، ہاتھ نہ آئے تو خدا ہے۔ | چراغ تلے ص ۱۳

۱۲۳۔ ناسخؔ، امام بخش

۱۔ انسان کو انسان سے کینہ نہیں اچھا
جس سینہ میں کینہ ہو وہ سینہ نہیں اچھا[۲۵۷]

انسان کو انسان سے کینہ نہیں اچھا
جس سینہ میں کینہ ہو وہ سینہ نہیں اچھا۔ | آب گم ص ۱۸۶

۱۲۴۔ ناصرؔ، کاظمی

۱۔ جب پہلے پہل تجھے دیکھا تھا دل کتنے زور سے دھڑکا تھا
وہ لہر نہ پھر دل میں جاگی وہ وقت نہ لوٹ کے پھر آیا[۲۵۸]

وہ لہر نہ پھر دل میں جاگی، وہ رنگ نہ لوٹ کے پھر آیا۔ | آب گم ص ۲۱۹

جب پہلے پہل مجھے دیکھا تھا
دل کتنے زور سے دھڑکا تھا۔ | شام شعر یاراں ص ۱۸۰

۲۔ شور برپا ہے خانۂ دل میں
کوئی دیوار سی گری ہے ابھی[۲۵۹]

کوئی دیوار سی گری ہے ابھی۔ | آب گم ص ۱۰۷

۳۔ سو گئے لوگ اس حویلی کے
ایک کھڑکی مگر کھلی ہے ابھی[۲۶۰]

اک کھڑکی کھلی ہوئی ہے ابھی۔ | زرگزشت ص ۱۶۹

۱۲۵۔ ندوی، سید سلمانؔ

۱۔ ہزار بار مجھے لے گیا ہے مقتل میں

وہ ایک قطرہ خوں جو رگ گلو میں ہے[۲۶۱]

ہزار بار مجھے لے گیا ہے مقتل میں
وہ ایک قطرہ خوں جو رگ گلو میں ہے۔ — زر گزشت ص ۲۷۰

۱۲۶۔ نصیرؔ شاہ

۱۔ طلب میں بوسے کی کیا ہے حجت سوال دیگر جواب دیگر
سمجھ کے کہہ بات بے مروت سوال دیگر جواب دیگر[۲۶۲]

سوال دیگر، جواب دیگر۔ — زر گزشت ص ۲۴۸

۱۲۷۔ نظیرؔ اکبر آبادی

۱۔ تک دیکھ لیا دل شاد کیا خوش وقت ہوئے اور چل نکلے[۲۶۳]

اک گھونٹ لیا، دل شاد کیا، خوش وقت ہوئے اور چل نکلے۔ — چراغ تلے ص ۵۴
تک دیکھ لیا، دل شاد کیا، خوش وقت ہوئے اور چل نکلے۔ — شام شعر یاراں ص ۲۴۱

۲۔ اب بھی ہمارے آگے یارو جوان کیا ہے۔[۲۶۴]

اب بھی ہمارے آگے یارو جوان کیا ہے۔ — آب گم ص ۲۶۹

۳۔ مدت سے ہو رہا ہے جن کا مکاں پرانا
اٹھ کے ہے ان کو مینہ میں ہر آن چھت پہ جانا
کوئی پکارتا ہے تک موری کھول آنا
کوئی کہے ہے چل بھی کیوں ہو گیا دوانا
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں[۲۶۵]

مدت سے ہو رہا ہے جن کا مکاں پرانا
اٹھ کے ہے ان کو مینہ میں ہر آن چھت پہ جانا۔ — زر گزشت ص ۲۱۳
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں! — آب گم ص ۱۲۶

۴۔ یوں تو ہم تھے یوں ہی کچھ مثل انار و مہتاب
جب ہمیں آگ دکھائے تو تماشا نکلا[۲۶۶]

یوں تو ہم کچھ نہ تھے مثل انار و مہتاب
جب ہمیں آگ لگائی تو تماشا نکلا۔ — شام شعر یاراں ص ۳۲۲

۵۔ واہ کیا بات کورے برتن کی

تازگی دل کی اور تری تن کی[۲۶۷]

واہ کیا بات کورے برتن کی۔	آب گم	ص ۳۵
واہ کیا بات کورے برتن کی۔	آب گم	ص ۳۶

۶۔ کیچڑ سے ہر مکاں کی تو بچتا بہت پھرا

پھر جب دکھائی دی کھلے بالوں کی اک گھٹا

بجلی بھی چمکی حسن کی، مینہ برسا ناز کا

پھسلن جب ایسی آئی تو پھر کچھ نہ بن پڑا

آخر کو واں نظیرؔ بھی آکر پھسل پڑا[۲۶۸]

کیچڑ سے ہر مکاں کی تو بچتا بہت پھرا

پھر جب دکھائی دی کھلے بالوں کی اک گھٹا

بجلی بھی چمکی حسن کی، مینہ برسا ناز کا

پھسلن جب ایسی آئی تو پھر کچھ نہ بس چلا

آخر کو واں نظیرؔ بھی آکر پھسل پڑا۔ زرگزشت ص ۲۱۸

۷۔ ہر چار طرف سے سردی ہو اور صحن کھلا ہو کوٹھے کا

اور تن میں نیمہ شبنم کا، ہو جس میں خس کا عطر لگا

چھڑکاؤ ہوا ہو پانی کا، اور خوب پلنگ بھی ہو بھیگا

ہاتھوں میں پیالہ شربت کا، ہو آگے اک فراش کھڑا

فراش بھی پنکھا جھلتا ہو، تب دیکھ بہاریں جاڑے کی[۲۶۹]

ہر چار طرف سے سردی ہو اور صحن کھلا ہو کوٹھے کا

اور تن میں نیمہ شبنم کا، ہو جس میں خس کا عطر لگا

چھڑکاؤ ہوا ہو پانی کا، اور خوب پلنگ بھی ہو بھیگا

ہاتھوں میں پیالہ شربت کا، ہو آگے اک فراش کھڑا

فراش بھی پنکھا جھلتا ہو، تب دیکھ بہاریں جاڑے کی۔	زرگزشت	ص ۲۴
تب دیکھ بہاریں جاڑے کی۔	زرگزشت	ص ۲۳

۸۔ اور وہ جو مر گیا ہے سو ہے وہ بھی آدمی[۶۷۰]

اور وہ جو مر گیا ہے سو ہے وہ بھی آدمی۔ — زر گزشت — ص ۵۰

۹۔ آگا بھی کھل رہا ہے پیچھا بھی کھل رہا ہے

یہاں یوں بھی واہ وا اور ووں بھی واہ وا ہے[۶۷۱]

آگا بھی کھل رہا ہے پیچھا بھی کھل رہا ہے

یاں یوں بھی واہ وا ہے اور ووں بھی واہ وا ہے — شام شعر یاراں — ص ۲۴۰

آگا بھی کھل رہا ہے پیچھا بھی کھل رہا ہے

یاں یوں بھی واہ وا ہے اور ووں بھی واہ وا ہے — شام شعر یاراں — ص ۳۶۷

۱۰۔ نظیر سیکھے سے علم رسمی بشر کی ہوتی ہیں چار آنکھیں

پڑھے سے جس کے ہوں لاکھ آنکھیں وہ علم دل کی کتاب میں ہے[۶۷۲]

نظیر سیکھے سے علم رسمی بشر کی ہوتی ہیں چار آنکھیں

پڑھے سے جس کے ہوں لاکھ آنکھیں وہ علم دل کی کتاب میں ہے۔ — آب گم — ص ۱۸۱

۱۲۸۔ نگاہ، زہرا

۱۔ اسی سے میں بھی تن ڈھک لوں گی اپنا
اسی کو تان کر بن جائے گا گھر
بچھا لیں گے تو کھل اٹھے گا آنگن
اٹھا لیں گے تو گر جائے گی چلمن[۶۷۳]

اسی سے میں بھی تن ڈھک لوں گی اپنا
اسی کو تان کر بن جائے گا گھر
بچھا لیں گے تو کھل اٹھے گا آنگن
اٹھا لیں گے تو گر جائے گی چلمن۔ — شام شعر یاراں — ص ۳۵۳

۱۲۹۔ نوازش، حسین نوازش

۱۔ گھر میں ترے کودا کوئی یوں دھم سے نہ ہو گا
جو ہم سے ہوا فعل وہ رستم سے نہ ہو گا[۶۷۴]

بن میں ترے کودا کوئی یوں دھم سے نہ ہو گا۔ — زر گزشت — ص ۳۹

۱۳۰۔ولیؔ، محمد ولی

۱۔مفلسی سب بہار کھوتی ہے
مرد کا اعتبار کھوتی ہے[۶۷۵]

مرد کا اعتبار کھوتی ہے۔ | زر گزشت | ص۳۲۷

۱۳۱۔یاسؔ، یگانہ چنگیزی

۱۔بندہ وہ بندہ جو دم نہ مارے
پیاسا کھڑا ہو دریا کنارے[۶۷۶]

بندہ وہ بندہ جو دم نہ مارے
پیاسا کھڑا ہو دریا کنارے۔ | شام شعر یاراں | ص۴۳۵

۲۔ سمجھتے کیا تھے مگر سنتے تھے ترانۂ درد
سمجھ میں آنے لگا جب تو پھر سنا نہ گیا[۶۷۷]

سمجھتے کیا تھے، مگر سنتے تھے فسانۂ دہر
سمجھ میں آنے لگا جب تو پھر سنا نہ گیا۔ | آب گم | ص۱۰۹

۳۔خودی کا نشہ چڑھا آپ میں رہا نہ گیا
خدا بنے تھے یگانہؔ مگر بنا نہ گیا[۶۷۸]

خدا بنے تھے یگانہؔ۔ خدا بنا نہ گیا۔ | آب گم | ص۳۰۴

۴۔کلام یاسؔ سے دنیا میں پھر اک آگ لگی
یہ کون حضرت آتشؔ کا ہم زباں نکلا[۶۷۹]

یہ کون حضرت آتش کا ہم زباں نکلا۔ | آب گم | ص۳۵۷

۵۔یہ کنارہ چلا کہ ناؤ چلی
کہیئے کیا بات دھیان میں آئی[۶۸۰]

یہ کنارہ چلا کہ ناؤ چلی۔ | زر گزشت | ص۲۰۳

یہ کنارا چلا کہ ناؤ چلی
کہیئے کیا بات دھیان میں آئی۔ | آب گم | ص۱۴۹

حوالہ جات

۱. رنگ اردو،http://xericarien.blogspot.com،۵ جنوری ۲۰۲۱،۲:۳۰ سہ پہر۔

۲. جاوید اختر،ترکش(بمبئی:ساحر پبلشنگ ہاؤس،۱۹۹۵)،ص ۳۲۔

۳. روحی کنجاہی،منتخب شاہ کار اشعار(لاہور:الحمید پبلی کیشنز:۱۹۹۳)،ص ۱۹۲۔

۴. ادا جعفری،شہر درد(لاہور:غالب پبلشرز،ستمبر ۱۹۸۲)،ص ۷۱۔

۵. ادیب سہارنپوری،رنگ و آہنگ(کراچی:تاج آفس،۱۹۵۱)،ص ۱۲۷۔

۶. اسد محمد خاں،کھڑکی بھر آسمان(کراچی:ابن حسن پریس،۱۹۸۲)،ص ۱۷۔

۷. محمد اسمٰعیل میرٹھی،کلیات اسمٰعیل(میرٹھ:دی اورینٹل پبلشنگ کمپنی،۱۹۱۰)،ص ۲۹۶۔

۸. ایضاً،ص ۱۰۱

۹. ایضاً،ص ۲۸۰۔

۱۰. ایضاً،ص ۵۵۔

۱۱. ایضاً،ص ۲۱۔

۱۲. ایضاً،ص ۲۰۔

۱۳. ایضاً،ص ۲۴۰

۱۴. ایضاً،ص ۳۱۔

۱۵. ایضاً،ص ۹۷۔

۱۶. ایضاً،ص ۱۱۸۔

۱۷. ایضاً،ص ۳۔

۱۸. ایضاً،ص ۲۹۶-۲۹۷۔

۱۹. ایضاً،ص ۲۹۷۔

۲۰. اصغر گونڈوی،سرود زندگی(لاہور:تاج کمپنی لمیٹڈ،س-ن)،ص ۱۰۰۔

۲۱. اصغر گونڈوی،نشاط روح(لکھنؤ:اتر پردیش اردو اکادمی،۱۹۸۲)،ص ۹۰۔

۲۲. ایضاً،ص ۹۱۔

۲۳. اعتقاد حسین صدیقی،اسرار خودی مع شرح پروفیسر یوسف سلیم چشتی(نئی دہلی:اعتقاد پبلشنگ

ہاؤس، جنوری ۱۹۸۱)، ص ۲۲۵۔

۲۴۔ الیاس احمد، گلہائے پریشاں (الہ آباد: اسرار کریمی پریس، ۱۹۵۷)، ص ۱۲۲۔

۲۵۔ محمد دین فوق، تذکرہ اقبال (لاہور: بزم اقبال، ۱۹۸۸)، ص ۱۰۔

۲۶۔ علامہ محمد اقبال، کلیات اقبال اردو (لاہور: اقبال اکادمی پاکستان، ۲۰۱۳)، ص ۴۵۳۔

۲۷۔ ایضاً، ص ۳۹۰۔

۲۸۔ ایضاً، ص ۳۹۴۔

۲۹۔ ایضاً، ص ۲۳۰۔

۳۰۔ ایضاً، ص ۲۸۷۔

۳۱۔ ایضاً، ص ۶۲۔

۳۲۔ ایضاً، ص ۴۶۱

۳۳۔ ایضاً، ص ۱۰۰

۳۴۔ ایضاً، ص ۶۶۱۔

۳۵۔ ایضاً، ص ۱۸۴۔

۳۶۔ ایضاً، ص ۱۹۳۔

۳۷۔ ایضاً، ص ۱۹۵۔

۳۸۔ ایضاً، ص ۳۷۹۔

۳۹۔ ایضاً، ص ۳۸۵۔

۴۰۔ ایضاً، ص ۱۹۴۔

۴۱۔ ایضاً، ص ۳۶۷۔

۴۲۔ ایضاً، ص ۳۴۴۔

۴۳۔ ایضاً، ص ۲۲۲۔

۴۴۔ ایضاً، ص ۱۱۶۔

۴۵۔ ایضاً، ص ۱۸۶۔

۴۶۔ ایضاً، ص ۲۹۹۔

۴۷۔ ایضاً، ص ۶۴۔

۴۸. ایضاً، ص ۳۱۰۔

۴۹. ایضاً، ص ۴۲۳۔

۵۰. ایضاً، ص ۳۸۴۔

۵۱. ایضاً، ص ۲۰۷۔

۵۲. ایضاً، ص ۴۵۱۔

۵۳. ایضاً، ص ۲۶۶۔

۵۴. ایضاً، ص ۳۵۴۔

۵۵. ایضاً، ص ۳۱۰۔

۵۶. ایضاً، ص ۳۴۷۔

۵۷. ایضاً، ص ۴۲۱۔

۵۸. ایضاً، ص ۶۴۰۔

۵۹. ایضاً، ص ۴۳۲۔

۶۰. ایضاً، ص ۲۸۰۔

۶۱. ایضاً، ص ۴۲۴۔

۶۲. ایضاً، ص ۴۴۰۔

۶۳. ایضاً، ص ۳۴۷۔

۶۴. ایضاً، ص ۳۷۴۔

۶۵. ایضاً، ص ۱۹۳۔

۶۶. ایضاً، ص ۳۱۳۔

۶۷. ایضاً، ص ۳۸۶۔

۶۸. ایضاً، ص ۴۲۷۔

۶۹. ایضاً، ص ۳۰۱۔

۷۰. ایضاً، ص ۱۹۳۔

۷۱. ایضاً، ص ۱۹۴۔

۷۲. ایضاً، ص ۱۹۳۔

۷۳. ایضاً، ص۵۴۹۔

۷۴. ایضاً، ص۴۸۷۔

۷۵. ایضاً، ص۲۹۰۔

۷۶. ایضاً، ص۱۲۸۔

۷۷. ایضاً، ص۵۵۸۔

۷۸. ایضاً، ص۳۵۷۔

۷۹. ایضاً، ص۳۵۱۔

۸۰. ایضاً، ص۳۸۰۔

۸۱. ایضاً، ص۵۲۲۔

۸۲. ایضاً، ص۴۲۴۔

۸۳. ایضاً، ص۴۰۱

۸۴. ایضاً، ص۳۵۵۔

۸۵. ایضاً، ص۱۰۹۔

۸۶. ایضاً، ص۷۳۹۔

۸۷. ایضاً، ص۳۶۹۔

۸۸. ایضاً، ص۱۸۶۔

۸۹. ایضاً، ص۱۹۶۔

۹۰. ایضاً، ص۳۷۲۔

۹۱. ایضاً، ص۲۰۷ ۔

۹۲. ایضاً، ص۳۴۷۔

۹۳. ایضاً، ص۳۰۲۔

۹۴. ایضاً، ص۲۷۸۔

۹۵. ایضاً، ص۱۳۳۔

۹۶. ایضاً، ص۵۲۸۔

۹۷. ایضاً، ص۵۵۸۔

۹۸. ایضاً، ص۴۳۶۔

۹۹. ایضاً، ص۱۹۲۔

۱۰۰. ایضاً، ص۳۰۳۔

۱۰۱. ایضاً، ص۵۸۶۔

۱۰۲. ایضاً، ص۲۲۱۔

۱۰۳. ایضاً، ص۲۳۰۔

۱۰۴. ایضاً، ص۳۶۷۔

۱۰۵. ایضاً، ص۳۱۵۔

۱۰۶. ایضاً، ص۵۵۰۔

۱۰۷. ایضاً، ص۱۹۳۔

۱۰۸. ایضاً، ص۳۸۵۔

۱۰۹. ایضاً، ص۳۸۲۔

۱۱۰. ایضاً، ص۱۴۹۔

۱۱۱. اکبر الٰہ آبادی،کلیات اکبر الٰہ آبادی، مرتب: محمد نواز چودھری (لاہور: مکتبہ شعر و ادب، س۔ن)، ص۱۹۸۔

۱۱۲. ایضاً، ص۲۰۔

۱۱۳. ایضاً، ص۱۰۳۔

۱۱۴. ایضاً، ص۴۴۔

۱۱۵. ایضاً، ص۲۶۳۔

۱۱۶. ایضاً، ص۳۳۳۔

۱۱۷. ایضاً، ۲۸۲۔

۱۱۸. ایضاً، ص۱۳۱۔

۱۱۹. ایضاً، ص۲۔

۱۲۰. ایضاً، ص۳۳۰۔

۱۲۱. سراج ہاشمی، "طنز و مزاح کے شہنشاہ اکبر الہ آبادی کا یوم ولادت ۱۶ نومبر" صدائے

وقت"(کشمیر)،۱۶نومبر۲۰۱۸ء۔

(یہ شعر کلیات اکبر الہٰ آبادی میں موجود نہیں ہے)

۱۲۲. شمس بدایونی"داغ کی خطوط نگاری"مشمولہ فکر و تحقیق،داغ دہلوی نمبر،ش۴(اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۶)،ص۲۵۴۔

(کلیات میں یہ شعر موجود نہیں ہے مگر داغ کے خطوط میں اس کا ذکر موجود ہے اور اکبر الہٰ آبادی سے منسوب ہے)

۱۲۳. امیر مینائی،صنمخانہ عشق(حیدرآباد:امیر ادارہ ادبیات اردو،۱۹۲۰)،ص۲۷۲۔

۱۲۴. ایضاً،ص۲۱۷۔

۱۲۵. ایضاً،ص۳۲۷۔

۱۲۶. اظہر مسعود،اردو کے ضرب المثل اشعار(لکھنؤ:ایڈور ٹائزرز انڈیا،۲۰۱۴)،ص۴۷۔

۱۲۷. امیر مینائی،کلام امیر مینائی (دہلی:مشورہ بک ڈپو،س۔ن)،ص۳۶۔

۱۲۸. محمد شمس الحق،اردو کے ضرب المثل اشعار:تحقیق کی روشنی میں (نئی دہلی:ایم آر پبلی کیشنز،۲۰۱۶)،ص۲۴۶۔

۱۲۹. محمد شمس الحق"اردو کے ضرب المثال اشعار تحقیق کی روشنی میں"(نئی دہلی:ایم آر پبلیکیشنز۲۰۱۶)،ص۲۳۵۔(محمد شمس الحق نے لکھا ہے کہ اس شعر کو انشاء اللہ خان انشاء سے منسوب کیا جاتا ہے مگر یہ شعر ان کی کلیات میں موجود نہیں ہے اور یہ شعر عزیز الرحمان نے اپنی کتاب"علم مجلسی "معروف بہ شعروں کی ڈکشنری ،ص۱۰۸پر انشاء سے منسوب کیا ہے۔ تحقیق پر انشاء کے کلیات میں شعر نہیں ملا۔)

۱۳۰. انشاء اللہ خان انشاء،کلام انشاء،مرتبہ:محمد رفیع فاضل دیوبندی(الہٰ آباد:ہندوستانی اکیڈمی،۱۹۵۲)،ص ۲۱۴۔

۱۳۱. ایضاً،ص۵۔

۱۳۲. انشاء اللہ خان انشاء،رانی کیتکی کی کہانی،مرتب:پروفیسر صاحب علی(ممبئی:شعبہ اردو ممبئی یونیورسٹی،۲۰۱۱)،ص۳۲۔

۱۳۳. انشاء اللہ خان انشاء،کلیات انشاء اللہ خان انشاء(لکھنؤ:مطبع نامی منشی نول کشور،۱۸۷۶)،ص۹۶۔

۱۳۴. ایضاً،ص۲۱۔

۱۳۵۔ ابن انشاء،دل وحشی(نئی دہلی:۲۰۰۹)،ص۱۱۔

۱۳۶۔ ابن انشاء،اس بستی کے اک کوچے میں(نئی دہلی:۲۰۰۹)،ص۳۰۔

۱۳۷۔ ایضاً،ص۱۳۱۔

۱۳۸۔ ایضاً،ص۱۲۴۔

۱۳۹۔ ایضاً،ص۱۲۴۔

۱۴۰۔ انور مسعود۔دیوار گریہ(لاہور:نایاب ڈاٹ نیٹ،۲۰۰۶)،ص۲۵۔

۱۴۱۔ محمد شمس الحق،اردو کے ضرب المثل اشعار:تحقیق کی روشنی میں(نئی دہلی:ایم آر پبلی کیشنز،۲۰۱۶)،ص۶۴۔

۱۴۲۔ ایضاً،ص۶۵۔

۱۴۳۔ ایضاً،ص۶۴۔

۱۴۴۔ غلام ربانی،الفاظ کا مزاج(نئی دہلی:مکتبہ جامعہ،۲۰۱۱)،ص۱۲۰۔

۱۴۵۔ پروفیسر فضل امام،انیس:شخصیت اور فن(لکھنؤ:اترپردیش اکادمی،۲۰۰۷)،ص۱۲۵۔

۱۴۶۔ الیاس احمد،گلہائے پریشاں(الہٰ آباد:اسرار کریمی پریس،۱۹۵۷)،۳۴۱۔

۱۴۷۔ محمد شمس الحق،اردو کے ضرب المثل اشعار:تحقیق کی روشنی میں(نئی دہلی:ایم آر پبلی کیشنز،۲۰۱۶)،ص۱۵۔

۱۴۸۔ شمس بدایونی،شعری ضرب الامثال(بدایوں:روشن پبلی کیشنز،۱۹۸۲)،ص۱۱۔

۱۴۹۔ ایضاً،ص۱۱۔

۱۵۰۔ آتش،حیدر علی، کلیات آتش(لاہور:انجمن حمایت اسلام پریس،۱۹۶۳)،ص۳۷۹۔

۱۵۱۔ ایضاً،ص۸۹۔

۱۵۲۔ ایضاً،ص۵۱۷۔

۱۵۳۔ ایضاً،ص۵۵۰۔

۱۵۴۔ شمس الحق محمد،پیمانہ غزل(اسلام آباد:نیشنل بک فاؤنڈیشن،۲۰۰۶)،ص۱۲۷۔

۱۵۵۔ آتش،حیدر علی،کلیات آتش(لاہور:انجمن حمایت اسلام پریس،۱۹۶۳)،ص۵۴۔

۱۵۶۔ ایضاً،ص۳۸۰۔

۱۵۷۔ شمس الحق محمد،پیمانہ غزل(اسلام آباد:نیشنل بک فاؤنڈیشن،۲۰۰۶)،ص۱۲۷۔

۱۵۸. آزاد انصاری،معارف جمیل(حیدرآباد دکن:کاشانہ باز-بازار گھانسی،۱۹۳۸)،ص۱۷۸۔

۱۵۹. محمد حسین آزاد،نیرنگ خیال(نئی دہلی:مکتبہ جامعہ لمیٹڈ،۱۹۷۰)،ص۱۶۔

۱۶۰. شمس الحق محمد،پیمانہ غزل(اسلام آباد:نیشنل بک فاؤنڈیشن،۲۰۰۶)،ص۳۳۶۔

۱۶۱. ذیشان حسین،چند تصویر بے حیا چند حسینوں کے خطوط، https://www.humsub.com.pk،۵ جنوری ۱۲:۳سہ پہر۔

۱۶۲. بلھے شاہ،کلیات بلھے شاہ،مرتبہ فقیر محمد فقیر(دہلی:غالب اکیڈمی،۱۹۶۰)،ص۱۳۵۔

۱۶۳. ایضاً،ص۲۴۳۔

۱۶۴. ایضاً،ص۱۶۳۔

۱۶۵. حضرت بہزاد لکھنوی،کیف و سرور(دہلی:محبوب المطابع برقی پریس،س۔ن)،ص۷۶۔

۱۶۶. پروین شاکر،خوشبو(لکھنؤ:مکتبہ دین وادب،۱۹۸۰)،ص۴۷۔

۱۶۷. ایضاً،ص۴۷۔

۱۶۸. ایضاً،ص۶۳۔

۱۶۹. مولوی عبدالحق،دیوان تاباں(دکن:انجمن ترقی اردو اورنگ آباد،۱۹۳۵)،ص۶۳۔

۱۷۰. محمد دین تاثیر،آتش کدہ(دہلی:جامعہ ہمدرد،س۔ن)،ص۱۵۹۔

۱۷۱. ایضاً،ص۱۶۲۔

۱۷۲. صوفی تبسم،کلیات صوفی تبسم،۲۰۰۸،ص۱۱۲۔

۱۷۳. محمد شمس الحق،اردو کے ضرب المثل اشعار:تحقیق کی روشنی میں (نئی دہلی:ایم آر پبلی کیشنز،۲۰۱۶)،ص۱۳۷۔

۱۷۴. http://urduashaarlatest.blogspot.com/2017/12/blog-post_119.html،۲۲ جنوری ۲۰۲۱، ۱۱:۰۰ شام۔

۱۷۵. کلیات تعشق میں حوالہ دستیاب نہیں۔

۱۷۶. شمس الحق محمد،پیمانہ غزل(اسلام آباد:نیشنل بک فاؤنڈیشن،۲۰۰۶)،ص۲۵۲۔

۱۷۷. ذاکر حسین ثاقب،مرزا،دیوان ثاقب(یو۔پی:اردو اکیڈمی،۱۹۹۸)،ص۲۹۶۔

۱۷۸. ڈاکٹر قمر عباس،"قدرت اللہ شہاب"،روزنامہ جنگ(اسلام آباد)۱۲جولائی ۲۰۲۰۔

۱۷۹. احمد جمال پاشا،مرتب:اردو کے چار مزاحیہ شاعر(لکھنؤ:مکتبہ دین وادب)،ص۱۴۴۔

۱۸۰. جگر مراد آبادی،کلیات جگر (دہلی:انجمن ترقی اردو(ہند)، س۔ن)، ص ۲۵۴۔

۱۸۱. ایضاً، ص ۱۷۱۔

۱۸۲. جگر مراد آبادی،آتش گل(لاہور:فیروز پرنٹنگ پریس، س۔ن)، ص ۵۲۔

۱۸۳. جگر مراد آبادی،کلیات جگر (دہلی:انجمن ترقی اردو(ہند)، س۔ن)، ص ۲۸۶۔

۱۸۴. ایضاً، ص ۲۳۹۔

۱۸۵. ایضاً، ص ۲۸۶۔

۱۸۶. جگر مراد آبادی۔انتخاب دیوان جگر (حیدر آباد:عثمانیہ بک ڈپو، س۔ن)، ص ۶۳۔

۱۸۷. ایضاً، ص ۴۷۔

۱۸۸. شمس الحق محمد،پیمانہ غزل(اسلام آباد:نیشنل بک فاؤنڈیشن،۲۰۰۶)، ص ۲۳۵۔

۱۸۹. جمال احسانی،کلیات جمال احسانی(اسلام آباد:دوست پبلیکیشنز۔۲۰۰۸)، ص ۲۸۔

۱۹۰. شمس الحق محمد،پیمانہ غزل(اسلام آباد:نیشنل بک فاؤنڈیشن،۲۰۰۶)، ص ۳۷۷۔

۱۹۱. ایضاً، ص ۱۱۶۔

۱۹۲. https://www.google.com/search?q=%DA%A9%D9%88%D8%A6%DB%8C+%D9%85%D8%B4%D8%AA%D8%B1%DB%8C+%DB%81%D9%88+%D8%AA%D9%88+%D8%A2%D9%88%D8%A7%D8%B2+%D8%AF%DB%92+%D9%85%DB%8C%DA%BA+%DA%A9%D9%85%D8%A8%D8%AE%D8%AA+%D8%AC%D9%86%D8%B3+%DB%81%D9%86%D8%B1+%D8%A8%DB%8C%DA%86%D8%AA%D8%A7+%DB%81%D9%88%DA%BA&rlz=1C1CHBD_enPK799PK799&oq=%DA%A9%D9%88%D8%A6%DB%8C+%D9%85%D8%B4%D8%AA%D8%B1%DB%8C+%DB%81%D9%88+%D8%AA%D9%88&aqs=chrome.1.69i57j69i59.10799j1j7&sourceid=chrome&ie=UTF-8

۱۹۳. جوش ملیح آبادی،کلیات جوش ملیح آبادی(دہلی:انجمن ترقی اردو(ہند)،۲۰۰۷)، ص ۲۳۶۔

۱۹۴. ایضاً، ص ۴۳۷۔

۱۹۵. ایضاً، ص ۲۱۷۔

۱۹۶. https://urdushahkar.org/bhor-sohani-josh/ ۔۱۲ جنوری ۲۰۲۱،۵:۳۵ پی ایم۔

۱۹۷. https://urdushahkar.org/02-tuloo-e-fikr-josh-malihabadi-17-32-subah/، ۱۲ جنوری ۲۰۲۱ء، ۵:۴۷ پی ایم۔

۱۹۸. جوش ملیح آبادی، انتخاب جوش (لکھنؤ: اتر پردیش اردو اکیڈمی، ۱۹۸۷ء)، ص ۲۰۔

۱۹۹. https://urdushahkar.org/rubaaiyaat-sheeb-josh/، ۱۲ جنوری ۲۰۲۱ء، ۵:۴۸ پی ایم۔

۲۰۰. جون ایلیا، شاید (کراچی: ابن حسن پرنٹنگ پریس، ۱۹۹۱ء)، ص ۱۶۲۔

۲۰۱. ایضاً، ص ۲۲۶۔

۲۰۲. شیخ ظہور الدین حاتم، دیوان زادہ، مقدمہ و تدوین ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار (لاہور: مکتبہ خیابان ادب)، ص ۲۶۴۔

۲۰۳. حافظ شیرازی، دیوان حافظ، مترجم: قاضی سجاد حسین (لاہور: مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، ۱۹۸۴ء)، ص ۳۵۔

۲۰۴. خواجہ حافظ شیرازی، دیوان حافظ (دہلی: سب رنگ کتاب گھر، ۱۹۷۲ء)، ص ۷۷۔

۲۰۵. الیاس احمد، گلہائے پریشاں (الہ آباد: اسرار کریمی پریس، ۱۹۵۷ء)، ص ۴۷۔

۲۰۶. الطاف حسین حالی، دیوان حالی (سندھ: اردو اکیڈمی، س۔ن)، ص ۶۴۔

۲۰۷. الطاف حسین حالی، دیوان حالی (دہلی: اردو اکادمی، ۲۰۱۳ء)، ص ۸۳۔

۲۰۸. الطاف حسین حالی، دیوان حالی (سندھ: اردو اکیڈمی، س۔ن)، ص ۶۳۔

۲۰۹. الطاف حسین حالی، دیوان حالی (دہلی: اردو اکادمی، ۲۰۱۳ء)، ص ۹۲۔

۲۱۰. ایضاً، ص ۱۳۹۔

۲۱۱. ایضاً، ص ۹۶۔

۲۱۲. ایضاً، ص ۲۰۱۔

۲۱۳. ایضاً، ص ۹۲۔

۲۱۴. ایضاً، ص ۱۰۸۔

۲۱۵. حالی الطاف حسین، بیوہ کی مناجات (امرتسر: شیخ عبدالعزیز پرنٹر، ۱۹۱۰ء)، ص ۲۳۔

۲۱۶. ایضاً، ص ۲۔

۲۱۷. حالی الطاف حسین، مسدس حالی (دہلی: حالی پبلشنگ ہاؤس، ۱۹۳۵ء)، ص ۷۵۔

۲۱۸. ایضاً، ص۱۸۔

۲۱۹. ایضاً، ص۱۵۔

۲۲۰. الطاف حسین حالی،دیوان حالی(سندھ:اردو اکیڈمی، س۔ن)، ص۱۰۷۔

۲۲۱. حالی الطاف حسین،مسدس حالی(دہلی: حالی پبلشنگ ہاؤس، ۱۹۳۵)، ص۱۲۰۔

۲۲۲. ایضاً، ص۵۷۔

۲۲۳. ایضاً، ص۱۸۔

۲۲۴. ایضاً، ص۵۰۔

۲۲۵. حسرت موہانی،کلیات حسرت موہانی(الہ آباد: سینٹرل لائبریری آف الہ آباد یونیورسٹی، ۱۹۴۳)، ص۳۷۔

۲۲۶. ایضاً، ص۸۹۔

۲۲۷. ایضاً، ص۳۲۔

۲۲۸. ایضاً، ص۸۵۔

۲۲۹. ایضاً، ص۱۲۳۔

۲۳۰. ایضاً، ص۲۳۔

۲۳۱. میر حسن،دیوان میر حسن(لکھنؤ: منشی نول کشور، ۱۹۱۲)، ص۷۵۔

۲۳۲. https://www.rekhta.org/masnavii/sehr-ul-bayaan-meer-hasan-masnavii?lang=ur

۲۳۳. آغا حشر کاشمیری،خوبصورت بلا(کلکتہ: تاج پریس، ۱۹۵۵)، ص۷۔

۲۳۴. حفیظ جالندھری،کلیات حفیظ جالندھری، مرتبہ خواجہ محمد زکریا(نئی دہلی: فرید بکڈپو لمیٹیڈ، ۲۰۰۸)، ص۲۶۸۔

۲۳۵. ایضاً، ص۴۲۳۔

۲۳۶. ایضاً، ص۴۲۳۔

۲۳۷. ایضاً، ص۶۷۲۔

۲۳۸. ایضاً، ص۲۶۸۔

۲۳۹. میر شکیل الرحمان، "ادب پارے: حفیظ جالندھری"۔ روزنامہ جنگ(اسلام آباد)، ۱۴ مارچ ۲۰۱۸۔

۲۴۰. محمد شمس الحق،پیمانہ غزل(اسلام آباد: نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۲۰۰۶)، ص۱۲۷۔

۲۴۱. شفیع عقیل، "حفیظ کا ایک یادگار انٹرویو"، مشمولہ افکار کراچی، ش۳۶(مارچ ۱۹۷۳ء): ص۸۶۔
۲۴۲. ڈاکٹر قرۃ العین طاہرہ، حفیظ غزل گو یا غزل باف
https://www.punjnud.com/ViewPage.aspx?BookID=17508&BookPageID=423310&BookPageTitle=Hafeez%20Ghazal%20Go%20Ya%20Ghazal%20Baaf، ۱۳ جنوری ۲۰۲۱، ۲۰:۱ دن
۲۴۳. پروفیسر مجتبیٰ حسین، "حفیظ ہوشیار پوری مرحوم"، مشمولہ افکار کراچی، ش۳۶(مارچ ۱۹۷۳ء): ص۳۳۔
۲۴۴. شان الحق حقی، حرف دل رس (کراچی: اردو اکیڈمی سندھ، ۱۹۸۱)، ص۷۰۔
۲۴۵. شان الحق حقی، تار پیراہن (کراچی: اردو اکیڈمی سندھ، جون ۱۹۸۳)، ص۲۳۔
۲۴۶. حمایت علی شاعر، مٹی کا قرض (کراچی: احمد برادرز پرنٹرز، ۱۹۸۰)، ص۱۵۵۔
۲۴۷. ایضاً، ص۱۵۵۔
۲۴۸. امیر خسرو، دیوان امیر خسرو دہلوی، مرتب انوارالحسن (لکھنؤ: منشی نول کشور، ۱۹۶۷)، ص۱۰۱۔
۲۴۹. الیاس احمد، گلہائے پریشاں (الٰہ آباد: اسرار کریمی پریس، ۱۹۵۷)، ص۱۲۹۔
۲۵۰. حضرت امیر خسرو کا ایک گیت اور جدید گائیکی، punjnud.com، ۵ جنوری ۲۰۲۱، ۲:۳۷ دوپہر
۲۵۱. سخنور، https://www.urduweb.org، ۵ جنوری ۲۰۲۱، ۲:۳۰ دوپہر۔
۲۵۲. امیر خسرو-انتخابِ خسرو اُردو، https://www.punjnud.com ۵ جنوری ۲۰۲۱، ۲:۴۰ دوپہر۔
۲۵۳. نورالحسن مودودی صابری، نغمات سماع (۱۹۳۵)، ص۳۸۳۔
۲۵۴. گوپی چند نارنگ، کلیات ہندوی امیر خسرو مع تشریح و تجزیہ نسخہ برلن (نئی دہلی: ساہتیہ اکیڈمی، ۲۰۱۷)، ص۲۴۔
۲۵۵. ایضاً، ص۲۰۸۔
۲۵۶. الیاس احمد، گلہائے پریشاں (الٰہ آباد: اسرار کریمی پریس، ۱۹۵۷)، ص۱۵۴۔
(یہ شعر داغؔ سے منسوب ہے مگر ان کے دیوان یادگار داغ میں موجود نہیں ہے۔ الیاس احمد نے اپنی کتاب میں داغؔ کے نام سے لکھا ہے)
۲۵۷. محمد تیغ بہادر، دیوان داغ معروف بہ انتخاب داغ (دہلی: انجمن ترقی اردو، ۱۹۱۰)، ص۱۱۴۔

۲۵۸۔ دہلوی داغ،انتخاب کلام داغ(دہلی:حالی پبلشنگ ہاؤس،۱۹۶۱)،ص۵۵۔

۲۵۹۔ محمد تیغ بہادر،دیوان داغ معروف بہ انتخاب داغ(دہلی:انجمن ترقی اردو،۱۹۱۰)،ص۱۵۴۔

۲۶۰۔ ایضاً،ص۳۴۔

۲۶۱۔ ایضاً،ص۳۴۔

۲۶۲۔ داغ دہلوی،گلزار داغ(لکھنؤ:مطبع انوار محمدی،۱۸۷۹)،ص۲۳۷۔

۲۶۳۔ شمس الحق محمد،پیمانہ غزل(اسلام آباد:نیشنل بک فاؤنڈیشن،۲۰۰۶)،ص۱۹۴۔

۲۶۴۔ دہلوی داغ،انتخاب کلام داغ(دہلی:حالی پبلشنگ ہاؤس،۱۹۶۱)،ص۴۶۔

۲۶۵۔ اظہر مسعود،اردو کے ضرب المثل اشعار(لکھنؤ:ایڈور ٹائزرز انڈیا،۲۰۱۴)،ص۱۰۸۔

۲۶۶۔ محمد تیغ بہادر،دیوان داغ معروف بہ انتخاب داغ(دہلی:انجمن ترقی اردو،۱۹۱۰)،ص۱۸۱۔

۲۶۷۔ شمس الحق محمد،پیمانہ غزل(اسلام آباد:نیشنل بک فاؤنڈیشن،۲۰۰۶)،ص۱۹۵۔

۲۶۸۔ محمد تیغ بہادر،دیوان داغ معروف بہ انتخاب داغ(دہلی:انجمن ترقی اردو،۱۹۱۰)،ص۱۲۵۔

۲۶۹۔ ایضاً،ص۷۶۔

۲۷۰۔ نواب مرزا خان داغ،دیوان داغ(لاہور:بستان ادب،س۔ن)ص۹۴۔۹۳(اس زمین پر غزل تو موجود ہے مگر یہ شعر موجود نہیں ہے۔)

۲۷۱۔ ساقیا دے بھی مئے روح افزا تھوڑی سی، urduashaarlatest.blogspot.com،۷ جنوری ۲۰۲۱۔

۲۷۲۔ ناصر زیدی، "احسان بن دانش" سے "سراپا دانش" تک،روزنامہ پاکستان(اسلام آباد)۔۲۳ مارچ ۲۰۱۵۔

۲۷۳۔ میر درد،دیوان خواجہ میر درد(دہلی:اردو مرکز بلیماران،۱۹۵۸)،ص۴۲۔

۲۷۴۔ میر درد،دیوان درد،مرتبہ خلیل الرحمٰن داؤدی(لاہور:مجلس ترقی ادب،۱۹۶۲)،ص۶۳۔

۲۷۵۔ ایضاً،ص۱۱۳۔

۲۷۶۔ ایضاً،ص۵۔

۲۷۷۔ سید احمد اللہ ندوی،تذکرہ مسلم شعرائے بہار(کراچی:انٹرنیشنل پریس،س۔ن)،ص۱۱۷۔

۲۷۸۔ https://www.urduweb.org/mehfil/threads/%DA%A9%D8%B1%D8%A7%DA%86%DB%8C-%D9%88%D8%A7%D9%84%D9%88.15498/،۷ جنوری ۲۰۲۱،۸:۰۰ پی ایم۔

۲۷۹۔ https://www.urduweb.org/mehfil/threads/%D9%82%D8%B7%D8%B9%D8%A7%D8%AA.54773/،۷ جنوری ۲۰۲۱،۸:۰۰ پی ایم۔

۲۸۰۔ محمد شمس الحق،اردو کے ضرب المثل اشعار:تحقیق کی روشنی میں(نئی دہلی:ایم آر پبلی کیشنز،۲۰۱۶)،ص ۱۳۷۔(شمس الحق نے اپنی کتاب میں ایسے اشعار کی لسٹ میں یہ شعر شامل کیا ہے جس کے خالق کا نام نامعلوم ہے۔ایک جگہ ذوق کا اشارہ ملا مگر ان کے کلیات میں موجود نہیں ہے۔)

۲۸۱۔ شیخ ابراہیم ذوق،کلیات ذوق،مرتبہ:ڈاکٹر تنویر علوی(نئی دہلی:ترقی اردو بیورو،۱۹۸۰)،ص ۱۸۹۔

۲۸۲۔ محمد شمس الحق،اردو کے ضرب المثل اشعار:تحقیق کی روشنی میں(نئی دہلی:ایم آر پبلی کیشنز،۲۰۱۶)،ص ۴۶۔

۲۸۳۔ شیخ ابراہیم ذوق،کلیات ذوق،مرتبہ:ڈاکٹر تنویر علوی(نئی دہلی:ترقی اردو بیورو،۱۹۸۰)،ص ۹۳۔

۲۸۴۔ اظہر مسعود،اردو کے ضرب المثل اشعار(لکھنؤ:ایڈور ٹائزرز انڈیا،۲۰۱۴)،ص ۱۱۵۔

۲۸۵۔ ایضاً،ص ۱۱۔

۲۸۶۔ ایضاً،ص ۱۱۳۔

۲۸۷۔ شیخ ابراہیم ذوق،کلیات ذوق،مرتبہ ڈاکٹر تنویر علوی(نئی دہلی:ترقی اردو بیورو،۱۹۸۰)،ص ۱۵۲۔

۲۸۸۔ محمد شمس الحق،اردو کے ضرب المثل اشعار:تحقیق کی روشنی میں(نئی دہلی:ایم آر پبلی کیشنز،۲۰۱۶)،ص ۴۷۔

۲۸۹۔ شیخ ابراہیم ذوق،کلیات ذوق،مرتبہ:ڈاکٹر تنویر علوی(نئی دہلی:ترقی اردو بیورو،۱۹۸۰)،ص ۱۰۷۔

۲۹۰۔ محمد شمس الحق،اردو کے ضرب المثل اشعار:تحقیق کی روشنی میں(نئی دہلی:ایم آر پبلی کیشنز،۲۰۱۶)،ص ۴۳۔

۲۹۱۔ شیخ ابراہیم ذوق،کلیات ذوق،مرتبہ:ڈاکٹر تنویر علوی(نئی دہلی:ترقی اردو بیورو،۱۹۸۰)،ص ۷۷۔

۲۹۲۔ ایضاً،ص ۳۹۱۔

۲۹۳۔ ایضاً،ص ۲۸۳۔

۲۹۴۔ ن۔م راشد،کلیات راشد(دہلی:کتابی دنیا،۲۰۱۱)،ص ۱۱۱۔

۲۹۵۔ ایضاً،ص ۶۸۔

۲۹۶۔ ایضاً،ص ۱۰۷۔

۲۹۷۔ الیاس احمد،گلہائے پریشاں(الہٰ آباد:اسرار کریمی پریس،۱۹۵۷)،ص ۱۰۲۔

۲۹۸۔ احمد ندیم قاسمی،فنون جدید غزل نمبر جلد دوم(جنوری ۱۹۶۹)،ص ۷۸۸۔

۲۹۹۔ شمس الحق،اردو کے ضرب المثل اشعار تحقیق کی روشنی میں(لاہور:فکشن

ہاؤس، ۲۰۰۳)، ص ۹۲۔

۳۰۰. الیاس احمد، گلہائے پریشاں (الہٰ آباد: اسرار کریمی پریس، ۱۹۵۷)ص، ۳۱۶۔

۳۰۱. رئیس امروہوی، الف (کراچی: ادارہ ذہن جدید، س۔ن)، ص ۳۔

۳۰۲. وسعت اللہ خان، "پر یہ بھی چاہتی ہوں تیرا گھر بسا رہے"، https://www.bbc.com/urdu/pakistan، ۲۶ فروری ۲۰۱۷۔

۳۰۳. اردو اور فارسی شاعری سے انتخابات, kalaamblog.blogspot.com ۶ جنوری ۲۰۲۱، ۵:۲۰ شام۔

۳۰۴. https://urdu.tebyan.net/index.aspx?pid=70716، ۱۳ جنوری ۲۰۲۱، ۹:۱۰ پی۔ ایم۔

۳۰۵. مولانا جلال الدین رومی، urduweb.org/mehfil/threads/خوبصورت-فارسی-اشعار-مع-اردو-ترجمہ.۱۰۳۱۹/page-431، ۱۹ جنوری، ۲۰۲۱، ۳:۳۰ شام۔

۳۰۶. مولانا روم، مثنوی مولوی معنوی (لاہور حامد اینڈ کمپنی، ۱۹۷۴)، ص ۱۷۳۔

۳۰۷. الیاس احمد، گلہائے پریشاں (الہٰ آباد: اسرار کریمی پریس، ۱۹۵۷)، ص ۴۲۶۔

۳۰۸. ایضاً، ص ۳۵۳۔

۳۰۹. ریاض خیر آبادی، کلیات ریاض خیر آبادی، مرتبہ ڈاکٹر خلیل اللہ خان (لکھنؤ: نامی پریس نخاس، ۱۹۸۲) ص ۱۱۹

۳۱۰. فرحت زاہد کی شاعری، https://www.darsaal.com/poetry/farhat-zahid/urdu-poem/16051.html، ۲۱ جنوری، ۲۰۲۱، ۱۱:۰۰ شام۔

۳۱۱. مصطفیٰ زیدی، کلیات مصطفیٰ زیدی (لاہور: شرکت پریس، ۱۹۹۸)، ص ۱۰۔

۳۱۲. مصطفیٰ زیدی، شہر آزر (راولپنڈی: ماورا پبلشرز، س۔ن)، ص ۱۲۰۔ (اکثر دوسرا مصرعہ "کوئی کہکشاں" لکھا دکھائی دیتا ہے جب کہ درست مصرعہ میں "کہیں کہکشاں" ہے)

۳۱۳. مصطفیٰ زیدی، کلیات مصطفیٰ زیدی (لاہور: شرکت پریس، ۱۹۹۸)، ص ۶۳۔

۳۱۴. محمد شمس الحق، اردو کے ضرب المثل اشعار: تحقیق کی روشنی میں (نئی دہلی: ایم آر پبلی کیشنز، ۲۰۱۶)، ص ۷۱۔

۳۱۵. سراج اورنگ آبادی، کلیات سراج (نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان)، ص ۶۶۷۔

۳۱۶. ایضاً، ص ۶۶۷۔

۳۱۷. ایضاً، ص ۵۵۹۔

۳۱۸. محی الدین قادری زور،کلیات آل احمد سرور (نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ زبان،۲۰۱۱)، ص۵۸٦۔

۳۱۹. **شیخ سعدی شیرازی کے چند اشعار مع ترجمہ**، arzemusannif.blogspot.com ۱۹ جنوری ۲۰۲۱، ۴:۰۰ شام

۳۲۰. مرزا محمد رفیع سوداؔ،انتخاب سودا، مرتب:رشید حسن خاں، (دہلی:لبرٹی آرٹ پریس، ۱۹۷۲)، ص ۲۷۰۔

۳۲۱. ایضاً، ص۳۴۹۔

۳۲۲. الیاس احمد،گلہائے پریشاں (الہٰ آباد:اسرار کریمی پریس،۱۹۵۷)، ص۵۷۔

۳۲۳. ایضاً،۳۰٦۔

۳۲۴. محمد شمس الحق،اردو کے ضرب المثل اشعار:تحقیق کی روشنی میں (نئی دہلی:ایم آر پبلی کیشنز،۲۰۱٦)، ص۱۷۔

۳۲۵. سیماب اکبر آبادی،کلیم عجم (آگرہ:مکتبہ قصر الادب،۱۹۴۷)، ص۲۲۸۔

(یہ شعر "لائے تھے" کے طور پر بہادر شاہ ظفر سے منسوب ہے مگر اس کی اصل شکل سیماب اکبر آبادی کی کتاب کلیم عجم میں شامل ہے)

۳۲٦. ایضاً، ص۱۱۱۔

۳۲۷. حسرت موہانی،انتخاب سخن (لکھنؤ:اترپردیش اردو اکیڈمی،۱۹۸۳، ص۲۵۷۔

۳۲۸. شمس الحق محمد،پیمانہ غزل (اسلام آباد: نیشنل بک فاؤنڈیشن،۲۰۰٦)، ص۲۸۸۔

۳۲۹. سیماب اکبر آبادی،کلیم عجم (آگرہ:مکتبہ قصر الادب،۱۹۴۷)، ص۵۸۔

۳۳۰. محمد شمس الحق،اردو کے ضرب المثل اشعار:تحقیق کی روشنی میں (نئی دہلی:ایم آر پبلی کیشنز،۲۰۱٦)، ص۸۷۔

۳۳۱. لکھنوی شاد،سخن بیمثال دیوان شاد (لکھنؤ:تصویر عالم پریس،۱۹۰۱)، ص۱۴۲۔

۳۳۲. https://jang.com.pk/news/567380، وصال یار سے دونا ہوا عشق۔ ۱۴ جنوری ۲۰۲۱، ۱۰:۰۰ رات

۳۳۳. دیوان شاہ مراد میں یہ کلام شامل نہیں مگر یوسفی نے ان سے منسوب کیا ہے۔

۳۳۴. انجم جاوید "شہر بے مایہ کی انمول تصویر" مشمولہ چہار سو،ج۱۱،ش (مئی جون ۲۰۰۲): ص۴۴۔

۳۳۵. ڈاکٹر اسلم فرخی، "اک تارہ ہے سرہانے میرے" مشمولہ چہار سو، ج۱۱، ش (مئی جون ۲۰۰۲):
ص۴۱۔

۳۳۶. بیناجاوید "بہار سخن" مشمولہ چہار سو، ج۱۱، ش (مئی جون ۲۰۰۲): ص۲۱۔

۳۳۷. علی جواد زیدی، ہماری قومی شاعری (لکھنؤ: اتر پردیش اردو اکادمی، ۱۹۹۸)، ص۵۹۳۔

۳۳۸. ابوالکلام آزاد، مضامین ابو الکلام آزاد، فرنٹیر بک ڈپو، لاہو)، ص۲۱۲۔

۳۳۹. ایضاً، ص۲۱۲۔

۳۴۰. محمد شمس الحق، اردو کے ضرب المثل اشعار: تحقیق کی روشنی میں (نئی دہلی: ایم آر پبلی کیشنز، ۲۰۱۶)، ص۴۲۔

۳۴۱. الیاس احمد، گلہائے پریشاں (الہ آباد: اسرار کریمی پریس، ۱۹۵۷)، ص۴۲۷۔

۳۴۲. نواب مرزا شوق، مثنوی زہر عشق (دہلی: الجمعیۃ پریس، س۔ن)، ص۲۶۔

۳۴۳. https://www.tafacur.com/، ۲۰ جنوری ۲۰۲۱، ۱۱ اے ایم۔

۳۴۴. محمد شمس الحق، اردو کے ضرب المثل اشعار: تحقیق کی روشنی میں (نئی دہلی: ایم آر پبلی کیشنز، ۲۰۱۶)، ص۶۷۔

۳۴۵. https://www.punjnud.com/Aarticles_detail.aspx?ArticleID=6806&ArticleTitle=Safi%20Lakhnavi%20Ka%20Yom%20e%20Wafat صفی لکھنوی کا یوم وفات، اعجاز زیڈ ایچ، ۱۲ جنوری ۲۰۲۱، ۱۲:۰۰ اے ایم۔

۳۴۶. https://www.urduweb.org/mehfil/threads/%D8%B1%D9%86%DA%AF-%D8%A8%D8%A7%D8%AA%DB%8C%DA%BA-%DA%A9%D8%B1%DB%8C%DA%BA-%D8%A7%D9%88%D8%B1-%D8%A8%D8%A7%D8%AA%D9%88%DA%BA-%D8%B3%DB%92-%D8%AE%D9%88%D8%B4%D8%A8%D9%88-%D8%A2%D8%A6%DB%92-%D8%B6%DB%8C%D8%A7-%D8%AC%D8%A7%D9%84%D9%86%D8%AF%DA%BE%D8%B1%DB%8C.54621، ۲۱ جنوری ۲۰۲۱، ۱۱:۰۰ شام۔

۳۴۷. بہادر شاہ ظفر، دیوان ظفر (نئی دہلی: اعجاز پبلشنگ ہاؤس، س۔ن)، ص۱۷۔

۳۴۸۔ ایضاً، ص ۷۱۔

۳۴۹۔ ایضاً، ص ۳۲۔

۳۵۰۔ افتخار عارف، مہر دو نیم (لندن: انٹر لنک لو نگراف، ۱۹۸۳)، ص ۷۴۔

۳۵۱۔ افتخار عارف، کتاب دل و دنیا (کراچی: مقصود پریس، ۲۰۱۷)، ص ۵۷۲۔

۳۵۲۔ افتخار عارف، مہر دو نیم (لندن: انٹر لنک لو نگراف، ۱۹۸۳)، ص ۷۴۔

۳۵۳۔ ایضاً، ص ۸۰۔

۳۵۴۔ ایضاً، ص ۵۶۔

۳۵۵۔ ایضاً، ص ۵۶۔

۳۵۶۔ ایضاً، ص ۱۳۳۔

۳۵۷۔ افتخار عارف، کتاب دل و دنیا (کراچی: مقصود پریس، ۲۰۱۷)، ص ۲۳۱۔

۳۵۸۔ ایضاً، ص ۲۸۹۔

۳۵۹۔ افتخار عارف، مہر دو نیم (لندن: انٹر لنک لو نگراف، ۱۹۸۳)، ص ۳۵-۳۶۔

۳۶۰۔ ایضاً، ص ۵۷۔

۳۶۱۔ جمیل الدین عالی، غزلیں دوہے گیت (کراچی: مکتبہ اسلوب، ۱۹۸۳)، ص ۱۲۷۔

۳۶۲۔ عبید اللہ علیم، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں (لکھنؤ: نصرت پبلشرز، امین آباد، ۱۹۸۵)، ص ۳۰۔

۳۶۳۔ ایضاً، ص ۳۰۔

۳۶۴۔ الیاس احمد، گلہائے پریشاں (الہٰ آباد: اسرار کریمی پریس، ۱۹۵۷)، ص ۱۴۔

۳۶۵۔ مرزا غالب، نوائے سروش مرتب: غلام رسول مہر (لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز پبلشرز، س۔ن، ص ۱۷۔

۳۶۶۔ ایضاً، ص ۱۳۵۔

۳۶۷۔ ایضاً، ص ۸۲۹۔

۳۶۸۔ ایضاً، ص ۵۰۷۔

۳۶۹۔ ایضاً، ص ۵۷۹۔

۳۷۰۔ ایضاً، ص ۱۶۹۔

۳۷۱۔ ایضاً، ص ۶۷۔

۳۷۲. ایضاً، ص ۸۴۰۔

۳۷۳. ایضاً، ص ۴۴۲۔

۳۷۴. ایضاً، ص ۲۵۔

۳۷۵. ایضاً، ص ۴۴۷۔

۳۷۶. ایضاً، ص ۱۷۳۔

۳۷۷. ایضاً، ص ۴۳۲۔

۳۷۸. ایضاً، ص ۵۷۳۔

۳۷۹. ایضاً، ص ۱۰۷۔

۳۸۰. ایضاً، ص ۱۵۳۔

۳۸۱. ایضاً، ص ۷۲۹۔

۳۸۲. ایضاً، ص ۸۴۰۔

۳۸۳. ایضاً، ص ۱۸۰۔

۳۸۴. ایضاً، ص ۵۳۰۔

۳۸۵. ایضاً، ص ۶۵۱۔

۳۸۶. ایضاً، ص ۶۹۵۔

۳۸۷. ایضاً، ص ۵۵۷۔

۳۸۸. ایضاً، ص ۸۴۱۔

۳۸۹. ایضاً، ص ۲۴۶۔

۳۹۰. ایضاً، ص ۶۹۴۔

۳۹۱. ایضاً، ص ۶۲۷۔

۳۹۲. ایضاً، ص ۲۷۹۔

۳۹۳. ایضاً، ص ۹۵۔

۳۹۴. ایضاً، ص ۶۳۶۔

۳۹۵. ایضاً، ص ۷۰۔

۳۹۶. ایضاً، ص ۶۸۷۔

۳۹۷. ایضاً، ص ۲۰۔

۳۹۸. ایضاً، ص ۱۲۷۔

۳۹۹. ایضاً، ص ۴۱۹۔

۴۰۰. ایضاً، ص ۷۲۹۔

۴۰۱. ایضاً، ص ۶۸۶۔

۴۰۲. ایضاً، ص ۲۱۰۔

۴۰۳. ایضاً، ص ۱۳۸۔

۴۰۴. ایضاً، ص ۴۹۹۔

۴۰۵. ایضاً، ص ۳۵۴۔

۴۰۶. ایضاً، ص ۶۹۴۔

۴۰۷. ایضاً، ص ۸۳۔

۴۰۸. ایضاً، ص ۵۱۶۔

۴۰۹. ایضاً، ص ۳۲۳۔

۴۱۰. ایضاً، ص ۸۴۱۔

۴۱۱. ایضاً، ص ۲۳۵۔

۴۱۲. ایضاً، ص ۵۹۹۔

۴۱۳. ایضاً، ص ۷۳۰۔

۴۱۴. ایضاً، ص ۳۴۳۔

۴۱۵. ایضاً، ص ۷۸۔

۴۱۶. ایضاً، ص ۷۳۴۔

۴۱۷. ایضاً، ص ۱۷۔

۴۱۸. ایضاً، ص ۵۲۰۔

۴۱۹. ایضاً، ص ۱۶۰۔

۴۲۰. ایضاً، ص ۷۶۱۔

۴۲۱. ایضاً، ص ۶۹۵۔

۴۲۲. ایضاً، ص۶۵۔

۴۲۳. ایضاً، ص۲۰۷۔

۴۲۴. ایضاً، ص۱۱۷۔

۴۲۵. ایضاً، ص۲۸۔

۴۲۶. ایضاً، ص۲۰۶۔

۴۲۷. ایضاً، ص۳۱۲۔

۴۲۸. ایضاً، ص۷۰۔

۴۲۹. ایضاً، ص۱۶۱۔

۴۳۰. ایضاً، ص۹۲۸۔

۴۳۱. ایضاً، ص۴۷۵۔

۴۳۲. ایضاً، ص۸۴۰۔

۴۳۳. ایضاً، ص۱۶۱۔

۴۳۴. ایضاً، ص۷۸۶۔

۴۳۵. ایضاً، ص۱۷۔

۴۳۶. ایضاً، ص۷۳۰۔

۴۳۷. ایضاً، ص۷۸۔

۴۳۸. ایضاً، ص۸۹۔

۴۳۹. ایضاً، ص۶۶۳۔

۴۴۰. ایضاً، ص۸۳۔

۴۴۱. ایضاً، ص۴۱۲۔

۴۴۲. ایضاً، ص۴۳۶۔

۴۴۳. ایضاً، ص۵۵۸۔

۴۴۴. ایضاً، ص۸۰۱۔

۴۴۵. ایضاً، ص۸۲۔

۴۴۶. ایضاً، ص۷۱۲۔

۴۴۷. ایضاً، ص ۸۵۳۔

۴۴۸. ایضاً، ص ۸۵۲۔

۴۴۹. ایضاً، ص ۱۳۸۔

۴۵۰. ایضاً، ص ۳۱۵۔

۴۵۱. ایضاً، ص ۴۴۷۔

۴۵۲. ایضاً، ص ۲۸۲۔

۴۵۳. ایضاً، ص ۸۵۳۔

۴۵۴. ایضاً، ص ۳۶۴۔

۴۵۵. ایضاً، ص ۱۴۵۔

۴۵۶. ایضاً، ص ۶۶۲۔

۴۵۷. ایضاً، ص ۵۰۶۔

۴۵۸. ایضاً، ص ۱۳۹۔

۴۵۹. ایضاً، ص ۳۱۶۔

۴۶۰. ایضاً، ص ۳۵۔

۴۶۱. ایضاً، ص ۵۹۲۔

۴۶۲. ایضاً، ص ۱۹۸۔

۴۶۳. ایضاً، ص ۶۱۶۔

۴۶۴. ایضاً، ص ۸۷۷۔

۴۶۵. ایضاً، ص ۷۲۰۔

۴۶۶. ایضاً، ص ۸۱۰۔

۴۶۷. ایضاً، ص ۶۳۳۔

۴۶۸. ایضاً، ص ۵۳۰۔

۴۶۹. ایضاً، ص ۷۳۴۔

۴۷۰. ایضاً، ص ۱۲۵۔

۴۷۱. ایضاً، ص ۶۳۰۔

۴۷۲. ایضاً، ص ۲۸۲۔

۴۷۳. ایضاً، ص ۵۷۹۔

۴۷۴. ایضاً، ص ۳۸۴۔

۴۷۵. ایضاً، ص ۵۳۴۔

۴۷۶. ایضاً، ص ۷۰۷۔

۴۷۷. ایضاً، ص ۷۵۷۔

۴۷۸. ایضاً، ص ۲۶۲۔

۴۷۹. ایضاً، ص ۱۶۹۔

۴۸۰. ایضاً، ص ۳۹۳۔

۴۸۱. ایضاً، ص ۵۲۷۔

۴۸۲. ایضاً، ص ۹۲۹۔

۴۸۳. ایضاً، ص ۳۳۲۔

۴۸۴. ایضاً، ص ۲۴۶۔

۴۸۵. ایضاً، ص ۳۶۸۔

۴۸۶. ایضاً، ص ۳۹۳۔

۴۸۷. ایضاً، ص ۴۸۹۔

۴۸۸. ایضاً، ص 557۔

۴۸۹. ایضاً، ص ۴۴۔

۴۹۰. ایضاً، ص ۴۹۰۔

۴۹۱. ایضاً، ص ۵۳۰۔

۴۹۲. ایضاً، ص ۶۶۲۔

۴۹۳. ایضاً، ص ۸۸۷۔

۴۹۴. ایضاً، ص ۱۳۹۔

۴۹۵. ایضاً، ص ۴۹۶۔

۴۹۶. ایضاً، ص ۱۳۹۔

۴۹۷. ایضاً، ص ۶۹۴۔

۴۹۸. ایضاً، ص ۶۸۷۔

۴۹۹. ایضاً، ص ۵۹۱۔

۵۰۰. ایضاً، ص ۳۲۴۔

۵۰۱. ایضاً، ص ۴۷۱۔

۵۰۲. ایضاً، ص ۵۱۹۔

۵۰۳. ایضاً، ص ۹۸۳۔

۵۰۴. ایضاً، ص ۶۳۴۔

۵۰۵. ایضاً، ص ۸۳۶۔

۵۰۶. ایضاً، ص ۴۴۲۔

۵۰۷. ایضاً، ص ۱۷۔

۵۰۸. ایضاً، ص ۴۲۸۔

۵۰۹. ایضاً، ص ۵۵۱۔

۵۱۰. ایضاً، ص ۵۶۔

۵۱۱. ایضاً، ص ۷۸۶۔

۵۱۲. ایضاً، ص ۱۰۷۔

۵۱۳. ایضاً، ص ۶۶۲۔

۵۱۴. ایضاً، ص ۱۵۱۔

۵۱۵. مرزااسد اللہ خان غالب، **غزلیات فارسی**: تصحیح و تحقیق سید وزیر الحسن عابدی (لاہور: پنجاب یونیورسٹی پریس، ۱۹۶۹)، ص ۶۔

۵۱۶. مرزا غالب، **غیر متدول کلام غالب**، مرتب: جمال عبد الواحد (نیو دہلی-۱۳: غالب اکیڈمی بستی حضرت نظام الدین، ۲۰۱۶)، ص ۹۰۔

۵۱۷. ایضاً، ص ۱۴۲۔

۵۱۸. ایضاً، ص ۷۴۔

۵۱۹. ایضاً، ص ۳۳۔

۵۲۰. ایضاً، ص ۱۲۳۔

۵۲۱. ایضاً، ص ۵۴۔

۵۲۲. ایضاً، ص ۹۸۔

۵۲۳. ایضاً، ص ۱۲۷۔

۵۲۴. مرزا غالب، دیوان غالب، مرتب: کالی داس گپتا رضا (انڈیا: سکار پبلشرز، ۱۹۸۸)، ص ۴۶۰۔

۵۲۵. تسلیم فاضلی کی شاعری، https://chunida.com، ۶ جنوری ۲۰۲۱، ۱۲:۲۰ صبح

۵۲۶. محمد شمس الحق، اردو کے ضرب المثل اشعار: تحقیق کی روشنی میں (نئی دہلی: ایم آر پبلی کیشنز، ۲۰۱۶)، ص ۱۰۸۔

۵۲۷. شمس الحق محمد، پیمانہ غزل (اسلام آباد: نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۲۰۰۶)، ص ۲۸۲۔

۵۲۸. افتخار بیگم صدیقی، شرح دیوان فانی (علی گڑھ: ایجوکیشنل بک ہاؤس، ۱۹۸۴)، ص ۱۰۹۔

۵۲۹. کلیات احمد فراز، شہر سخن آراستہ ہے (اسلام آباد: دوست پبلی کیشنز، ۲۰۰۴)، ص ۲۴۸۔

۵۳۰. ایضاً، ص ۸۶۰۔

۵۳۱. ایضاً، ص ۳۲۷۔

۵۳۲. ایضاً، ص ۱۹۴۔

۵۳۳. ایضاً، ص ۳۲۷۔

۵۳۴. ایضاً، ص ۳۲۷۔

۵۳۵. ایضاً، ص ۸۲۸۔

۵۳۶. اس شعر کس فراق گورکھپوری سے منسوب کیاجاتا ہے مگر یہ شعر ان کے کلیات شبنمستان میں موجود نہیں ہے۔

۵۳۷. فراق گورکھپوری، شبنمستان (الہٰ آباد: پی سی دوادش شیرینی اینڈ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ، ۱۹۶۵)، ص ۵۸۔

۵۳۸. سلیم احمد کی کتاب "غالب کون؟"-http://ghalibkaun.blogspot.com/2015/02/masaai-e-tasawwuf.html ۲٤ جنوری ۲۰۲۱، ۲:۳۰ شام۔

۵۳۹. فراق گورکھپوری، نغمہ گل (الہٰ آباد: ادارہ انیس اردو، ۱۹۷۱)، ص ۲۶۔

۵۴۰. فراق گورکھپوری، شبنمستان (الہٰ آباد: پی سی دوادش شیرینی اینڈ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ، ۱۹۶۵)، ص ۴۳۔

۵۴۱. فراق گورکھپوری، نغمہ گل (الہٰ آباد: ادارہ انیس اردو ۳۴ چوک، ۱۹۷۱)، ص ۴۱۳۔

۵۴۲. **گھر ہوا، گلشن ہوا، صحرا ہوا**

https://www.urduweb.org/mehfil/threads/%DA%AF%DA%BE%D8%B1-%DB%81%D9%88%D8%A7%D8%8C-%DA%AF%D9%84%D8%B4%D9%86-%DB%81%D9%88%D8%A7%D8%8C-%D8%B5%D8%AD%D8%B1%D8%A7-%DB%81%D9%88%D8%A7-%D9%81%D9%86%D8%A7-%D9%86%D8%B8%D8%A7%D9%85%DB%8C-%DA%A9%D8%A7%D9%86%D9%BE%D9%88%D8%B1%DB%8C.85198/-فنا نظامی کانپوری، ۲۱جنوری۲۰۲۱،۰۰:۱۱شام۔

۵۴۳. فہمیدہ ریاض،بدن دریدہ(لکھنؤ:مکتبہ دین وادب،۱۹۷۸)،ص۲۹۔

۵۴۴. فیض احمد فیض،نسخہ ہائے وفا(دہلی:ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس،۲۰۰۹)ص۱۲۵۔

۵۴۵. ایضاً،ص۴۰۷۔

۵۴۶. ایضاً،ص۳۶۰۔

۵۴۷. ایضاً،ص۱۲۱۔

۵۴۸. ایضاً،ص۶۱۔

۵۴۹. ایضاً،ص۱۰۷۔

۵۵۰. ایضاً،ص۱۲۵۔

۵۵۱. ایضاً،ص۶۹۔

۵۵۲. ایضاً،ص۵۵۴۔

۵۵۳. ایضاً،ص۱۵۱۔

۵۵۴. ایضاً،ص۳۳۸۔

۵۵۵. ایضاً،ص۱۶۱۔

۵۵۶. ایضاً،ص۶۳۶۔

۵۵۷. ایضاً،ص۲۶۴۔

۵۵۸. ایضاً،ص۳۶۰۔

۵۵۹. ایضاً،ص۱۶۱۔

۵۶۰. ایضاً،ص۴۰۱۔

۵۶۱. ایضاً،ص۲۴۵۔

۵۶۲. ایضاً، ص ۱۲۳۔

۵۶۳. ایضاً، ص ۱۲۰۔

۵۶۴. ایضاً، ص ۱۱۶۔

۵۶۵. ایضاً، ص ۱۲۲۔

۵۶۶. ایضاً، ایضاً، ص ۱۱۰۔

۵۶۷. ایضاً، ایضاً، ص ۶۳۔

۵۶۸. ایضاً، ص ۱۷۳۔

۵۶۹. ایضاً، ص ۶۱۔

۵۷۰. قتیل شفائی، فن اور شخصیت، مرتب: ڈاکٹر راہی معصوم رضا (بمبئی: ۱۹۸۲)، ص ۵۳۵۔

۵۷۱. قتیل شفائی، انتخاب قتیل شفائی (لاہور: الحمد پبلی کیشنز، ۲۰۱۱)، ص ۱۰۶۔

۵۷۲. می رقصم۔ شیخ عثمان مروندی معروف بہ لال شہباز قلندر کی غزل،

www.urduweb.org ۱۹ جنوری ۲۰۲۱، ۶:۱۵ شام۔

۵۷۳. محمد شمس الحق، اردو کے ضرب المثل اشعار: تحقیق کی روشنی میں (نئی دہلی: ایم آر پبلی کیشنز، ۲۰۱۶)، ص ۱۳۷۔

۵۷۴. https://www.urduweb.org/mehfil/threads/%D9%85%D8%B1%DB%8C%D8%B6%D9%90-%D9%85%D8%AD%D8%A8%D8%AA-%D8%A7%D9%86%DB%81%DB%8C-%DA%A9%D8%A7-%D9%81%D8%B3%D8%A7%D9%86%DB%81-%D8%B3%D9%86%D8%A7%D8%AA%D8%A7-%D8%B1%DB%81%D8%A7-%D8%AF%D9%85-%D9%86%DA%A9%D9%84%D8%AA%DB%92-%D9%86%DA%A9%D9%84%D8%AA%DB%92.63278/ ۲۱ جنوری ۲۰۲۱، ۱۱:۴۰ شام۔

۵۷۵. https://sukhansara.com/2015/10/25/%D9%BE%D8%AA%DB%81-%D9%BE%D8%AA%DB%81-%DB%81%D8%A7%D8%AA%DA%BE-%D9%85%D9%84%D8%AA%D8%A7-%D8%B1%DB%81-%DA%AF%DB%8C%D8%A7-%DA%AF%D9%84%D8%B2%D8%A7%D8%B1-%DA%A9%D8%A7-2/ ۲۱ جنوری، ۲۰۲۱، ۱۱:۰۰ شام۔

۵۷۶. https://sukhansara.com/2015/10/25/%D9%BE%DA%BE%D8%B1-%D8%B3%D9%88%DA%86-%D9%84%D9%88-%D8%A8%D8%A7%D9%82%DB%8C-%D8%AA%D9%88-%D9%86%DB%81%DB%8C%DA%BA-%DA%A9%D9%88%D8%A6%DB%8C-%D8%B3%D8%AA%D9%85-%D8%A7%D9%88%D8%B1-2/ ۲۱ جنوری ۲۰۲۱، ۱۱:۵۰ شام۔

۵۷۷. عزیز نبیل،مجلہ دستاویز ،ادارہ دستاویز(۲۱۳-۲۰۱۴-۲۰۱۴):ص ۵۲۳۔

۵۷۸. کبیر ،موری سر سے ٹلی بلا،https://sufinama.org/bhajans/kabeer-bhajans?lang=ur،۱۹ جنوری ۲۰۲۱،۶:۲۴شام۔

۵۷۹. فرخ زہرا گیلانی،کہر کے اس پار (لاہور:شرکت پرنٹنگ پریس،۱۹۹۹)،ص ۱۴۳۔

۵۸۰. ڈاکٹر نغمہ پروین،ساحر لدھیانوی: حیات اور کارنامے(الہٰ آباد:سرسوتی پریس،۲۰۰۷)،ص ۱۹۸۔

۵۸۱. خلیق الزماں نصرت،مشہور اشعار گمنام شاعر (بھیونڈی:کائنات پبلی کیشنز،۲۰۱۵)،ص ۱۷۔

۵۸۲. ماہر القادری،کلیات ماہر (لاہور:القمر انٹرپرائزرز،۱۹۹۴)،ص ۹۷۸۔

۵۸۳. اسرار الحق مجاز،کلیات مجاز (دہلی:کتابی دنیا،۲۰۰۶)،ص ۲۱۰۔

۵۸۴. https://www.humsub.com.pk/213450/mubashir-ali-zaidi-153 مبشر زیدی،دماغ کا دہی بنا یا یا دہی بنائی ۱۴ فروری ۲۰۱۹/

۵۸۵. اسرار الحق مجاز،کلیات مجاز (انڈیا:کتابی دنیا،۲۰۰۲)،ص ۱۳۶۔

۵۸۶. ایضاً،ص ۱۲۶۔

۵۸۷. ایضاً،ص ۱۲۱۔

۵۸۸. ایضاً،ص ۹۰۔

۵۸۹. https://www.urduweb.org/mehfil/threads/%DA%A9%D9%84-%D8%B1%D8%A7%D8%AA-%D8%A8%D8%B2%D9%85-%D9%85%DB%8C%DA%BA-%D8%AC%D9%88-%D9%85%D9%90%D9%84%D8%A7%D8%8C-%DA%AF%D9%84%D8%A8%D8%AF%D9%86-%D8%B3%D8%A7-%D8%AA%DA%BE%D8%A7-%D8%BA%D8%B2%D9%84%D9%90-%D9%85%D9%8F%D8%AD%D8%B3%D9%86-%D9%86%D9%82%D9%88%DB%8C.53386/ ۲۲ جنوری ۲۰۲۱،۱۲:۰۰دن۔

۵۹۰. https://urgoldenpoems.blogspot.com/2016/02/200.html،۲۲ جنوری ۲۰۲۱،۱۱:۰۰شام

۵۹۱. مخدوم محی الدین،کلیات مخدوم محی الدین،مرتب:فاروق ارغلی(فرید بک ڈپو پرائیویٹ لمیٹڈ،۲۰۱۱)،ص ۱۱۱۔

۵۹۲. عزیز حامد مدنی،کلیات عزیز حامد مدنی،مرتب ظفر سعید سیفی(کراچی:اکادمی بازیافت،۲۰۱۳)،ص ۲۳۷۔

۵۹۳. حسرت موہانی،نکات سخن(دہلی:ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس۔۲۰۱۳)،ص۲۶۱۔

۵۹۴. غلام ہمدانی مصحفی،کلیات مصحفی(لاہور:مجلس ترقی ادب،۱۹۶۹)،ص۲۰۰۔

۵۹۵. محمد شمس الحق،اردو کے ضرب المثل اشعار:تحقیق کی روشنی میں(نئی دہلی:ایم آر پبلی کیشنز،۲۰۱۶)،ص۱۱۔

۵۹۶. ایضاً،ص۳۱۔

۵۹۷. ایضاً،ص۳۲۔

۵۹۸. ایضاً،ص۹۳۔

۵۹۹. ایضاً،ص۴۸۔

۶۰۰. ایضاً،ص۴۷۔

۶۰۱. منیر نیازی نے شوق پورا کر لیا

https://www.bbc.com/urdu/pakistan/story/2006/12/061227_munir_arifwaqar،۱۲ جنوری۲۰۲۱،۸:۰۰۔

۶۰۲. منیر نیازی۔کلیات منیر (لاہور:ماورا پبلشر،۱۹۸۶)،ص۶۲۔

۶۰۳. ایضاً،ص۸۹۔

۶۰۴. ایضاً،ص۴۸۔

۶۰۵. ایضاً،ص۶۲۔

۶۰۶. مومن خان مومن،کلیات مومن(لکھنؤ:مطبع منشی نول کشور،۱۹۳۱)،ص۸۱۔

۶۰۷. ایضاً،ص۱۴۵۔

۶۰۸. ایضاً،ص۱۴۷۔

۶۰۹. ایضاً،ص۱۳۳۔

۶۱۰. ایضاً،ص۱۴۸۔

۶۱۱. ایضاً،ص۶۲۔

۶۱۲. ایضاً،ص۱۳۳۔

٦١٣. ایضاً، ص۱۳۳۔

٦١٤. ایضاً، ص٦٦۔

٦١٥. میر تقی میر: کلیات میرؔ مرتب: ظل عباس عباسی (نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان ۲۰۰۳)، ص۱۸۷۔

٦١٦. ایضاً، ص۳۵٦۔

٦١٧. ایضاً، ص۸۴۵۔

٦١٨. ایضاً، ص۱۸۷۔

٦١٩. ایضاً، ص۲۰۰۔

٦٢٠. ایضاً، ص۲۳۰۔

٦٢١. ایضاً، ص۱۷۵۔

٦٢٢. ایضاً، ص۳۵۱۔

٦٢٣. ایضاً، ص۱۸۷۔

٦٢٤. ایضاً، ص۲۰۰۔

٦٢٥. ایضاً، ص۷۴۳۔

٦٢٦. ایضاً، ص۴۴۷۔

٦٢٧. ایضاً، ص۳۰۱۔

٦٢٨. ایضاً، ص۲۱۲۔

٦٢٩. ایضاً، ص۵٦۸۔

٦٣٠. ایضاً، ص۲۴۷۔

٦٣١. ایضاً، ص۲۱۱۔

٦٣٢. ایضاً، ص۱۸۵۔

٦٣٣. ایضاً، ص۲۰۹۔

٦٣٤. ایضاً، ص۲۹۵۔

٦٣٥. ایضاً، ص۸۰۰۔

٦٣٦. ایضاً، ص۷۴۰۔

۶۳۷. ایضاً، ص۲۱۰۔

۶۳۸. -ایضاً، ص۳۶۵۔

۶۳۹. ایضاً، ص۷۸۹۔

۶۴۰. ایضاً، ص۲۹۳۔

۶۴۱. ایضاً، ص۵۳۳۔

۶۴۲. ایضاً، ص۱۸۹۔

۶۴۳. ایضاً، ص۷۳۱۔

۶۴۴. ایضاً، ص۶۲۰۔

۶۴۵. ایضاً، ص۳۵۱۔

۶۴۶. ایضاً، ص۸۵۹۔

۶۴۷. ایضاً، ص۲۹۶۔

۶۴۸. ایضاً، ص۶۲۲۔

۶۴۹. ایضاً، ص۸۴۱۔

۶۵۰. میر تقی میر،کلام میر تقی میر (دہلی: لیتھو پرنٹنگ پریس، س۔ن)، ص۱۰۶۔

۶۵۱. محمد شمس الحق،اردو کے ضرب المثل اشعار:تحقیق کی روشنی میں(نئی دہلی:ایم آر پبلی کیشنز،۲۰۱۶)، ص۲۴۔(کلیات میر میں یہ شعر شامل نہیں ہے، محمد شمس الحق نے یہ شعر میر سے منسوب لکھا ہے)

۶۵۲. ایضاً۔

۶۵۳. ایضاً، ص۲۵۔

۶۵۴. میر اجی،کلیا ت میرا جی، مرتب: جمیل جالبی(لندن: اردو مرکز،۱۹۸۸)، ص۵۸۔

۶۵۵. ایضاً، ص۳۹۔

۶۵۶. https://www.urduweb.org/mehfil/threads/%D8%AA%D9%85-%D8%A7%DA%A9-%DA%AF%D9%88%D8%B1%DA%A9%DA%BE-%D8%AF%DA%BE%D9%86%D8%AF%D8%A7-%DB%81%D9%88-%DB%94-%D9%86%D8%A7%D8%B2-%D8%AE%DB%8C%D8%A7%D9%84%D9%88%DB%8C.52919/ ۲۲جنوری ۲۰۲۱، ۲:۰۰ دن۔

۶۵۷. امام بخش ناسخ،کلیات ناسخ(لکھنو: منشی نول کشور،۱۸۶۳)، ص۳۶۔

۶۵۸. ناصر کاظمی،کلیات ناصر کاظمی(۱۹۵۷)ص ۱۰۔

۶۵۹. ایضاً، ص۳۶۔

۶۶۰. ایضاً، ص۳۶۔

۶۶۱. سید احمد اللہ ندوی،تذکرہ مسلم شعرائے بہار (کراچی: انٹرنیشنل پریس، س۔ن)، ص ۱۶۳۔

۶۶۲. شاہ نصیر الدین، کلیات شاہ نصیر، مرتبہ: ڈاکٹر تنویر علوی(لاہور: ناظم مجلس ترقی ادب، ۱۹۷۷)، ص ۲۵۔

۶۶۳. نظیر اکبر آبادی،کلیات نظیر، مرتب: عبد الباری آسی (لاہور: مکتبہ شعر و ادب، س۔ن)، ص ۳۰۴۔

۶۶۴. ایضاً، ص ۴۶۶۔

۶۶۵. ایضاً، ص ۵۰۴۔

۶۶۶. ایضاً، ص ۸۷۔

۶۶۷. ایضاً، ص ۵۲۳۔

۶۶۸. ایضاً، ص ۵۱۳۔

۶۶۹. ایضاً، ص ۵۱۷۔

۶۷۰. ایضاً، ص ۲۰۶۔

۶۷۱. ایضاً، ص ۳۱۷

۶۷۲. ایضاً، ص ۲۰۵

۶۷۳. زہرا نگاہ،شام کا پہلا تارہ (نئی دہلی: مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، ۲۰۱۲)، ص ۵۵۔

۶۷۴. محمد شمس الحق،اردو کے ضرب المثل اشعار:تحقیق کی روشنی میں(نئی دہلی: ایم آر پبلی کیشنز، ۲۰۱۶)، ص ۱۶۹۔

۶۷۵. ایضاً، ص ۱۵۔

۶۷۶. یاس یگانہ چنگیزی،کلیات یگانہ (کراچی: اکادمی بازیافت، ۲۰۰۳)، ص ۴۸۲۔

۶۷۷. ایضاً، ص ۴۰۹۔

۶۷۸. ایضاً، ص ۴۰۹۔

۶۷۹. ایضاً، ص ۲۲۸۔

۶۸۰. ایضاً، ص ۵۱۲۔

باب سوم:

مشتاق احمد کی نثر میں علمی و تاریخی حوالہ جات

باب سوم:

مشتاق احمد کی نثر میں علمی و تاریخی حوالہ جات

مشتاق احمد یوسفی کی کتب میں بیشتر مقامات پر تاریخی شخصیات اور مختلف علمی و ادبی کتابوں کا حوالہ ملتا ہے۔ اس باب میں پہلے یوسفی کی نثر میں موجود تاریخی شخصیات کی فہرست الف بائی ترتیب سے پیش کی گئی ہے۔ اس کے بعد مختلف اصناف سخن میں تحریر کردہ مشرقی و مغربی کتب کی فہرست بھی الف بائی ترتیب سے دی گئی ہے۔

تاریخی شخصیات:

اشوک اعظم:

آب گم ص۲۵۱

امتیاز محل لال کنور:

زرگزشت ص۳۲۰

املڈا مارکوس:

(Imelda Romualdez Marcus)

شام شعر یاراں ص۴۱۹

امیر تیمور:

آب گم ص۱۱۰

ص۱۰۶

اورنگزیب عالمگیر:

زرگزشت ص۵۱

ص ۷۰
آب گم ص ۱۰۶
ص ۱۰۶
ص ۱۰۶
ص ۲۵۱

بابا فرید الدین گنج شکر:
آب گم ص ۱۱۲

بہادر شاہ ظفر:
آب گم ص ۲۷۷
ص ۳۰۱

جلال الدین اکبر:
چراغ تلے ص ۴۶
ص ۴۵
ص ۴۶
ص ۴۶
خاکم بدہن ص ۱۸۹
زرگزشت ص ۳۶
ص ۱۶۶
ص ۳۰۴
آب گم ص ۱۰۶
ص ۲۰۰

جنرل ایوب خان:
شام شعر یاراں ص ۴۰۷
ص ۴۰۷

چندر گپت موریہ:

چراغ تلے ص۴۵

حضرت آدمؑ:

چراغ تلے ص۱۳۴

زرگزشت ص۱۴۷

ص۱۹۶

حضرت سلیمانؑ:

آبِ گم ص۷۲

ص۱۵۷

شامِ شعرِ یاراں ص۷۸

شاہ ولی اللہ:

آبِ گم ص۲۰۱

ص۲۰۱

حضرت اسمٰعیل زرگزشت ۱۸۳

حضرت عیسیٰؑ:

شامِ شعرِ یاراں ص۳۴

حضرت موسیٰؑ:

شامِ شعرِ یاراں ص۵۷

حضرت یوسفؑ:

چراغ تلے ص۱۴۱

آبِ گم ص۱۹۴

خواجہ خضر:

آبِ گم ص۲۸۱

ذوالفقار علی بھٹو:

شامِ شعرِ یاراں ص۳۲۲

راون:

آب گم ص۵۵

زلیخا:

چراغ تلے ص۱۴۱
آب گم ص۱۹۴

سلطان محمود غزنوی:

چراغ تلے ص۷۲

سید احمد بریلوی:

آب گم ص۲۰۱

سید عبداللہ شاہ قادری (بلھے شاہ):

زرگزشت ص۳۲۴

شہاب الدین محمد شاہ جہان:

چراغ تلے ص۵۵
زرگزشت ص۲۱۲
آب گم ص۱۰۶
ص۱۳۹

طالوت (ساؤل):

آب گم ص۲۹۴

ظہیر الدین محمد بابر:

آب گم ص۱۰۶
خاکم بدہن ص۱۳۵

علاؤالدین خلجی:

چراغ تلے ص۴۶
ص۴۶

گوتم بدھ:

آب گم ص۲۹۶

مارکوس اوریلیوس:

(Marcus Aurelius)

شام شعریاراں ص۴۱۹

مرزا عزیز کوکا:

آب گم ص۱۰۶

مرزا محمد معیز الدین جہاندار شاہ:

زرگزشت ص۳۲۰

ملکہ سبا:

آب گم ص۱۵۷

شام شعریاراں ص۷۸

مہاتما گاندھی:

شام شعریاراں ص۴۲۱

نادر شاہ افشار (درانی):

چراغ تلے ص۷۶

خاکم بدہن ص۱۳۲

زرگزشت ص۳۳۰

نپولین:

(Napoleon Bonaparte)

چراغ تلے ص۷۲

نصیر الدین محمد شاہ:

خاکم بدہن ص۱۳۲

نمرود بن کنعان:

خاکم بدہن ص۷۴

آب گم ص۶۲

ص ۶۲

ص ۵۱

ص ۵۱

ص ۱۸۷

نورالدین محمد سلیم جہانگیر:

خاکم بدہن	ص ۱۸۶
آب گم	ص ۱۰۶

نورجہاں:

خاکم بدہن	ص ۱۸۶

نواب واجد علی شاہ:

چراغ تلے	ص ۷۶
خاکم بدہن	ص ۱۳۱
زرگزشت	ص ۱۴۴
	ص ۹۸
	ص ۹

کتب کے حوالے:

زولا، ایمل	نانا	
Zola, Emile	Nana	آب گم، ص ۳۴۶
پرشاد، ایشوری	تاریخ ہند	خاکم بدہن، ص ۱۵۸
جہانگیر، نورالدین	تزک جہانگیری	زرگزشت، ص ۲۷۵
حسن، شاہدہ	یہاں کچھ پھول رکھے ہیں	شام شعریاراں، ص ۳۵۱
حسن، شاہدہ	اک تارہ ہے سرہانے میرے	شام شعریاراں، ص ۳۵۱
حسین، سرفراز	شاہد رعنا	آب گم، ص ۳۴۶

ڈومس، الیگزینڈر Dumas Alexander	تھری مسکیٹرز (Three Musketeers)	شام شعریاراں، ص ۲۳۳
رسوا، مرزاہادی	امراؤ جان ادا	آب گم، ص ۳۴۶
عارف، افتخار	مہر دو نیم	شام شعریاراں، ص ۱۴۹
عباس، غلام	آنندی	آب گم، ص ۳۴۶
عبدالغفار، قاضی	لیلیٰ کے خطوط	آب گم، ص ۳۴۶
فیضی، ابوالفضل	بھگوت گیتا	خاکم بدہن، ص ۳۶
فیضی، ابوالفضل	مہا بھارت	خاکم بدہن، ص ۳۶
کیرل، لیوس (Carroll Lewis)	ایلس ان دی ونڈر لینڈ (Alice In the Wonderland)	شام شعریاراں، ص ۳۲
گالبرتھ، جان نیتھ (Galbraith John Kenneth)	سفیر کی ڈائری (Ambassador's Journal)	زرگزشت، ص ۲۷۵
گوہر، الطاف	تحریریں چند	شام شعریاراں، ص ۳۰۶
محمد خان، کرنل	بسلامت روی	شام شعریاراں، ص ۱۷۰
ناہید، کشور	بری عورت کی کتھا	شام شعریاراں، ص ۱۷۱
نظامی، حسن	نادر شاہی قتل عام کی دہلی	زرگزشت، ص ۲۷۵

باب چہارم:

مشتاق احمد یوسفی کی نثر میں ثقافتی حوالہ جات

باب چہارم:

مشتاق احمد یوسفی کی نثر میں ثقافتی حوالہ جات

مشتاق احمد یوسفی کے ہاں مختلف مقامات کا ذکر ملتا ہے جس میں خطے، ممالک، شہر اور روڈ وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ دیگر ثقافتی حوالوں میں حیوانات، ملبوسات، اشیاے خورد و نوش، مختلف زبانوں کے الفاظ، رنگوں کے نام، مذہبی و اساطیری حوالے اور مختلف زبانوں کی کہاوتیں شامل ہیں۔ ان تمام ثقافتی حوالہ جات کی درجہ بندی کر کے الف بائی ترتیب سے لکھا گیا ہے۔

مقامات:

اترپردیش:

آبِ گم	ص۳۳۹

اسپین:

شامِ شعرِ یاراں	ص۳۷
	ص۲۱۱

افریقہ:

چراغ تلے	ص۴۰
خاکم بدہن	ص۷۳
شامِ شعرِ یاراں	ص۲۸۹

افغانستان:

زرگزشت	ص۱۴۰

امروہہ:

شام شعریاراں ص۲۲

امریکہ:

چراغ تلے ص۲۹

خاکم بدہن ص۶۷

شام شعریاراں ص۷۹

ص۱۱۰

ص۱۸۹

ص۲۵۳

ص۳۴۷

انگلینڈ:

زرگزشت ص۱۱۴

ص۲۲۷

ص۲۹۶

ص۳۰۶

ایران:

زرگزشت ص۱۴۰

شام شعریاراں ص۳۸۴

ایشیا:

چراغ تلے ص۹۷

آگرہ:

شام شعریاراں ص۷

ص۸

برصغیر:

چراغ تلے ص۱۰۲

برطانیہ:

شامِ شعر یاراں ص۲۱۲

بنگال:

خاکم بدہن ص۷۲

بنگلہ دیش:

شامِ شعر یاراں ص۱۸۹

بہار کالونی:

آبِ گم ص۶۴

بھوپال:

آبِ گم ص۳۴

پاراچنار:

زرگزشت ص۱۴۰

پشاور:

آبِ گم ص۱۹۲

شامِ شعر یاراں ص۹۷

ص۹۸

ص۳۸۷

پیرس:

چراغ تلے ص۴۱

خاکم بدہن ص۸۶

ص۱۲۴

تلہ گنگ:

آب گم ص۱۹۲

تنزانیہ:

ٹوبہ ٹیک سنگھ:

خاکم بدہن ص۶۹

جاپان:

زرگزشت ص۵۶

جاپانی رول:

آب گم ص۶۳

جرمنی:

چراغ تلے ص۴۱

زرگزشت ص۱۶۱

جھنجھو:

شام شعر یاراں ص۷۳

جیکب آباد:

چراغ تلے ص۱۵۱

جے پور:

آب گم ص۳۴

شام شعر یاراں ص۷۳

چاکسو:

چراغ تلے ص۵۱

چاکیواڑہ:

آب گم	ص ۶۳

چین:

چراغ تلے	ص ۴۰
آب گم	ص ۱۹

چنیوٹ:

آب گم	ص ۸
شام شعر یاراں	ص ۲۵۶

حیدر آباد:

شام شعر یاراں	ص ۳۷۷

دلی:

آب گم	ص ۳۴

ڈیرہ اسمٰعیل خان:

آب گم	ص ۱۹۶

ڈھاکہ:

خاکم بدہن	ص ۷۲
زرگزشت	ص ۱۸۴
آب گم	ص ۱۰

راجستان:

آب گم	۳۴ص
شام شعر یاراں	ص ۴
	ص ۷۳
	ص ۲۰۲

رامپور:

	زر گزشت	ص ۱۲۷
راولپنڈی:		
	آبِ گم	ص ۱۰
سری لنکا:		
	آبِ گم	ص ۱۰
سکندرہ پور:		
	شامِ شعرِ یاراں	ص ۳۸۹
سندھ:		
	آبِ گم	۲۰۳
عدن:		
	زر گزشت	ص ۲۸۳
علی گڑھ:		
	آبِ گم	ص ۳۴
	شامِ شعرِ یاراں	ص ۱۹۶
فرانس:		
	چراغ تلے	ص ۹۱
	خاکم بدہن	ص ۹۳
قصور:		
	زر گزشت	ص ۳۲۴
کانپور:		
	آبِ گم	ص ۶۳
		ص ۲۴۶
کراچی:		

	چراغ تلے	ص۱۴۸
		ص۱۴۶
		ص۱۲۱
	خاکم بدہن	ص۷۲
		ص۱۲۴
		ص۱۲۵
	زرگزشت	ص۱۷۱
	آب گم	ص۱۰
		ص۲۰۳
		ص۶۲
		ص۱۸۵
	شامِ شعر یاراں	ص۷۹
		ص۱۰۱
کلکتہ:		
	زرگزشت	ص۵۶
کوئٹہ:		
	خاکم بدہن	ص۷۳
		ص۷۳
	زرگزشت	ص۲۴
گوادر:		
	چراغ تلے	ص۱۶۱
گوجرانوالہ:		
	آب گم	ص۲۴۱

ص۲۴۱

گولیمار:

آب گم ص۶۳

لالوکھیت:

آب گم ص۶۳

لاہور:

خاکم بدہن ص۱۴۳

آب گم ص۶۳

لکھنؤ:

آب گم ص۳۴

ص۲۴۶

شام شعر یاراں ص۱۴۹

لندن:

آب گم ص۱۵

شام شعر یاراں ص۳۳

ص۵۷

ص۹۳

ص۲۷۲

مانسہرہ:

شام شعر یاراں ۴۲۲

مراد آباد:

آب گم ص۳۴

مردان:

آب گم	ص۱۹۲
شام شعر یاراں	ص۹۴

مری:

چراغ تلے	ص۱۵۱

ملتان:

چراغ تلے	ص۱۵۱
خاکم بدہن	ص۱۲۳
آب گم	ص۲۶
	ص۲۰۳

موہنجو دڑو:

شام شعر یاراں	ص۸۰

میانوالی:

زرگزشت	ص۲۳۰

ناظم آباد:

خاکم بدہن	ص۷۹
آب گم	ص۱۰

نیپیئر روڈ:

آب گم	ص۶۳

ورجینیا:

زرگزشت	ص۱۱۴

یورپ:

چراغ تلے	ص۱۰۲

حیوانات:

الو	آب گم	ص۱۴۱
اونٹ	زرگزشت	ص۱۵۸
بٹیر	شام شعریاراں	ص۲۱۴
بسٹرڈ(کوہستانی چڑیا)	زرگزشت	ص۱۲۹
بکرا	شام شعریاراں	ص۲۱۲
بکری	زرگزشت	ص۱۸۴
بلبل	زرگزشت	ص۷۱
بلی	زرگزشت	ص۱۸۴
بیل	شام شعریاراں	ص۸۰
بھینس	زرگزشت	ص۶۰
پپیہا	زرگزشت	ص۷۲
تتیئے	زرگزشت	ص۱۸۴
تلیر	زرگزشت	ص۱۲۸
تیتر	شام شعریاراں	ص۳۷
جگنو	زرگزشت	۲۰۴
چڑیا	زرگزشت	ص۱۸۴
چوہا	زرگزشت	ص۲۳۳
مچھر	زرگزشت	ص۲۳۶
دنبہ	زرگزشت	ص۱۳۰
سانپ	چراغ تلے	ص۱۳۴
سانڈ	آب گم	ص۳۴
سور	زرگزشت	ص۱۲۹

شاما	زرگزشت	ص۱۷
شتر مرغ	زرگزشت	ص۱۹۸
شیر	زرگزشت	ص۷۴
فاختہ	زرگزشت	ص۱۹۶
کبوتر	شام شعر یاراں	ص۲۱۴
کتے	زرگزشت	ص۲۳۶
کوے	زرگزشت	ص۱۸۴
گائے	زرگزشت	ص۲۳۰
گدھا	آب گم	ص۱۴۱
گھوڑا	چراغ تلے	ص۱۰۲
مچھر	آب گم	ص۶۲
مچھلی	شام شعر یاراں	ص۲۲
مرغ	آب گم	ص۱۹۲
مرغابی	زرگزشت	ص۱۲۹
مکھی	زرگزشت	ص۸۰
مگس	زرگزشت	ص۲۳۱
مور	زرگزشت	ص۲۲۵
مینا	زرگزشت	ص۱۸۴
مینڈک	زرگزشت	ص۱۸۴
ہدہد	آب گم	ص۱۵۷
ہُما	زرگزشت	ص۲۰۲

ملبوسات:

اجرک	زرگزشت	ص۷۹
اچکن	شام شعریاراں	ص۷۳
ازاربند	شام شعریاراں	ص۹۱
انڈرویئر	زرگزشت	ص۲۲۶
انگرکھے	شام شعریاراں	ص۲۷۵
انگوچھا	زرگزشت	ص۷۹
انگیا	شام شعریاراں	ص۴
اوورکوٹ	شام شعریاراں	ص۹۱
برقعے	چراغ تلے	ص۱۶۳
بنیان	زرگزشت	ص۲۳۰
پاجامہ	شام شعریاراں	ص۱
پتلون	شام شعریاراں	ص۱۷۹
پشواز	شام شعریاراں	ص۵۳
تہمد	شام شعریاراں	ص۱
ٹی شرٹ	شام شعریاراں	ص۲۷۵
جینز	شام شعریاراں	ص۲۷۵
چوگوشی ٹوپی	شام شعریاراں	ص۲۷۵
چولی	شام شعریاراں	ص۵۳
دوپٹے	زرگزشت	ص۱۹۴
ڈنرجیکٹ	زرگزشت	ص۲۲۶
راجپوتی پگڑی	زرگزشت	ص۲۴۰
رومال	زرگزشت	ص۲۱۴
ساری	زرگزشت	ص۱۹۴

شلوار	شام شعر یاراں	ص۹۱
شیروانی	شام شعر یاراں	ص۱۷۹
صافہ	زر گزشت	ص۲۲۶
علی گڑھ کٹ پاجامہ	شام شعر یاراں	ص۳۱۶
قمیص	زر گزشت	ص۲۰۸
کارچوبی کے چغے	شام شعر یاراں	ص۲۷۵
کانگریسی شیروانی	شام شعر یاراں	ص۱۸۱
کرتا	شام شعر یاراں	ص۱۷۹
کرتی	شام شعر یاراں	ص۴
موزے	زر گزشت	ص۲۲۶
نوابی چوچی (تاگے کی لمبوتری بنی ہوئی پھک چوچی)	زر گزشت	ص۲۲۶

اشیاے خورد و نوش:

اجوائن	زر گزشت	ص۶۰
اچار	آب گم	ص۸
اخروٹ	آب گم	ص۱۹۲
ادرک	زر گزشت	ص۷۸
ارہر کی دال	آب گم	ص۳۳۹
اسپیگٹی	زر گزشت	ص۲۰۲
الکحل	شام شعر یاراں	ص۱۸۳

امرتیاں	شام شعر یاراں	ص۵
امرود	آب گم	ص۶۳
انڈے	زر گزشت	ص۱۹۸
اناس	زر گزشت	ص۱۸۹
انوررٹول	آب گم	ص۸
آلو	خاکم بدہن	ص۶۷
آم	زر گزشت	ص۵۶
آئس کریم	خاکم بدہن	ص۱۲۴
بادام	آب گم	ص۸
باربی کیو	شام شعر یاراں	ص۳۵
بالائی	آب گم	ص۲۴۶
بریانی	آب گم	ص۸
بڑی الائچی	زر گزشت	ص۶۰
بسکٹ	شام شعر یاراں	ص۱۸۳
بکری کا بھیجا	زر گزشت	ص۷۸
بیئر	چراغ تلے	ص۴۱
پاپڑ	شام شعر یاراں	ص۱۸۲
پانی	آب گم	ص۲۴۱
پپیتے	آب گم	ص۲۰۳
پکوڑے	شام شعر یاراں	ص۵
پلاؤ	شام شعر یاراں	ص۳۵
پودینہ	زر گزشت	ص۶۰
پیاز	زر گزشت	ص۷۸

پے ٹیز	زرگزشت	ص ۲۰۲
پیٹھے	شام شعر یاراں	ص ۷
تافتان	آب گم	ص ۸
تربوز	زرگزشت	ص ۲۰۲
ٹماٹر	شام شعر یاراں	ص ۱۸۳
جامن	آب گم	ص ۲۹۶
جلیبیاں	آب گم	ص ۱۰
جوس	شام شعر یاراں	ص ۱۸۳
جوشاندے	زرگزشت	ص ۲۳۲
چاکلیٹ	شام شعر یاراں	ص ۱۸۳
چاول	شام شعر یاراں	ص ۴۲۲
چائے	چراغ تلے	ص ۹۷
چلغوزے	آب گم	ص ۱۹۲
چم چم	زرگزشت	ص ۱۹۴
چیکو	آب گم	ص ۲۰۳
چھولے	شام شعر یاراں	ص ۵
حلوہ	زرگزشت	ص ۱۹۸
حلوہ سوہن	آب گم	ص ۳۴
خربوزے	شام شعر یاراں	ص ۱۸۲
خشخاش	آب گم	ص ۱۹۲
خمیری روٹی	زرگزشت	ص ۷۸
دار چینی	زرگزشت	ص ۶۰
دال	شام شعر یاراں	ص ۱۸۳

دودھ	زر گزشت	ص ۶۰
ڈبل روٹی	شام شعر یاراں	ص ۱۸۳
رس گلے	شام شعر یاراں	ص ۵
رساول	آب گم	ص ۳۳۹
روٹی	آب گم	ص ۲۴۶
زردے	آب گم	ص ۲۴۶
زعفران	شام شعر یاراں	ص ۳۸۴
زعفرانی قورمہ	شام شعر یاراں	ص ۳۵
ستو	چراغ تلے	ص ۴۱
سجی کباب	آب گم	ص ۸
سرسوں کا ساگ	آب گم	ص ۲۴۱
سفید زیرہ	زر گزشت	ص ۶۰
سلاد	شام شعر یاراں	ص ۱۸۲
سوپ	شام شعر یاراں	ص ۱۸۲
سیب	شام شعر یاراں	ص ۱۸۹
سیخ کباب	شام شعر یاراں	ص ۳۵
سینڈوچ	شام شعر یاراں	ص ۱۸۳
شاہی ٹکڑے	شام شعر یاراں	ص ۳۵
شربت	آب گم	ص ۵۰
شریفے	شام شعر یاراں	ص ۲۱۱
شفتالو	آب گم	ص ۱۴۴
شفتالو	شام شعر یاراں	ص ۳۸۷
شکر	شام شعر یاراں	ص ۸

شہد	زرگزشت	ص۶۰
عرق گلاب	چراغ تلے	ص۷۰
فالودے	چراغ تلے	ص۴۱
فیرنی	آب گم	ص۳۳۹
قلاقند	خاکم بدہن	ص۷۹
قلفی	زرگزشت	ص۷۸
قہوہ	خاکم بدہن	ص۸۶
کاجو کی برفی	شام شعر یاراں	ص۵
کچے ناریل کی ڈاب	زرگزشت	ص۱۸۹
ککڑی	شام شعر یاراں	ص۱۸۳
کلیجی	زرگزشت	ص۲۴۱
کُٹّا	آب گم	ص۸
کوکاکولا	شام شعر یاراں	ص۱۸۳
کھیرے	شام شعر یاراں	ص۱۸۳
کیسٹر آئل	زرگزشت	ص۲۳۲
کیک	شام شعر یاراں	ص۱۸۳
کیلے	شام شعر یاراں	ص۱۸۹
گڑ	آب گم	ص۲۴۱
گلاب جامن	خاکم بدہن	ص۷۹
گندم	آب گم	ص۳۳
گوبھی	زرگزشت	ص۱۶۱
گوشت	چراغ تلے	ص۴۰
گھی	خاکم بدہن	ص۶۰

لاہوری نمک	زرگزشت	ص ۶۰
لیموں	چراغ تلے	ص ۷۰
لینٹل سوپ	شام شعر یاراں	ص ۱۸۳
مالٹے	آب گم	ص ۲۰۳
مشروم	شام شعر یاراں	ص ۱۸۳
موٹھ	شام شعر یاراں	ص ۷
مونگ کی دال	شام شعر یاراں	ص ۱۸۲
میتھی	زرگزشت	ص ۳۲۴
میوہ	شام شعر یاراں	ص ۱۸۹
نلیوں کا گودا	زرگزشت	ص ۷۸
نمک	آب گم	ص ۲۴۶
نہاری	آب گم	ص ۳۳۹
ہری مرچ	زرگزشت	ص ۷۸
ویجیٹیبل سوپ	شام شعر یاراں	ص ۱۸۳
یخنی	چراغ تلے	ص ۴۱

دیگر زبانوں کے الفاظ:

انگریزی الفاظ (اردو املاء)

اتھارٹی۔ زر گزشت، ص ۱۲۰۔

اسپاٹ لائٹ۔ خاکم بدہن، ص ۱۹۲۔

اسٹریم لائن۔ چراغ تلے، ص ۱۵۴۔

اسٹیمر۔ زر گزشت، ص ۴۴۔

امپوزرٹڈ۔ خاکم بدہن، ص ۳۹۔

اِن ویلڈ چیئر۔ آب گم، ص ۱۰۔

انٹلکچول۔ آب گم، ص ۳۴۴۔

انٹلکچوئل۔ خاکم بدہن، ص ۱۴۰۔

انٹلیکچویل۔ زر گزشت، ص ۱۴۹۔

انوسٹ منٹ۔ زر گزشت، ص ۱۸۲۔

اوپن۔ خاکم بدہن، ص ۱۳۷۔

ائیر ہوسٹس۔ خاکم بدہن، ص ۱۳۷۔

ایڈیٹوریل۔ زر گزشت، ص ۱۸۲۔

ایکٹر سیں۔ چراغ تلے، ص ۵۴۔

ایکسی لریٹر۔ خاکم بدہن، ص ۴۶۔

اینٹیک۔ زر گزشت، ص ۱۵۸۔

آبزرو۔ زر گزشت، ص ۶۵۔

آرٹسٹ۔ چراغ تلے، ص ۱۳۸۔

آفیسٹ۔ چراغ تلے، ص ۱۵۔

براڈ کاسٹ۔ آب گم، ص ۶۷۔

بومرنگ۔ خاکم بدہن، ص ۹۔

بینک بیلنس۔ چراغ تلے، ص ۱۰۔

پاپولر۔ زر گزشت، ص ۳۲۔

پاسنگ شو۔ آب گم، ص ۳۱۰۔

پبلسٹی۔ چراغ تلے، ص ۴۸۔

پٹیرن۔ آب گم، ص ۲۲۵۔

پروٹوکول۔ زر گزشت، ص ۱۶۰۔

پریسیڈنٹ۔ زر گزشت۔ ص ۱۱۔

پیپرز۔ خاکم بدہن، ص ۱۳۷۔

پنڈولم۔ خاکم بدہن، ص ۱۹۔

پورٹ ہول۔ آب گم، ص ۳۱۲۔

پورِج۔ شام شعر یاراں، ص ۵۶۔

ٹچ۔ خاکم بدہن، ص ۱۷۶۔

ٹرام۔ خاکم بدہن، ص ۱۸۱۔

ٹریجڈی۔ چراغ تلے، ص ۷۴۔

ٹی کوزی۔ خاکم بدہن، ص ۸۷۔

ٹیک آف۔ خاکم بدہن، ص ۱۸۱۔

ڈارک روم۔ خاکم بدہن، ص ۱۸۰۔

ڈراپس۔ زر گزشت۔ ص ۲۷۸۔

ڈرنکس۔ زر گزشت، ص ۴۴۔

ڈِس انفکٹنٹ۔ آب گم، ص ۱۰۳۔

ڈسپلن۔ زر گزشت، ص ۵۸۔

ڈسکارڈ۔ آب گم، ص ۲۷۸۔

ڈکلیر۔ زر گزشت، ص ۹۴۔

ڈلیور۔ زر گزشت،، ص ۲۹۔
ڈمپل۔ خاکم بدہن، ص ۸۱۔
ڈویلپر۔ خاکم بدہن، ص ۱۸۸۔
ڈی مورلائز۔ آب گم، ص ۸۸۔
ڈیلیور۔ زر گزشت، ص ۲۲۹۔
رانگ سائیڈ۔ خاکم بدہن، ص ۱۸۱۔
الرجک۔ چراغ تلے، ص ۱۰۸۔
رِسک۔ شام شعر یاراں، ص ۱۴۹۔
روڈمیپ۔ خاکم بدہن، ص ۱۲۵۔
روم میٹ۔ زر گزشت، ص ۱۶۹۔
ری ٹچنگ۔ خاکم بدہن، ص ۱۷۶۔
ریسرچ۔ چراغ تلے، ص ۳۵۔
ریکارڈ۔ چراغ تلے، ص ۴۴۔
سالوینج۔ زر گزشت، ص ۱۹۴۔
سائز۔ چراغ تلے، ص ۱۳۷۔
سائنٹیفک۔ چراغ تلے، ص ۱۱۷۔
سپلائی۔ زر گزشت، ص ۱۳۴۔
سنک۔ آب گم، ص ۳۰۸۔
سٹی۔ زر گزشت، ص ۱۸۰۔
سرٹیفکیٹ۔ چراغ تلے، ص ۱۰۔
سوسائٹی۔ چراغ تلے، ص ۶۱۔
سوشل بیک گراؤنڈ۔ زر گزشت، ص ۲۹۔
سوفسٹی کیشن۔ آب گم، ص ۲۴۔
سیسمو گراف۔ آب گم، ص ۱۲۔
سیلون۔ خاکم بدہن، ص ۳۰۔
شیو۔ چراغ تلے، ص ۲۷۔
فٹ لائیٹس۔ خاکم بدہن، ص ۱۸۷۔
فِٹ۔ چراغ تلے، ص ۱۱۔
فرلانگ۔ خاکم بدہن، ص ۱۹۔
فری اسٹائل۔ زر گزشت، ص ۶۸۔
فری۔ زر گزشت، ص ۴۴۔
فلٹریشن۔ زر گزشت، ص ۲۳۷۔
فلیش بیک۔ خاکم بدہن، ص ۱۸۷۔
فلیش گن۔ خاکم بدہن، ص ۱۸۷۔
فیڈ آؤٹ۔ زر گزشت، ص ۱۱۔
فیسی نیٹ۔ آب گم، ص ۲۸۔
کامک۔ چراغ تلے، ص ۲۶۔
کلچر۔ چراغ تلے، ص ۴۰۔
کلچرڈ۔ زر گزشت، ص ۷۹۔
کلوزاپ۔ خاکم بدہن، ص ۱۸۲۔
کنٹیکٹس۔ زر گزشت، ص ۲۴۷۔
کوالی فیکیشن۔ زر گزشت، ص ۲۹۔
کیری کیچر۔ زر گزشت، ص ۱۰۔
کیریئر۔ زر گزشت، ص ۱۰۔
کینوس۔ خاکم بدہن، ص ۳۴۔
کیوٹ۔ خاکم بدہن، ص ۱۷۶۔

گڈ آفٹر نون۔ زرگزشت، ص ۵۱۔
گڈ مارننگ۔ زرگزشت، ص ۵۱۔
گرے ہاؤنڈ۔ خاکم بدہن، ص ۳۶۔
گلیزڈ۔ زرگزشت، ص ۵۴۔
گن مین۔ زرگزشت، ص ۱۸۸۔
لیٹر بکس۔ زرگزشت، ص ۱۵۶۔
لیمونیڈ۔ آب گم، ص ۱۸۰۔
ماڈرن۔ چراغ تلے، ص ۴۴۔
مڈل ایج۔ خاکم بدہن، ص ۱۵۱۔
مکسچر۔ زرگزشت، ص ۲۶۔
میکے نزم۔ آب گم، ص ۲۰۔
نارمل۔ زرگزشت، ص ۲۷۵۔
نارمل۔ چراغ تلے، ص ۱۱۸۔
نوٹ بک۔ چراغ تلے، ص ۳۷۔
نیچرل پوز۔ خاکم بدہن، ص ۱۷۶۔
ہاؤزدیٹ۔ چراغ تلے، ص ۱۲۸۔
ہری اپ۔ خاکم بدہن، ص ۱۷۶۔
ہسٹری۔ چراغ تلے، ص ۷۵۔
ہنٹ۔ زرگزشت، ص ۲۷۸۔
ونڈرفل۔ زرگزشت، ص ۱۷۹۔
ونس مور۔ زرگزشت، ص ۲۵۹۔
ویجی ٹیرین۔ آب گم، ص ۲۷۵۔
یوڈی کلون۔ خاکم بدہن، ص ۴۰۔
یونین جیک۔ چراغ تلے، ص ۲۰۔

انگریزی الفاظ (انگریزی املا)

Angry Old Man۔ چراغ تلے، ص ۱۱۹۔
Bull Fighting۔ خاکم بدہن، ص ۱۵۰۔
Candid Figure Studies۔ خاکم بدہن، ص ۱۸۳۔
Commentary۔ چراغ تلے، ص ۲۷۔
Husky۔ چراغ تلے، ص ۲۹۔
Lettering۔ آب گم، ص ۲۲۔
Minor Vices۔ چراغ تلے، ص ۲۶
Nipple۔ چراغ تلے، ص ۲۷۔
Nude۔ چراغ تلے، ص ۱۵۷۔
Regime۔ آب گم، ص ۱۴۔
Running۔ چراغ تلے ص ۲۷
Tea Pot۔ چراغ تلے ص ۳۸
Transparencies۔ خاکم بدہن، ص ۱۹۱۔
Ulcers۔ چراغ تلے، ص ۳۵۔
View Finder۔ خاکم بدہن، ص ۱۷۵۔
Voluptuous۔ خاکم بدہن، ص ۱۹۱۔
A Double Scotch۔ شام شعر یاراں، ص ۳۹۵۔
A Fall Can Be Fatal۔ شام شعر یاراں، ص ۴۳۳۔
Abstract۔ شام شعر یاراں، ص ۳۶۷۔

Accent۔شام شعریاراں، ص۳۸۵۔
Act Of God۔شام شعریاراں، ص۱۱۴۔
Adjournment۔شام شعریاراں، ص۲۸۔
Adolescence۔شام شعریاراں، ص۴۲۱
Affair۔شام شعریاراں، ص۱۶۵۔
After Dinner۔شام شعریاراں، ص۳۶۱۔
Aisle۔شام شعریاراں، ص۸۶۔
Alcoholism۔شام شعریاراں، ص۴۰۸۔
Alice In Wonderland۔شام شعریاراں، ص۴۰۲۔
Allergy۔شام شعریاراں، ص۴۰۵۔
Alteration۔شام شعریاراں، ص۲۰۲۔
Amateur۔شام شعریاراں، ص۳۰۰
Anatomical۔شام شعریاراں، ص۳۲۳۔
Animal Farm۔شام شعریاراں، ص۱۳۶۔
Antaeus۔شام شعریاراں، ص۱۲۰۔
Antenna۔شام شعریاراں، ص۲۳۳۔
Anthem Of Expatriates۔شام شعریاراں، ص۳۴۱۔
Anti-Depressant۔شام شعریاراں، ص۴۳۶۔
Antique۔شام شعریاراں، ص۸۹۔
Aphrodisiac۔شام شعریاراں، ص۱۳۶۔
Appointment۔شام شعریاراں، ص۲۹۔
Arabesque۔شام شعریاراں، ص۲۱۱۔
Archaic۔شام شعریاراں، ص۲۴۰۔
Archaic۔شام شعریاراں، ص۲۴۰۔
Architectonics۔شام شعریاراں، ص۱۵۷۔
Artificial Tears۔شام شعریاراں، ص۳۸۔
As A Special Case۔شام شعریاراں، ص۱۰۰۔
Asian۔شام شعریاراں، ص۴۶۔
Assembled In Pakistan۔شام شعریاراں، ص۴۲۔
Attendant۔شام شعریاراں، ص۴۱۵۔
Audience۔شام شعریاراں، ص۱۰۱۔
Augean Stables۔شام شعریاراں، ص۴۳۴۔
Baker۔شام شعریاراں، ص۱۲۔
Bakers۔شام شعریاراں، ص۳۱۶۔
Baliatic Wing۔شام شعریاراں، ص۱۹۶۔
Bally۔شام شعریاراں، ص۲۰۵۔
Bally۔شام شعریاراں، ص۴۱۸۔
Bambinos۔شام شعریاراں، ص۴۱۱۔
Bankers۔شام شعریاراں، ص۳۱۷۔
Bankers۔شام شعریاراں، ص۴۱۷۔
Bankers۔شام شعریاراں، ص۸۳۔
Banks Nationalism Act Seal۔ شام شعر

یاراں، ص۲۲۱۔
Beauty Queen۔ شام شعر یاراں، ص۱۵۳۔
Belly Dance۔ شام شعر یاراں، ص۲۹۹۔
Belly Laugh۔ شام شعر یاراں، ص۲۹۸۔
Benefit Of Doubt۔ شام شعر یاراں، ص۲۳۳۔
Bird's Eye۔ شام شعر یاراں، ص۲۰۴۔
Blind-Folded۔ شام شعر یاراں، ص۵۔
Blinkers۔ شام شعر یاراں، ص۱۹۸۔
Blinkers۔ شام شعر یاراں، ص۲۹۶۔
Bloody Bitch۔ شام شعر یاراں، ص۴۰۸۔
Blue۔ شام شعر یاراں، ص۳۶۷۔
Blueberry۔ شام شعر یاراں، ص۲۷۹۔
Blurb۔ شام شعر یاراں، ص۴۳۲۔
Body Language۔ شام شعر یاراں، ص۱۳۱۔
Body Language۔ شام شعر یاراں، ص۹۱۔
Body Language۔ شام شعر یاراں، ص۳۸۵۔
Bore۔ شام شعر یاراں، ص۲۴۵
Boss۔ شام شعر یاراں، ص۴۰۸۔
Boswell۔ شام شعر یاراں، ص۲۶۷۔
Boswell۔ شام شعر یاراں، ص۴۲۵
Botanical۔ شام شعر یاراں، ص۱۸۴۔
Bottom Less Dust-Bin۔ شام شعر یاراں، ص۲۳۹۔
Breast۔ شام شعر یاراں، ص۱۳۶۔
Brittle۔ شام شعر یاراں، ص۴۳۳۔
Built In۔ شام شعر یاراں، ص۱۲۹۔
Bullies۔ شام شعر یاراں، ص۱۹۴۔
Burgundy۔ شام شعر یاراں، ص۲۰۵۔
Buxom Beauty۔ شام شعر یاراں، ص۴۔
Cabanaret۔ شام شعر یاراں، ص۳۹۵۔
Cactus۔ شام شعر یاراں، ص۳۶۷۔
Capital۔ شام شعر یاراں، ص۴۰۸۔
Caribbean۔ شام شعر یاراں، ص۲۰۷۔
Case Method۔ شام شعر یاراں، ص۱۲۳۔
Cash۔ شام شعر یاراں، ص۱۷۰۔
Castanet۔ شام شعر یاراں، ص۲۱۱۔
Casual Affairs۔ شام شعر یاراں، ص۶۶۔
Cater۔ شام شعر یاراں، ص۲۱۰۔
Catwalk۔ شام شعر یاراں، ص۷۹۔
Catwalk۔ شام شعر یاراں، ص۳۶۱۔
Ceaser۔ شام شعر یاراں، ص۱۹۳۔
Cecil۔ شام شعر یاراں، ص۱۳۔
Celebrate۔ شام شعر یاراں، ص۲۰۴۔
Celebrate۔ شام شعر یاراں، ص۲۱۷۔
Check And Balance۔ شام شعر یاراں، ص۲۸۵۔

Chelsea Flower Show۔ شام شعریاراں، ص ۲۱۲۔

Cheshire Cat۔ شام شعریاراں، ص ۴۰۲۔

Chipped۔ شام شعریاراں، ص ۱۹۴۔

Choose۔ شام شعریاراں، ص ۲۲۹۔

Chronic۔ شام شعریاراں، ص ۹

Chute۔ شام شعریاراں، ص ۴۰۹۔

Classified Documents۔ شام شعریاراں، ص ۱۱۶۔

Clay Pigeon۔ شام شعریاراں، ص ۱۲۳۔

Climb۔ شام شعریاراں، ص ۱۵۔

Climbing۔ شام شعریاراں، ص ۱۹

Code Of Conduct۔ شام شعریاراں، ص ۳۱۵۔

Coffee۔ شام شعریاراں، ص ۱۳۶۔

Cold Print۔ شام شعریاراں، ص ۲۳۱۔

Colon۔ شام شعریاراں، ص ۲۱۲۔

Colorado Springs۔ شام شعریاراں، ص ۳۰۶۔

Coloured۔ شام شعریاراں، ص ۱۷۱۔

Colourless۔ شام شعریاراں، ص ۱۷۱۔

Comma۔ شام شعریاراں، ص ۱۲۸۔

Commitment۔ شام شعریاراں، ص ۴۰۶۔

Conditioning۔ شام شعریاراں، ص ۵۲۔

Confectionery۔ شام شعریاراں، ص ۲۹۔

Confession۔ شام شعریاراں، ص ۲۰۔

Constitutional۔ شام شعریاراں، ص ۲۳۹۔

Contemporary۔ شام شعریاراں، ص ۳۴۳۔

Contemporary۔ شام شعریاراں، ص ۷۷۔

Contents۔ شام شعریاراں، ص ۱۴۔

Contents۔ شام شعریاراں، ص ۱۴۔

Contours۔ شام شعریاراں، ص ۲۶۶۔

Contraption۔ شام شعریاراں، ص ۲۶۔

Contribution۔ شام شعریاراں، ص ۱۰۷۔

Convert۔ شام شعریاراں، ص ۲۱۶۔

Convey۔ شام شعریاراں، ص ۲۸۔

Conveyor۔ شام شعریاراں، ص ۱۲۱۔

Convict۔ شام شعریاراں، ص ۱۱۹۔

Convicting۔ شام شعریاراں، ص ۲۱۔

Cordelia۔ شام شعریاراں، ص ۳۲۴۔

Corn Caps۔ شام شعریاراں، ص ۳۸۴۔

Corporate Bottom Line۔ شام شعریاراں، ص ۱۲۱۔

Corporate Culture۔ شام شعریاراں، ص ۱۹۸۔

Corridors Of Power۔ شام شعریاراں، ص ۳۰۸۔

Court Jester۔ شام شعریاراں، ص ۳۵۱۔

Crow's Feet۔شام شعریاراں، ص۱۴۰۔

Crystal Ball۔شام شعریاراں، ص۸۱۔

Crystal۔شام شعریاراں، ص۱۸۵۔

Cunard House۔شام شعریاراں، ص۱۸۶۔

Curious۔شام شعریاراں، ص۴۳۲۔

Curry۔شام شعریاراں، ص۳۱۹۔

Curtain-Raiser۔شام شعریاراں، ص۲۷۲۔

Curtain-Raiser۔۔شام شعریاراں، ص۵۲۔

Dancing Couples۔شام شعریاراں، ص۳۹۵۔

Dandies۔شام شعریاراں، ص۱۸۱

Dating۔شام شعریاراں، ص۲۶۔

Decode۔شام شعریاراں، ص۱۴۱۔

Décor۔شام شعریاراں، ص۲۳۷۔

Defaulters۔۔شام شعریاراں، ص۲۳۷۔

Definition۔۔شام شعریاراں، ص۴۶۔

Delicious۔شام شعریاراں، ص۲۱۲۔

Demand And Supply۔شام شعریاراں،
ص۱۵۴۔

Demeanour۔شام شعریاراں، ص۲۷۔

Denouenment۔شام شعریاراں، ص۳۳۸۔

Dentist's Chair۔شام شعریاراں، ص۲۸۸۔

Development۔شام شعریاراں، ص۵۷۔

Diabetic۔شام شعریاراں، ص۲۴۔

Dialect۔شام شعریاراں، ص۱۱۲۔

Diction۔شام شعریاراں، ص۱۸۶۔

Diet Coke۔شام شعریاراں، ص۲۴۷۔

Difficulty۔شام شعریاراں، ص۷۱۔

Digression۔شام شعریاراں، ص۳۶۹۔

Digressions۔شام شعریاراں، ص۳۷۲۔

Digressions۔شام شعریاراں، ص۳۹۸۔

Dilute۔شام شعریاراں، ص۱۲۳۔

Dimension۔شام شعریاراں، ص۱۵۷۔

Dimples۔شام شعریاراں، ص۳۲۰۔

Dirt Cheap۔شام شعریاراں، ص۲۰۶۔

Dirty Old Man۔شام شعریاراں، ص۳۹۶۔

Distorting۔شام شعریاراں، ص۱۹۱۔

Dodge۔شام شعریاراں، ص۲۰۶۔

Dog-Eared۔شام شعریاراں، ص۳۸۲۔

Dog-Eared۔شام شعریاراں، ص۵۔

Domestic Pets۔شام شعریاراں، ص۲۴۳۔

Draconian Laws۔شام شعریاراں، ص۴۲۔

Dressing Down۔شام شعریاراں، ص۳۱۷۔

Duck۔شام شعریاراں، ص۲۲۸۔

Duet۔شام شعریاراں، ص۲۸۱۔

Duet۔شام شعریاراں، ص۴۰۱۔

Dunhill۔شام شعریاراں، ص۳۹۷۔

Elementary۔ شام شعریاراں، ص۲۱۶۔

Emotional Range۔ شام شعریاراں، ص۵۳۔

Endoscopy۔ شام شعریاراں، ص۴۵۔

English Spelling۔ شام شعریاراں، ص۱۸۵۔

Epicentre۔ شام شعریاراں، ص۳۲۶۔

Erase۔ شام شعریاراں، ص۱۹۹۔

Erasure۔ شام شعریاراں، ص۱۹۹۔

Escalators۔ شام شعریاراں، ص۱۹۰۔

Essay Of Elia۔ شام شعریاراں، ص۳۶۳۔

Essence۔ شام شعریاراں، ص۱۸۳۔

Establishment۔ شام شعریاراں، ص۴۰۷۔

Etiquette۔ شام شعریاراں، ص۶

Euphemistic۔ شام شعریاراں، ص۱۷۲

Euro Suits۔ شام شعریاراں، ص۲۰۲۔

Euro Suits۔ شام شعریاراں، ص۴۱۸۔

Evidence Act۔ شام شعریاراں، ص۲۷۔

Exceptional Cases۔ شام شعریاراں، ص۲۶۔

Exchange۔ شام شعریاراں، ص۹۴۔

Excite۔ شام شعریاراں، ص۱۶۱۔

Exclusive۔ شام شعریاراں، ص۲۴۴۔

Exhibits۔ شام شعریاراں، ص۸۸۔

Experiment With Truth۔ شام شعریاراں، ص۴۲۱۔

Expressive۔ شام شعریاراں، ص۱۱۱۔

Extensions۔ شام شعریاراں، ص۴۳۳۔

Facility۔ شام شعریاراں، ص۳۲۵۔

Falstaff۔ شام شعریاراں، ص۴۱۔

Fantasy۔ شام شعریاراں، ص۷۷۔

Fascinate۔ شام شعریاراں، ص۲۰۵۔

Fascinate۔ شام شعریاراں، ص۲۵۔

Feminine۔ شام شعریاراں، ص۳۵۲۔

Feminist۔ شام شعریاراں، ص۱۶۲۔

Finger Bowls۔ شام شعریاراں، ص۶

Fish Bowl۔ شام شعریاراں، ص۱۹۶۔

Flamenco۔ شام شعریاراں، ص۲۱۱۔

Flirtation۔ شام شعریاراں، ص۸۔

Focal Line۔ شام شعریاراں، ص۱۹۷۔

Food Poisoning۔ شام شعریاراں، ص۲۴۳۔

Fool۔ شام شعریاراں، ص۲۳۳۔

Fool's Cap۔ شام شعریاراں، ص۱۶۳۔

Fool's Cap۔ شام شعریاراں، ص۲۳۴۔

Fool's Cap۔ شام شعریاراں، ص۴۱۔

Force Feed۔ شام شعریاراں، ص۴۲۸۔

Forge۔ شام شعریاراں، ص۱۱۹۔

Forgotten Front۔ شام شعریاراں، ص۴۰۰۔

Format۔ شام شعریاراں، ص۳۷۰۔

Four Letter Word۔ شام شعریاراں، ص ۴۰۷۔
Four Letter۔ شام شعریاراں، ص ۱۱۸۔
Fourth Estate۔ شام شعریاراں، ص ۳۰۱۔
Fresh۔ شام شعریاراں، ص ۳۸۴۔
From The Horse's Mouh۔ شام شعریاراں، ص ۲۵۵۔
Front۔ شام شعریاراں، ص ۱۰۵۔
Frozen Music۔ شام شعریاراں، ص ۷۸۔
Fully Thatched۔ شام شعریاراں، ص ۴۰۔
Gays۔ شام شعریاراں، ص ۳۲۶۔
Genetic۔ شام شعریاراں، ص ۳۹۱۔
Genuine۔ شام شعریاراں، ص ۴۱۹۔
Genuine۔ شام شعریاراں، ص ۶۶۔
Golam۔ شام شعریاراں، ص ۴۰۷۔
Good Manners۔ شام شعریاراں، ص ۳۹۵۔
Gothic۔ شام شعریاراں، ص ۷۹۔
Graffiti۔ شام شعریاراں، ص ۱۔
Grand Old Man۔ شام شعریاراں، ص ۲۳۰۔
Grandees۔ شام شعریاراں، ص ۱۸۱۔
Graphic۔ شام شعریاراں، ص ۱۱۱۔
Gray's Anatomy۔ شام شعریاراں، ص ۳۸۔
Greek Mythology۔ شام شعریاراں، ص ۲۔
Grin۔ شام شعریاراں، ص ۴۰۲۔
Grounds Of Appeal۔ شام شعریاراں، ص ۳۰۔
Guided Tour۔ شام شعریاراں، ص ۱۵۸۔
Habit۔ شام شعریاراں، ص ۴۰۰۔
Haggling۔ شام شعریاراں، ص ۲۵۷۔
Haggling۔ شام شعریاراں، ص ۳۰۶۔
Handle۔ شام شعریاراں، ص ۲۹۳۔
Harrods۔ شام شعریاراں، ص ۱۸۴۔
Health Conscious۔ شام شعریاراں، ص ۲۴۵۔
Hercules۔ شام شعریاراں، ص ۳۰۷۔
Hieroglyph۔ شام شعریاراں، ص ۹۶۔
Hippocratic Oath۔ شام شعریاراں، ص ۱۳۲۔
Hip-Swinging۔ شام شعریاراں، ص ۵۳۔
Honour۔ شام شعریاراں، ص ۲۸۷۔
Hop-Skip-And-Jump Style۔ شام شعریاراں، ص ۳۶۹۔
Human Rights۔ شام شعریاراں، ص ۱۷۵۔
Human Suffering۔ شام شعریاراں، ص ۳۶۷۔
Humpty Dumpty۔ شام شعریاراں، ص ۲۴۹۔
Hypochondriac۔ شام شعریاراں، ص ۳۹۔
Iambic Pentameter۔ شام شعریاراں، ص

۳۹۷۔
Idealist۔ شام شعر یاراں، ص ۱۷۳۔
Idiom۔ شام شعر یاراں، ص ۳۴۳۔
Immune۔ شام شعر یاراں، ص ۴۳۔
Impress۔ شام شعر یاراں، ص ۴۰۹۔
Inhibitions۔ شام شعر یاراں، ص ۱۷۲
Inland Revenue۔ شام شعر یاراں، ص ۱۸۳۔
Insert۔ شام شعر یاراں، ص ۲۰۸۔
Instinctively۔ شام شعر یاراں، ص ۱۰۷۔
Irrelevant۔ شام شعر یاراں، ص ۲۰۵۔
Irrelevant۔۔ شام شعر یاراں، ص ۵۔
Jacuzzi۔ شام شعر یاراں، ص ۳۷۷۔
Javelin Throw۔ شام شعر یاراں، ص ۸۳۔
Jealous۔ شام شعر یاراں، ص ۳۱۷۔
Joyous Celebration۔ شام شعر یاراں، ص ۱۷۹۔
Judicial Impartiality۔ شام شعر یاراں، ص ۴۰۰۔
Keyboard۔ شام شعر یاراں، ص ۱۸۵۔
King Lear۔ شام شعر یاراں، ص ۲۷۹۔
Kitchen Secret۔ شام شعر یاراں، ص ۲۱۱۔
Knock-Out Punch۔ شام شعر یاراں، ص ۳۲۱۔
Lalique۔ شام شعر یاراں، ص ۱۸۵۔
Lateral۔ شام شعر یاراں، ص ۳۶۹۔
Lettering۔ شام شعر یاراں، ص ۷۱۔
Lexicographer۔ شام شعر یاراں، ص ۱۳۷۔
Libel۔ شام شعر یاراں، ص ۲۳۶۔
Limerick۔ شام شعر یاراں، ص ۲۶۵۔
Lock And Key۔ شام شعر یاراں، ص ۱۱۹۔
Lollipop۔ شام شعر یاراں، ص ۳۹۶۔
Love Affair۔ شام شعر یاراں، ص ۳۶۱۔
Love Poems۔ شام شعر یاراں، ص ۳۹۷۔
Lovebirds۔ شام شعر یاراں، ص ۳۷۳۔
Love-Hate Relationship۔ شام شعر یاراں، ص ۱۱۰۔
Love-Hate۔ شام شعر یاراں، ص ۳۱۰۔
Magistrate۔ شام شعر یاراں، ص ۲۱۔
Magnifying Glass۔ شام شعر یاراں، ص ۱۳۰۔
Majesty۔ شام شعر یاراں، ص ۳۲۴۔
Management۔ شام شعر یاراں، ص ۱۱۸۔
Manual Of Instructions۔ شام شعر یاراں، ص ۱۱۸۔
Matador۔ شام شعر یاراں، ص ۷۰۔
Material Obstacles۔ شام شعر یاراں، ص ۲۳۱۔

Mature۔ شام شعریاراں، ص۱۸۵۔

Maturity۔ شام شعریاراں، ص۱۸۶۔

Maturity۔ شام شعریاراں، ص۳۵۲۔

Meanwhile۔ شام شعریاراں، ص۸۔

Melody Queen۔ شام شعریاراں، ص۴۱۔

Memory Lane۔ شام شعریاراں، ص۳۸۴۔

Men۔ شام شعریاراں، ص۳۹۵۔

Men's Bar۔ شام شعریاراں، ص۳۳۹۔

Merewether Tower Beat۔ شام شعریاراں، ص۴۳۰۔

Mimic۔ شام شعریاراں، ص۲۲۵۔

Minced Meat Balls۔ شام شعریاراں، ص۳۱۹۔

Miniature۔ شام شعریاراں، ص۱۵۷۔

Mirror۔ شام شعریاراں، ص۱۹۱۔

Misuse۔ شام شعریاراں، ص۲۳۹۔

Mock۔ شام شعریاراں، ص۳۱۰۔

Monocle۔ شام شعریاراں، ص۲۵۔

Moral Support۔ شام شعریاراں، ص۲۰۴۔

Mortician۔ شام شعریاراں، ص۱۹۰۔

Motto۔ شام شعریاراں، ص۸۸۔

Mouse Trap۔ شام شعریاراں، ص۱۸۵۔

Mouse۔ شام شعریاراں، ص۳۴۴۔

Mouth To Mouth Resuscitation۔ شام شعریاراں، ص۳۷۔

Movement ۔ شام شعریاراں، ص۸۔

Mural۔ شام شعریاراں، ص۱۵۷۔

Mural۔ شام شعریاراں، ص۳۶۷۔

Muscular۔ شام شعریاراں، ص۱۱۱۔

Museشام شعریاراں، ص۱۳۱۔

My Feudal Lord۔ شام شعریاراں، ص۲۳۶

Mythology۔ شام شعریاراں، ص۱۲۰۔

Nappy۔ شام شعریاراں، ص۱۲

Narrative۔ شام شعریاراں، ص۲۲۴۔

Native۔ شام شعریاراں، ص۱۷۱۔

Natives۔ شام شعریاراں، ص۲۵۴۔

Nessus Shirt۔ شام شعریاراں، ص۳۰۷۔

Net۔ شام شعریاراں، ص۱۳۴۔

No Man's Land۔ شام شعریاراں، ص۸۵۔

Nose And Ear Trimmer۔ شام شعریاراں، ص۲۰۸۔

Nudes۔ شام شعریاراں، ص۳۶۸۔

Nudes۔ شام شعریاراں، ص۷۷۔

Nun Lilly۔ شام شعریاراں، ص۴۰۰۔

Nuns۔ شام شعریاراں، ص۷۔

Obituaries۔ شام شعریاراں، ص۱۷۳۔

Obvious۔ شام شعر یاراں، ص ۲۱۴۔

Odd۔ شام شعر یاراں، ص ۹۴۔

Oesophagitis۔ شام شعر یاراں، ص ۲۰۴۔

Oesophagitis۔ شام شعر یاراں، ص ۳۴۔

Offend۔ شام شعر یاراں، ص ۷۔

Oil Rich۔ شام شعر یاراں، ص ۱۹۸۔

Old۔ شام شعر یاراں، ص ۳۰۵۔

On The Dot۔ شام شعر یاراں، ص ۳۲۴۔

Onomatopoeic۔ شام شعر یاراں، ص ۲۳۴۔

Open-Air Latrine۔ شام شعر یاراں، ص ۲۴۳۔

Optocian۔ شام شعر یاراں، ص ۲۵۔

Osteoporosis۔ شام شعر یاراں، ص ۱۸۵۔

Out Of Bounds۔ شام شعر یاراں، ص ۱۰۸

Outsider۔ شام شعر یاراں، ص ۳۶۲۔

Over Loaded۔ شام شعر یاراں، ص ۲۲۵۔

Overweight۔ شام شعر یاراں، ص ۲۵۵۔

Overwriting۔ شام شعر یاراں، ص ۱۹۹۔

Ozone۔ شام شعر یاراں، ص ۲۳۹۔

Pain-Killer۔ شام شعر یاراں، ص ۴۳۶۔

Palette۔ شام شعر یاراں، ص ۴۰۰۔

Parents۔ شام شعر یاراں، ص ۳۹۷۔

Parody۔ شام شعر یاراں، ص ۲۸۲۔

Peace۔ شام شعر یاراں، ص ۳۶۰۔

Pedestal۔ شام شعر یاراں، ص ۳۔

Pedigree۔ شام شعر یاراں، ص ۲۴۲۔

Peer۔ شام شعر یاراں، ص ۲۰۱۔

Pen And Ink۔ شام شعر یاراں، ص ۱۷۱۔

Pepys۔ شام شعر یاراں، ص ۲۶۷۔

Perfectionist۔ شام شعر یاراں، ص ۱۳۰۔

Perfumes ۔ شام شعر یاراں، ص ۳۶۔

Period۔ شام شعر یاراں، ص ۳۶۷۔

Perishable Commodities۔ شام شعر یاراں، ص ۹۶۔

Pets۔ شام شعر یاراں، ص ۱۷۴۔

Phase۔ شام شعر یاراں، ص ۲۴۵۔

Photogenic۔ شام شعر یاراں، ص ۱۰۵۔

Piggy Bank۔ شام شعر یاراں، ص ۳۷۶۔

Pitfall۔ شام شعر یاراں، ص ۱۳۴۔

Pitfall۔ شام شعر یاراں، ص ۲۰۲۔

Pitfalls۔ شام شعر یاراں، ص ۳۲۳۔

Plaque۔۔ شام شعر یاراں، ص ۲۰۔

Platts۔ شام شعر یاراں، ص ۲۳۔

Plazas۔ شام شعر یاراں، ص ۱۴۴۔

Plump Side۔ شام شعر یاراں، ص ۴۔

Polarization۔ شام شعر یاراں، ص ۱۷۵۔

Polarization۔شام شعریاراں، ص۳۰۱۔
Politicians۔شام شعریاراں، ص۱۰۷۔
Polyps۔شام شعریاراں، ص۳۴۔
Pompous۔شام شعریاراں، ص۴۳۴۔
Pop Music۔شام شعریاراں، ص۳۶۸۔
Porcelain Beauty۔شام شعریاراں، ص۸۔
Porch۔شام شعریاراں، ص۲۴۴۔
Possessive۔شام شعریاراں، ص۷۹۔
Potency۔شام شعریاراں، ص۱۲۳۔
Potential۔شام شعریاراں، ص۹۴۔
Presidium۔شام شعریاراں، ص۲۸۵۔
Procedure۔شام شعریاراں، ص۱۱۸۔
Professional۔شام شعریاراں، ص۲۴۲۔
Promenade۔شام شعریاراں، ص۲۴۷۔
Prose Poems۔شام شعریاراں، ص۲۱۲۔
Prostitutes۔شام شعریاراں، ص۳۶۷۔
Public Interest۔شام شعریاراں، ص۱۰۵۔
Publicly۔شام شعریاراں، ص۳۷۶۔
Punctuation۔شام شعریاراں، ص۱۲۸۔
Pyramid۔شام شعریاراں، ص۴۳۲۔
Quit India۔شام شعریاراں، ص۸۔
Quotations۔شام شعریاراں، ص۳۹۱۔
Quote۔شام شعریاراں، ص۳۴۴۔
Racist۔شام شعریاراں، ص۱۷۴۔
Racks۔شام شعریاراں، ص۴۳۲۔
Radar۔شام شعریاراں، ص۲۴۰۔
Radius۔شام شعریاراں، ص۸۴۔
Rag Dolls۔شام شعریاراں، ص۴۰۔
Rancid Butter۔شام شعریاراں، ص۳۱۹۔
Rape۔شام شعریاراں، ص۱۸۔
Rare Delicacy۔شام شعریاراں، ص۲۱۱۔
Rate Race۔شام شعریاراں، ص۱۹۸۔
Razor Sharp۔۔شام شعریاراں، ص۲۲۔
Readability۔شام شعریاراں، ص۱۷۱۔
Real۔شام شعریاراں، ص۳۱۳۔
Real۔شام شعریاراں، ص۸۔
Realistic۔شام شعریاراں، ص۳۶۷۔
Realistic۔شام شعریاراں، ص۵۴۔
Realpolitik۔شام شعریاراں، ص۱۰۷۔
Reception۔شام شعریاراں، ص۲۶۴۔
Recitation۔شام شعریاراں، ص۳۹۶۔
Reflex۔شام شعریاراں، ص۲۰۴۔
Relationship۔شام شعریاراں، ص۲۰۰۔
Release۔شام شعریاراں، ص۲۹۱۔
Renaissance۔شام شعریاراں، ص۷۸۔
Renew۔شام شعریاراں، ص۲۴۵۔

Renoir۔شام شعریاراں، ص۳۶۸۔
Renoir۔شام شعریاراں، ص۷۷۔
Replica۔شام شعریاراں، ص۲۳۷۔
Retarded۔شام شعریاراں، ص۸۳۔
Retired۔شام شعریاراں، ص۸۳۔
Rheumatic۔شام شعریاراں، ص۱۸۵۔
Rhythm۔شام شعریاراں، ص۵۳۔
Riviera۔شام شعریاراں، ص۳۷۷۔
Rottweiler۔شام شعریاراں، ص۶۰۔
Royal Doulton۔شام شعریاراں، ص۲۰۶۔
Salivary Glands۔شام شعریاراں، ص۳۵۔
Samsonit۔شام شعریاراں، ص۱۸۹۔
Scaffolders۔شام شعریاراں، ص۲۰۔
Scaffolding۔شام شعریاراں، ص۱۶۔
Scalpel۔شام شعریاراں، ص۳۴۔
Scented Tissuse۔شام شعریاراں، ص۲۰۹۔
Scholl۔شام شعریاراں، ص۳۸۴۔
Scottish Accent۔شام شعریاراں، ص۴۰۸۔
Sculpture۔شام شعریاراں، ص۷۸۔
Sea Saw۔شام شعریاراں، ص۲۴۰۔
Sea View۔شام شعریاراں، ص۲۰۶۔
Sea View۔شام شعریاراں، ص۲۳۹۔
Secretarial۔شام شعریاراں، ص۱۸۵۔
Seductive۔شام شعریاراں، ص۳۶۔
See Through۔شام شعریاراں، ص۳۷۸۔
Seedless۔شام شعریاراں، ص۱۸۹۔
Self-Medication۔شام شعریاراں، ص۲۸۸۔
Selfridges۔شام شعریاراں، ص۲۰۵۔
Senile۔شام شعریاراں، ص۳۱۶۔
Senility۔شام شعریاراں، ص۳۱۶۔
Sense And Insanity۔شام شعریاراں، ص ۳۶۸۔
Sensuous Dimple۔شام شعریاراں، ص۳۶۶۔
Sensuous۔شام شعریاراں، ص۲۸۷۔
Sensuousness۔شام شعریاراں، ص۳۶۷۔
Serial Killing۔شام شعریاراں، ص۳۲۵۔
Seven Year Itch۔شام شعریاراں، ص۱۰۹۔
Sex Workers۔شام شعریاراں، ص۳۶۷۔
Sexy۔شام شعریاراں، ص۱۳۷۔
Shaggy Dog Story۔شام شعریاراں، ص ۱۹۷۔
Shakespearean Diction۔شام شعریاراں، ص۱۴۵۔
Shelley۔شام شعریاراں، ص۱۲۔
Shunting۔شام شعریاراں، ص۲۴۶۔
Shylock۔شام شعریاراں، ص۱۱۳۔

Sideways۔ شام شعریاراں، ص۱۷

Siesta۔ شام شعریاراں، ص۲۱۱۔

Simple۔ شام شعریاراں، ص۱۷۔

Sissy۔ شام شعریاراں، ص۳۱۰۔

Situation۔ شام شعریاراں، ص۵۳۔

Sketchleys۔ شام شعریاراں، ص۲۷۴۔

Sketchleys۔ شام شعریاراں، ص۹۱۔

Skit۔ شام شعریاراں، ص۲۷۲۔

Slang۔ شام شعریاراں، ص۱۱۲۔

Slang۔ شام شعریاراں، ص۱۴۵۔

Slang۔ شام شعریاراں، ص۳۸۶۔

Slide۔ شام شعریاراں، ص۴۰۹۔

Slit۔ شام شعریاراں، ص۳۹۶۔

Smuggler Friendly۔ شام شعریاراں، ص ۳۸۴۔

Snakes And Ladders۔ شام شعریاراں، ص۸۴۔

Snobbery۔ شام شعریاراں، ص۲۶۴۔

Snobbery۔ شام شعریاراں، ص۳۰۴۔

Social Ladder۔ شام شعریاراں، ص۳۰۴۔

Soho Swiss۔ شام شعریاراں، ص۲۱۳۔

Sorry For Repeated Interruptions۔ شام شعریاراں، ص۲۳۔

South۔ شام شعریاراں، ص۳۰۵۔

بلوچی الفاظ:

گرّاب۔ آب گم، ص۲۸۹۔

پشتو الفاظ:

ٹنگ ٹکور۔ آب گم، ص۱۹۵۔

زہ پرہ۔ آب گم، ص۲۰۵۔

ژوند۔ آب گم، ص۲۱۲۔

کڑتّے اوباسی۔ شام شعریاراں، ص۹۷۔

لختئ۔ آب گم، ص۱۹۵۔

لُنجے لُنجے۔ آب گم، ص۲۶۷۔

پنجابی الفاظ:

اتھلاً۔ شام شعریاراں، ص۲۴۸۔

اکو۔ شام شعریاراں، ص۲۹۲۔

اُلانگ۔ شام شعریاراں، ص۴۔

اَن۔ چراغ تلے، ص۱۵۴۔

اوکھے۔ شام شعریاراں، ص۳۱۰۔

بھین۔ زرگزشت، ص۶۶۔

پتیں۔ زرگزشت، ص۲۸۸۔

پچھان۔ شام شعریاراں، ص۴۰۸۔

پنڈ۔ چراغ تلے، ص۲۵۔

پھلن۔ زرگزشت، ص۶۰۔

ترنگل۔ زرگزشت، ص۲۹۱۔

تُسی۔ چراغ تلے، ص۱۲۱۔

تے۔ چراغ تلے، ص ۱۵۴۔

تیڑ۔ زر گزشت، ص ۳۱۷۔

ٹھڈے۔ شام شعر یاراں، ص ۲۹۱۔

جَس۔ خاکم بدہن، ص ۲۸۔

جھانواں۔ زر گزشت، ص ۸۴۔

جھونگا۔ زر گزشت، ص ۱۸۔

چاہی دا۔ چراغ تلے، ص ۱۵۴۔

چڑھدا۔ شام شعر یاراں، ص ۶۴۔

ڈینگ۔ خاکم بدہن، ص ۱۹۔

ڈھو۔ خاکم بدہن، ص ۸۷۔

رَج۔ خاکم بدہن، ص ۹۔

رَن۔ چراغ تلے، ص ۱۵۴۔

ریا۔ خاکم بدہن، ص ۱۷۔

سُنبھا۔ زر گزشت، ص ۱۰۷۔

طریوں۔ خاکم بدہن، ص ۱۷۔

فیدہ۔ شام شعر یاراں، ص ۱۱۸۔

کٹا۔ زر گزشت، ص ۱۷۸۔

کوری۔ چراغ تلے، ص ۹۴۔

کھیڈاں۔ زر گزشت، ص ۳۲۹۔

کھیڈن۔ زر گزشت، ص ۳۲۹۔

گواچا۔ شام شعر یاراں، ص ۳۳۸۔

لگدا۔ شام شعر یاراں، ص ۶۴۔

لہیاندا۔ زر گزشت، ص ۸۴۔

مجیروں۔ شام شعر یاراں، ص ۳۱۴۔

نری۔ شام شعر یاراں، ص ۱۳۱۔

نِرے۔ آب گم، ص ۱۱۔

نری۔ چراغ تلے، ص ۲۷۔

نِندنا۔ چراغ تلے، ص ۱۵۴۔

نوں۔ چراغ تلے، ص ۱۵۴۔

ہریال۔ زر گزشت، ص ۱۷۸۔

ہَوکے۔ شام شعر یاراں، ص ۲۵۱۔

وَخت۔ شام شعر یاراں، ص ۲۸۲۔

وڈا۔ شام شعر یاراں، ص ۵۲۔

یرکانے۔ زر گزشت، ص ۲۹۸

دراوڑی الفاظ:

بھچیڑ۔ شام شعر یاراں، ص ۳۱۹۔

بھَنڈاری۔ شام شعر یاراں، ص ۳۱۹۔

کھکھیڑ۔ شام شعر یاراں، ص ۳۱۸۔

سندھی الفاظ:

پنگت۔ آب گم، ص ۹۳۔

پوچھانڈو۔ آب گم، ص ۲۴۳۔

جناور۔ آب گم، ص ۱۱۷۔

جھولو۔ آب گم، ص ۲۴۳۔

ڈب۔ آب گم، ص ۲۴۳۔

سموری۔ آب گم، ص ۳۱۳۔

گنت۔ آب گم، ص ۱۲۵۔

ملا کھڑا۔ شام شعریاراں، ص ۳۵۸۔

سنسکرت الفاظ:

ابھاگن۔ شام شعریاراں، ص ۱۲۶۔

اَچل۔ آب گم، ص ۱۹۵۔

اچھوانی۔ شام شعریاراں، ص ۳۹۵۔

اشلوک۔ آب گم، ص ۲۹۲۔

اگھوری۔ آب گم، ص ۱۰۳۔

اندھ کار۔ شام شعریاراں، ص ۸۱۔

آدرش۔ شام شعریاراں، ص ۵۸۔

باسن۔ آب گم، ص ۲۷۰۔

بوتا۔ شام شعریاراں، ص ۳۸۴۔

بھوت کال۔ شام شعریاراں، ص ۳۷۰۔

بھوگ بلاسی۔ آب گم، ص ۲۹۲۔

بھونڈو۔ آب گم، ص ۲۶۶۔

پاٹھا۔ خاکم بدہن، ص ۴۲۔

تانتی۔ شام شعریاراں، ص ۴۱۸۔

تُرت پھرت۔ آب گم، ص ۱۳۴

ترشول۔ آب گم، ص ۲۳۸۔

جھڑُوس۔ آب گم، ص ۲۳۱۔

چِراندا۔ آب گم، ص ۲۵۵۔

چھوکرا۔ شام شعریاراں، ص ۱۴۔

دِرِڑھ۔ شام شعریاراں، ص ۲۳۔

دِرِڑھتا۔ شام شعریاراں، ص ۲۳۔

دھیوت۔ آب گم، ص ۲۳۰۔

ڈھاٹے۔ شام شعریاراں، ص ۴۱۔

ڈھینگلی۔ شام شعریاراں، ص ۱۳۔

روکڑبہی۔ خاکم بدہن، ص ۷۔

سَمے۔ شام شعریاراں، ص ۳۹۸۔

کاہے۔ شام شعریاراں، ص ۲۶۔

کھٹپٹ۔ شام شعریاراں، ص ۱۸۶۔

کھنڈت۔ آب گم، ص ۲۴۷۔

کُھنڈِت۔ شام شعریاراں، ص ۸۰

لٹّس۔ آب گم، ص ۱۳۹۔

مانڈ۔ آب گم، ص ۲۳۰۔

مِردنگ۔ شام شعریاراں، ص ۴۱۴۔

مردنگ۔ شام شعریاراں، ص ۸۵۔

موکھا۔ شام شعریاراں، ص ۳۷۴۔

نَچنت۔ شام شعریاراں، ص ۱۱۵۔

نِرت بھاؤ۔ شام شعریاراں، ص ۴۔

نرسل۔ آب گم، ص ۶۶۔

نِرمل۔ شام شعریاراں، ص ۴۰۳۔

نروان۔ شام شعریاراں، ص ۴۳۵۔

نِنداسی۔ خاکم بدہن، ص ۱۹۳۔

عربی الفاظ:

اَمل۔ شام شعریاراں، ص ۳۹۱۔

اَخول۔ شام شعریاراں، ص ۱۴۰۔

استغفر اللہ۔ شامِ شعر یاراں، ص ۳۸۲۔

استفراغ۔ آب گم، ص ۵۹۔

اسفل السافلین۔ شامِ شعر یاراں، ص ۳۳۲۔

استقام۔ شامِ شعر یاراں، ص ۳۰۔

اشتباہ۔ شامِ شعر یاراں، ص ۳۳۵۔

اصالت۔ آب گم، ص ۳۰۳۔

اصحابِ کہف۔ آب گم، ص ۳۳۵۔

اصحابِ کہف۔ شامِ شعر یاراں، ص ۱۸۲۔

ام الخبائث۔ چراغ تلے، ص ۲۴۔

انا الحق۔ خاکم بدہن، ص ۲۹۔

انشراح۔ چراغ تلے، ص ۲۰۔

آذوقہ۔ شامِ شعر یاراں، ص ۴۱۱۔

بالصواب۔ شامِ شعر یاراں، ص ۱۲۸۔

بحمد للہ۔ شامِ شعر یاراں، ص ۲۹۲۔

بُشرے۔ شامِ شعر یاراں، ص ۲۵۔

بَغبَغا۔ شامِ شعر یاراں، ص ۲۶۔

بواعث۔ شامِ شعر یاراں، ص ۳۷۵۔

تبرکاًوتیمّناً۔ شامِ شعر یاراں، ص ۲۹۔

تتبّع۔ آب گم، ص ۳۰۵۔

التحیات۔ خاکم بدہن، ص ۱۵۳۔

تسامح۔ آب گم، ص ۲۵۱۔

تفلسف۔ شامِ شعر یاراں، ص ۲۰۔

تقاسمہ۔ آب گم، ص ۲۲۰۔

تقاطر امطار۔ شامِ شعر یاراں، ص ۲۸۰۔

تقشف۔ شامِ شعر یاراں، ص ۲۰۔

تلے۔ شامِ شعر یاراں، ص ۵۹۔

تمسّک و تمتّع۔ آب گم، ص ۸۳۔

تملّق۔ شامِ شعر یاراں، ص ۱۰۵۔

توبیخ۔ شامِ شعر یاراں، ص ۳۸۰۔

حَزم۔ شامِ شعر یاراں، ص ۳۸۰۔

حضنت۔ آب گم، ص ۲۲۳۔

حکاک۔ شامِ شعر یاراں، ص ۳۶۳۔

الحمد للہ۔ شامِ شعر یاراں، ص ۳۹۔

خازن و خائن۔ آب گم، ص ۳۰۲۔

خُبث۔ شامِ شعر یاراں، ص ۳۰۔

خِسّت۔ شامِ شعر یاراں، ص ۴۰۳۔

خُسر الحذر۔ آب گم، ص ۳۲۔

خسیس۔ آب گم، ص ۱۸۸۔

خضاب۔ خاکم بدہن، ص ۴۰۔

خیر الرازقین۔ شامِ شعر یاراں، ص ۴۳۰۔

درک۔ آب گم، ص ۱۹۵۔

دیوث۔ آب گم، ص ۱۸۸۔

رسّام۔ شامِ شعر یاراں، ص ۳۶۳۔

رُعاب۔ آب گم، ص ۲۶۵۔

سبحان اللہ۔ شامِ شعر یاراں، ص ۲۷۵۔

سبحان اللہ۔ شامِ شعر یاراں، ص ۹۳۔

صلیب۔ خاکم بدہن، ص۱۹۔
طلاب۔ شام شعر یاراں، ص ۱۲۔
علیٰ ہذاالقیاس۔ خاکم بدہن، ص۱۹۱۔
عواقب۔ شام شعر یاراں، ص۴۱۶۔
غفور الرحیم۔ شام شعر یاراں، ص ۲۶۰۔
غیاب۔ شام شعر یاراں، ص۴۱۳۔
فی سبیل اللہ۔ چراغ تلے، ص۱۱۱۔
قحبہ خانوں۔ خاکم بدہن، ص۸۷۔
قیاس۔ خاکم بدہن، ص۱۹۔
قیافہ۔ خاکم بدہن، ص۱۹۔
کراماکاتبین۔ شام شعر یاراں، ص۳۱۱۔
کیسبت۔ آب گم، ص۱۱۹۔
کہولت۔ آب گم، ص۲۴۳۔
لاالٰہ۔ زر گزشت، ص۱۰۸۔
لاحول۔ شام شعر یاراں، ص ۳۸۲۔
لاحول ولا قوۃ۔ چراغ تلے، ص۱۲۱۔
لاریب۔ چراغ تلے، ص۵۹۔
للہ۔ آب گم، ص۳۰۱۔
ماحضر۔ شام شعر یاراں، ص۳۶۱۔
متبحر۔ شام شعر یاراں، ص۱۰۔
متردد۔ آب گم، ص۲۴۔
متشرع۔ شام شعر یاراں، ص۲۷۷۔
متمتع۔ خاکم بدہن۔ ص۱۱۹۔

محاضرات۔ شام شعر یاراں، ص۳۷۰۔
مسبب الاسباب۔ چراغ تلے، ص۶۱۔
مستولی۔ شام شعر یاراں، ص۴۱۶۔
مُشوّش۔ شام شعر یاراں، ص۹۔
معطّی۔ آب گم، ص۳۲۳۔
مغسول۔ آب گم، ص۲۵۷۔
مقئ۔ آب گم، ص ص۲۶۔
من جانب۔ شام شعر یاراں، ص۳۰۱۔
مناکحت۔ آب گم، ص۳۲۔
منتقم۔ خاکم بدہن، ص۴۱۔
منقبض۔ شام شعر یاراں، ص۱۰۔
نعنع۔ شام شعر یاراں، ص۳۹۰۔
نعوذ باللہ۔ شام شعر یاراں، ص۳۰۱۔
نعوذ باللہ۔ شام شعر یاراں، ص۳۷۔
ھوالشافی۔ چراغ تلے، ص۲۹۔
واللہ اعلم۔ شام شعر یاراں، ص۱۲۸۔
واللہ اعلم۔ زر گزشت، ص۱۰۶۔

فارسی الفاظ:

آمدم۔ شام شعر یاراں، ص۲۵۔
بااین ہمہ۔ زر گزشت، ص۱۰۔
بچشم خود۔ چراغ تلے، ص۵۸۔
بے دغدغہ۔ خاکم بدہن۔ ص۱۰۴۔
پسر۔ خاکم بدہن، ص۸۷۔

توچق۔ آب گم، ص ۱۸۲۔

جیغہ۔ شام شعر یاراں، ص ۴۲۶۔

خُرسند و بشّاش۔ شام شعر یاراں، ص ۱۱۶۔

خِسّت۔ آب گم، ص ۳۱۷۔

خود خُرسند۔ آب گم، ص ۲۱۳۔

خورد و نوش۔ چراغ تلے، ص ۵۰۔

دام شنیدن۔ خاکم بدہن، ص ۱۵۲۔

دست بدست۔ خاکم بدہن، ص ۴۰۔

دستِ خود دہان خود۔ خاکم بدہن، ص ۶۲۔

دگر۔ شام شعر یاراں، ص ۲۹۵۔

دیدبان۔ خاکم بدہن، ص ۱۷۵۔

رفتن۔ شام شعر یاراں، ص ۱۳۵۔

رفتنی۔ آب گم، ص ۲۱۶۔

زانو۔ خاکم بدہن، ص ۴۶۔

سہ گونہ۔ شام شعر یاراں، ص ۲۸۸۔

سوختنی۔ آب گم، ص ۱۱۔

شنید۔ شام شعر یاراں، ص ۳۵۸۔

صد آتشتہ۔ شام شعر یاراں، ص ۲۹۴۔

غتربود۔ آب گم، ص ۱۷۷۔

غچّا۔ شام شعر یاراں، ص ۳۹۲۔

کاکل و گیسو۔ شام شعر یاراں، ص ۳۰۶۔

کتب چشی۔ خاکم بدہن، ص ۲۰۔

کسالت شام شعر یاراں، ص ۱۱۰۔

کلّیان۔ شام شعر یاراں، ص ۱۸۰۔

کُمک۔ آب گم، ص ۳۳۲۔

کنجشک۔ آب گم، ص ۳۴۵۔

کوئے۔ چراغ تلے، ص ۵۱۔

گریہ کُشتنی۔ شام شعر یاراں، ص ۴۰۳۔

گرہست۔ شام شعر یاراں، ص ۴۱۹۔

گزشتنی۔ آب گم، ص ۲۱۶۔

گزک۔ آب گم، ص ۱۵۳۔

گُسل۔ آب گم، ص ۵۰۔

لَسَلسی۔ آب گم، ص ۲۲۱۔

لوزاتی۔ آب گم، ص ۲۶

لولیان۔ شام شعر یاراں، ص ۸۷۔

مار گزیدہ۔ چراغ تلے ص ۱۳۴

ماست۔ آب گم، ص ۲۸۸۔

متوند۔ شام شعر یاراں، ص ۸۵۔

مژگاں۔ زرگزشت، ص ۲۸۸۔

مکرر آنکہ۔ خاکم بدہن، ص ۱۳۔

من حیث الجماعت۔ چراغ تلے، ص ۸۱۔

مہر دو نیم۔ شام شعر یاراں، ص ۱۴۹۔

نا گُفتہ بہ۔ آب گم، ص ۲۸۱۔

نخود۔ شام شعر یاراں، ص ۳۹۰۔

نشابان۔ شام شعر یاراں، ص ۱۴۴۔

نہفتہ۔ شام شعر یاراں، ص ۴۳۰۔

نوُرستہ۔ شام شعر یاراں، ص ۲۶۰۔
ہنوز۔ خاکم بدہن، ص ۸۷۔
یک شنبہ۔ شام شعر یاراں، ص ۳۹۰۔

ہندی الفاظ:

اوتار۔ چراغ تلے، ص ۹۲۔
اپاسنا۔ زرگزشت، ص ۸۸۔
اپائے۔ شام شعر یاراں، ص ۴۰۹۔
اپن۔ شام شعر یاراں، ص ۳۔
ادھیلا۔ شام شعر یاراں، ص ۴۷۳۔
ارپن۔ زرگزشت، ص ۵۱۔
ارتھی۔ آب گم، ص ۲۸۱۔
اڑواڑ۔ آب گم، ص ۳۲۸۔
اساڑھ۔ شام شعر یاراں، ص ۳۳۴۔
امرت۔ زرگزشت، ص ۸۸۔
اناتھ آشرم۔ آب گم، ص ۳۲۶۔
انگول۔ شام شعر یاراں، ص ۳۔
انگیا۔ خاکم بدہن، ص ۴۰۔
انگیا۔ شام شعر یاراں، ص ۴۔
اوک۔ آب گم، ص ۳۲۱۔
اوم شانتی۔ زرگزشت، ص ۴۲۔
اینچ پینچ۔ شام شعر یاراں، ص ۱۱۱۔
آدرش۔ زرگزشت، ص ۵۱۔
آشتی۔ زرگزشت، ص ۱۳۱۔

آکاش۔ زرگزشت، ص ۴۳۔
بچار۔ زرگزشت، ص ۴۲۔
بچن۔ زرگزشت، ص ۴۲۔
برہ شام۔ شعر یاراں، ص ۱۲۶۔
برہمچریہ۔ آب گم، ص ۲۴۷۔
بیاکل۔ زرگزشت، ص ۴۲۔
بیونت۔ شام شعر یاراں، ص ۴۳۴۔
بھگوان۔ چراغ تلے، ص ۹۲۔
بھوج پتر۔ خاکم بدہن، ص ۳۲۔
بھوجن۔ چراغ تلے ص ۹۲۔
بھوگ بلاس۔ زرگزشت ص ۴۲۔
پالن۔ زرگزشت ص ۴۲۔
پران۔ زرگزشت ص ۴۳۔
پلکھن۔ آب گم، ص ۴۸۔
پون۔ شام شعر یاراں، ص ۳۳۴۔
پھوکٹ۔ شام شعر یاراں، ص ۴۱۸۔
تتیا۔ شام شعر یاراں، ص ۴۲۲۔
ٹرنت۔ شام شعر یاراں، ص ۲۱۷۔
جنم بھوم۔ شام شعر یاراں، ص ۱۹۳۔
جنم۔ چراغ تلے، ص ۱۰۔
جے جے کار۔ شام شعر یاراں، ص ۳۱۳۔
چتا۔ چراغ تلے، ص ۱۳۔
درشن۔ شام شعر یاراں، ص ۲۳۸۔

دِشا۔ آب گم، ص ۲۹۳۔
دھتّی۔ آب گم، ص ۲۸۶۔
دھراج۔ شام شعر یاراں، ص ۴۱۔
دھرم بھرشٹ۔ شام شعر یاراں، ص ۱۹۳۔
دھیرج۔ آب گم، ص ۱۸۷۔
راکشس۔ شام شعر یاراں، ص ۳۲۴۔
رامانج۔ زرگزشت، ص ۴۳۔
راون۔ شام شعر یاراں، ص ۳۲۴۔
رجواڑہ۔ آب گم، ص ۱۶۸۔
سادھارن۔ زرگزشت، ص ۴۳
ساگر۔ شام شعر یاراں، ص ۲۳۔
سامراج۔ شام شعر یاراں، ص ۳۱۔
ساہوکارہ۔ خاکم بدہن، ص ۹۵۔
سبھاؤ۔ چراغ تلے، ص ۱۰۸۔
سَت سَگند۔ آب گم، ص ۶۶۔
سگند۔ خاکم بدہن، ص ۱۳۳۔
سمبندھ۔ آب گم، ص ۲۴۲۔
سَمے۔ خاکم بدہن، ص ۶۸۔
سنجوگ۔ شام شعر یاراں، ص ۷۶۔
سندر۔ چراغ تلے، ص ۴۵۔
سندیسا۔ شام شعر یاراں، ص ۱۲۶۔
سنسار۔ خاکم بدہن، ص ۹۵
سُنگدھ۔ آب گم، ص ۲۴۱۔

سوانگ۔ شام شعر یاراں، ص ۱۳۲۔
سیندور۔ شام شعر یاراں، ص ۲۳۲۔
شاستر۔ زرگزشت، ص ۳۲۸۔
شانت۔ زرگزشت، ص ۴۲۔
ساگر۔ شام شعر یاراں، ص ۲۳۹۔
شانت۔ شام شعر یاراں، ص ۱۹۲۔
شبد۔ شام شعر یاراں، ص ۲۳۔
شبد۔ شام شعر یاراں، ص ۳۱۹۔
شریمتی۔ شام شعر یاراں، ص ۸۵۔
شگون۔ خاکم بدہن، ص ۲۷۔
شمشان گھاٹ۔ زرگزشت، ص ۱۰۴۔
شمشان۔ آب گم، ص ۲۸۱۔
کارن۔ شام شعر یاراں، ص ۴۲۱۔
کامنائیں۔ زرگزشت، ص ۴۲۔
کامنی۔ شام شعر یاراں، ص ۴۱۰۔
کایا۔ چراغ تلے، ص ۵۷۔
کرپان۔ زرگزشت، ص ۸۸۔
کشٹ۔ زرگزشت، ص ۴۳۔
کشٹ۔ شام شعر یاراں، ص ۲۴۰۔
کماری۔ شام شعر یاراں، ص ۳۱۔
کھنڈت۔ زرگزشت، ص ۸۷
کنّیا۔ شام شعر یاراں، ص ۷۱۔
کوک شاستر۔ آب گم، ص ۱۸۵۔

گپھائیں۔ آب گم، ص۱۳۶۔

ماس۔ شام شعریاراں، ص۴۲۱۔

مدھ ماتی۔ آب گم، ص۱۲۶۔

مہاراج۔ شام شعریاراں، ص۴۱۔

مہورت۔ آب گم، ص۸۸۔

نیوتے۔ شام شعریاراں، ص۳۔

نِرت۔ آب گم، ص۲۸۶۔

نرتکی۔ شام شعریاراں، ص۸۵۔

نشچنت۔ آب گم، ص۳۵۱۔

نکھد۔ شام شعریاراں، ص۴۱۶۔

نمرتا (انکسار)۔ آب گم، ص۲۲۷۔

نندیا۔ زرگزشت، ص۵۶۔

نیرت بھاؤ۔ شام شعریاراں، ص۸۰۔

ہر (خدا)۔ زرگزشت، ص۲۹۷۔

ہولی۔ شام شعریاراں، ص۲۳۔

نامانوس الفاظ:

ابخراتی۔ چراغ تلے، ص۱۴۹۔

ابلقہ۔ زرگزشت، ص۱۲۸۔

اپھنتے چھپن۔ شام شعریاراں، ص۲۸۲۔

اژد۔ چراغ تلے، ص۸۲۔

استنباط۔ چراغ تلے، ص۱۱۹۔

اسطوخودوس۔ شام شعریاراں، ص۱۱۱۔

اکل کھرا۔ چراغ تلے، ص۱۶۔

اُمَس گھُمَس۔ شام شعریاراں، ص۳۷۷۔

اومف۔ چراغ تلے، ص۱۵۳۔

بتیپسمہ۔ زرگزشت، ص۲۴۸۔

بِسرام۔ آب گم، ص۴۸۔

بکھان۔ آب گم، ص۱۶۰۔

بوسانے۔ شام شعریاراں، ص۸۷۔

بھبھوت۔ آب گم، ص۲۹۴۔

بھپوری۔ شام شعریاراں، ص۴۲۵۔

بھٹاسی۔ آب گم، ص۶۸۔

بھداک۔ شام شعریاراں، ص۱۳۔

بھسکنا۔ خاکم بدہن، ص۷۱۔

پنج شِلا۔ شام شعریاراں، ص۳۔

پھبک۔ آب گم، ص۶۶۔

پھوسڑے۔ شام شعریاراں، ص۴۷۔

تفلّق فقلّش۔ شام شعریاراں، ص۲۰۔

تند جبینی۔ شام شعریاراں، ص۱۲۶۔

تیلیاکیت۔ آب گم، ص۹۹۔

تھرکوے۔ شام شعریاراں، ص۳۹۶۔

تھن متھنا۔ خاکم بدہن، ص۴۲۔

ٹانٹھے۔ آب گم، ص۲۶۹۔

ٹانگانیکا۔ زرگزشت ص۱۶۹۔

جائیل۔ شام شعریاراں، ص۱۶۱۔

جنگم۔ آب گم، ص۳۱۰۔

جوکالپی۔ آب گم، ص ۳۱۰۔

جھڑ گما۔ شام شعریاراں، ص ۲۱۔

چتھاڑ۔ زرگزشت، ص ۱۹۔

چرم وپشم۔ خاکم بدہن، ص ۹۳۔

چلکتیاں۔ شام شعریاراں، ص ۳۱۵۔

چمرخ۔ شام شعریاراں، ص ۱۸۶۔

چھدام۔ زرگزشت، ص ۳۷۔

خرخشوں۔ شام شعریاراں، ص ۱۰۹۔

خروشیف۔ شام شعریاراں، ص ۲۳۸۔

خنخنا۔ چراغ تلے، ص ۲۹۔

خودگزاشتگی۔ زرگزشت، ص ۵۱۔

خونابہ بُرد۔ آب گم، ص ۲۰۲۔

دُسراتھ۔ شام شعریاراں، ص ۷۹۔

دھمّی۔ شام شعریاراں، ص ۵۳۔

دھینگڑا۔ آب گم، ص ۱۱۸۔

ڈھینکلی۔ شام شعریاراں، ص ۳۲۸۔

راندھی۔ شام شعریاراں، ص ۴۲۴۔

رتوندی۔ زرگزشت، ص ۹۵۔

رکھب۔ آب گم، ص ۲۳۰۔

رُوڑنہ۔ آب گم، ص ۲۲۲۔

ستوانسی۔ زرگزشت، ص ۳۱۷۔

سلسلاہٹ۔ زرگزشت، ص ۱۳۵۔

سنکھنی۔ آب گم، ص ۱۱۷۔

سنگوٹیاں۔ آب گم، ص ۳۴۲۔

سُوس۔ شام شعریاراں، ص ۲۱۳۔

سیکتھڑ۔ شام شعریاراں، ص ۳۰۰۔

شِکم بوس۔ شام شعریاراں، ص ۳۱۳۔

شلنگے۔ شام شعریاراں، ص ۲۳۸۔

غترہ وعقال۔ زرگزشت، ص ۷۹۔

کنکٹی۔ چراغ تلے، ص ۵۰۔

کشاشہ۔ زرگزشت، ص ۱۳۴۔

کنکوّے۔ آب گم، ص ۲۳۶۔

کنمناہٹ ورسمساہٹ۔ شام شعریاراں، ص ۶۔

کہگل۔ آب گم، ص ۳۱۱۔

کھُولت۔ خاکم بدہن، ص ۸۔

گرگے گماشتے۔ شام شعریاراں، ص ۳۸۴۔

مرکھنے۔ بیل شام شعریاراں، ص ۲۵۱۔

نخربائی۔ شام شعریاراں، ص ۲۴۰۔

ہچر مچر۔ شام شعریاراں، ص ۶۔

ہڑدنگے۔ شام شعریاراں، ص ۱۲۹۔

ہمہاتی۔ شام شعریاراں، ص ۲۱۱۔

رنگوں کے نام:

ارغوانی	آب گم	ص ۱۴۴
اگرئی	آب گم	ص ۱۴۴
انگوری	آب گم	ص ۱۴۴
اودی	آب گم	ص ۱۴۴
آبنوسی	آب گم	ص ۱۴۴
بسنتی	شام شعریاراں	ص ۱۸
بنفشی	چراغ تلے	ص ۲۶
پستئی	آب گم	ص ۱۴۴
پیازی	آب گم	ص ۱۴۴
تربوزی	آب گم	ص ۱۴۴
ترنجی	آب گم	ص ۱۴۴
جامنی	زرگزشت	ص ۹۲
چمپئی	چراغ تلے	ص ۱۵۵
حنائی	چراغ تلے	ص ۱۵۴
خاکی	چراغ تلے	ص ۱۵۵
دودھیا	زرگزشت	ص ۱۱۲
دھانی	آب گم	ص ۱۴۴
زردی مائل	زرگزشت	ص ۵۴
زمردی	آب گم	ص ۱۴۴
سپید	زرگزشت	ص ۲۵۴
سرمئی	زرگزشت	ص ۶۸
سفید	شام شعریاراں	ص ۴۰۰
سنہری	زرگزشت	ص ۲۳۹

سوفیانہ	آب گم	ص ۱۴۴
سوقیانہ	آب گم	ص ۱۴۴
سیاہ	شام شعر یاراں	ص ۴۰۰
شتری	آب گم	ص ۱۴۴
شربتی	آب گم	ص ۱۴۴
شفتالو	آب گم	ص ۱۴۴
شنگرفی	آب گم	ص ۸۶
شہتوتی	آب گم	ص ۱۴۴
صندلی	چراغ تلے	ص ۱۵۴
طاؤسی	آب گم	ص ۱۴۴
طوسی	آب گم	ص ۱۴۴
عنابی	خاکم بدہن	ص ۴۰
عنبری	آب گم	ص ۱۴۴
فاختئی	آب گم	ص ۱۴۴
فالسئی	آب گم	ص ۱۴۴
قرمزی	آب گم	ص ۱۴۴
قناویزی	آب گم	ص ۱۴۴
قندھاری	زرگزشت	ص ۱۳۸
کاریزی	آب گم	ص ۱۴۴
کاسنی	زرگزشت	ص ۷۱
کاہی	آب گم	ص ۱۴۴
کبودی	آب گم	ص ۱۴۴
کپاسی	آب گم	ص ۱۴۴
کتھئی	شام شعر یاراں	ص ۱۷۹
کرنجی	زرگزشت	ص ۳۱۷

کسمبری	آبِ گم	ص۱۴۴
کشمشی	آبِ گم	ص۱۴۴
کیسری	شامِ شعر یاراں	ص۲۱
کیمل	زرگزشت	ص۲۷
گلابی	چراغ تلے	ص۱۵۵
گلنار	چراغ تلے	ص۱۵۵
گندی	زرگزشت	ص۶۶
گولڈن	شامِ شعر یاراں	ص۲۰
گہرا سبز	زرگزشت	ص۲۰۲
گیروا	آبِ گم	ص۱۴۴
لال	چراغ تلے	ص۱۵۵
مٹیالا	چراغ تلے	ص۱۵۴
ملاگیری	آبِ گم	ص۱۴۴
موتیا	آبِ گم	ص۱۴۴
موگیا	آبِ گم	ص۱۴۴
نسواری	آبِ گم	ص۱۴۴
نقرئی	آبِ گم	ص۱۴۴
نیلگوں	چراغ تلے	ص۱۵۵
نیلوفری	آبِ گم	ص۱۴۴
نیلے	چراغ تلے	ص۱۵۵
ہرے	چراغ تلے	ص۱۵۵

مذہبی واساطیری حوالہ جات:

اشراق	زرگزشت	ص ۱۱۰
اعمال	زرگزشت	ص ۳۶
اعمال نامہ	شام شعریاراں	ص ۱۸۰
امام ضامن	زرگزشت	ص ۸۰
آرتی	شام شعریاراں	ص ۸
آستانہ عالیہ	آب گم	ص ۵۰
برہمن	شام شیریاراں	ص ۷۲
بھدرا (ہندورسم)	آب گم	ص ۲۳۲
پاک پتن شریف	زرگزشت	ص ۳۰۴
پرکھیا	زرگزشت	ص ۴۲
پرشاد	شام شعریاراں	ص ۲۲
پنج وقتہ نماز	آب گم	ص ۸
پوترا استھان	خاکم بدہن	ص ۱۴۰
پوترجل	شام شعریاراں	ص ۱۹۳
تبلیغ	زرگزشت	ص ۲۳۴
تپسیا	آب گم	ص ۲۵۵
تِلک	شام شعریاراں	ص ۳۰۸
تہجد	زرگزشت	ص ۱۱۰
تیرتھ یاترا	شام شعریاراں	ص ۸۶
جلالی وظیفہ	زرگزشت	ص ۸۰
جنت	زرگزشت	ص ۱۴۷
چمتکار	زرگزشت	ص ۴۳
حرام	زرگزشت	ص ۲۴۱

حضرت سلیمان کا تخت	آب گم	ص۱۵۷
خانقاہ	زرگزشت	ص۸۰
دریدہ دامن یوسف	آب گم	ص۱۹۴
دعائے قنوت	زرگزشت	ص۱۱۰
رزق حلال	آب گم	ص۱۱۲
روزے	آب گم	ص۸
سورتیں	زرگزشت	ص۱۰۸
عصا	آب گم	ص۷۲
غلاف کعبہ	زرگزشت	ص۸۱
قبر	زرگزشت	ص۱۹۳
قبلہ رو	زرگزشت	ص۷۸
قم باذن اللہ	شام شعر یاراں	ص۳۴
قیامت	خاکم بدہن	ص۹۸
کوہ طور	شام شعر یاراں	ص۵۷
گرودکشا	شام شعر یاراں	ص۱۱۷
گناہ	زرگزشت	ص۱۹۶
گنڈے تعویز	چراغ تلے	ص۲۱
گوبر گنیش	شام شعر یاراں	ص۳۱۱
گیان	آب گم	ص۲۰
لاالہ الااللہ	زرگزشت	ص۱۰۸
لحد	زرگزشت	ص۸۱
لنگر شریف	آب گم	ص۵۰
مزار شریف	آب گم	ص۵۰
مزاروں پر چادریں	آب گم	ص۵۰
مسجد	زرگزشت	ص۸۰

مصلے	زر گزشت	ص۱۱۰
مہاپاپ	شام شعر یاراں	ص۴۲۱
میت	زر گزشت	ص۸۱
نفس	زر گزشت	ص۹۷
نقش گھول کر پلانا	آب گم	ص۵۰
نماز	زر گزشت	ص۷۸
نمازی	زر گزشت	ص۲۳۵
وضو	زر گزشت	ص۸۰

مختلف زبانوں کی کہاوتیں:

افریقی:

شام شعر یاراں	ص۴۷

انگریزی:

شام شعر یاراں	ص۱۰۹

پشتو:

زر گزشت	ص۱۲۰
	ص۱۵۲

پنجابی:

زر گزشت	ص۱۳۷
	ص۲۸۸
	ص۳۱۱
شام شعر یاراں	ص۶۵

چینی:

شام شعر یاراں	ص۴۰

سندھی:

زرگزشت	ص۲۷۴
	ص۳۰۷

تبرصی:

زرگزشت	ص۳۲۵

گجراتی:

زرگزشت	ص۱۳۷

مدراسی:

زرگزشت	ص۸۹

ماحصل

ماحصل

مشتاق احمد یوسفی اردو ادب میں بلند مقام پر فائز وہ ادیب ہیں جن کی تحریر قاری کو مسکرانے کے ساتھ ساتھ کچھ سوچنے پر بھی مجبور کرتی ہے۔ ان کی پانچ تصانیف ان کا کل ادبی ورثہ ہے جو کہ بالترتیب چراغ تلے، خاکم بدہن، زرگزشت، آب گم اور شام شعر یاراں ہیں۔ یہ پانچ کتابیں محض کتابیں نہیں بلکہ علوم و مشاہدے کا ایک نچوڑ ہے جو ہر ہر سطر میں بولتا نظر آتا ہے۔ ہر کتاب ایک سے بڑھ کر ایک ہے۔

مشتاق احمد یوسفی کی نثر کا بغور مطالعہ کرنے پر یہ سامنے آتا ہے کہ یوسفی کی نگاہ اردو ادب کے ساتھ ساتھ دیگر علوم پر بھی گہری ہے۔ یوسفی کے ہاں موضوعات سے لے کر اسلوب تک تنوع ہے۔ اسلوب کے حوالے سے کہیں تحریفات ہیں، کہیں تشبیہات و استعارات ہیں، کہیں ہو بہو اشعار بر محل شامل ہیں، کہیں محاوروں کی چاشنی ہے، کہیں نثری اقوال ہیں۔ مختصر اور چھوٹے سے جملے سے چٹکلے بھی چھوڑتے ہیں اور گہرے فلسفے سے اپنے قاری کے دماغ کو بھی جھنجوڑتے ہیں۔ بہت سے نقاد اور ماہرین گفتگو نے یوسفی کو اعلیٰ پایہ کا مزاح نگار کہا ہے مگر یوسفی صاحب کو محض مزاح نگار کہا جائے تو غلط ہوگا کیوں کہ وہ بیک وقت ایک فلسفی ایک مفکر اور ایک نباض کی حیثیت سے بھی اپنی تحریروں میں موجود ہیں۔ کئی ناقدین یوسفی کی طرز کو عصری مزاح نگاروں کی تقلید کہتے ہیں، اگرچہ اس میں کوئی دو رائے نہیں ہے کہ ہر ادیب کے لکھے ہوئے متن کے پیچھے ایک مطالعہ ضرور موجود ہوتا ہے، لیکن ایک حساس ادیب کے ساتھ یہ زیادتی ہوگی کہ اس کی تحریر کو تقلید کا نام دیا جائے۔ اپنی تمام تصانیف میں یوسفی ایک خاص شان و شوکت کے ساتھ اپنی بات کہتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ ان کے اسلوب کی گواہ ان کی کتاب زرگزشت ہے جس میں وہ اپنی ذات کو نشانہ بناتے ہوئے خوبصورت مزاح تخلیق کرتے ہیں۔

ہر لکھنے والا ہی اپنے موضوعات معاشرے سے اٹھاتا ہے، ان کو خود پر جھیلتا ہے اور پھر قرطاس کے حوالے کرتا ہے۔ یوسفی بھی اپنے موضوعات کو خود پر جھیلتے دکھائی دیتے ہیں۔ یوسفی کا مزاح قاری کو الجھاتا نہیں بلکہ شگفتگی کی وجہ بنتا ہے مثلاً وہ "راحتیں اور بھی ہیں وصل کی راحت کے سوا" کو یوں بیان کرتے ہیں کہ "راحتیں اور بھی ہیں غسل کی راحت کے سوا" اور اپنے قاری کی انگلی پکڑ کر اسے ہجر اور وصل کے جھگڑوں سے نکالتے ہوئے حقیقی زندگی کے روز مرہ معاملات میں لا کر لطف اندوز ہونے اور سوچنے پر مجبور کر دیتے ہیں۔

یوسفی ایک حساس زیرک اور باریک بین ادیب ہیں جو مچھر کے کاٹنے کے عمل کو بھی نگاہ سے چوکنے نہیں دیتے اور لکھتے ہیں کہ " پیروں کا مار کھایا مچھر چہرے کو پھونک پھونک کر کاٹتا ہے" اور یوں ایک مختصر سا جملہ قاری پر ایک واقعہ بن کر بیت جاتا ہے۔ انہوں نے جو لکھا پوری ذہانت اور ذمے داری سے رقم کیا ہے، اور لطف اندوزی کے ساتھ ساتھ ایک سبق ایک اصلاح کا پہلو بھی قاری کے لیے نکال لائے ہیں۔ وہ لکھتے ہوئے اپنی ذات کے دائرے میں قید نہیں دکھائی دیتے بلکہ ان کی ذات اور معاشرہ آپس میں مربوط دکھائی دیتے ہیں۔ ان کے ہاں ثقافت کی رنگا رنگی حد درجہ شامل ہے۔ اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ معاشرے سے جڑی ہر شے پر وہ نگاہ رکھتے تھے۔ یوسفی کے موضوعات پر نگاڈالی جائے تو ان موضوعات کو یوں بیان کیا جاسکتا ہے۔

چراغ تلے کے موضوعات میں فرد کے نفسیاتی مسئلے، ادبی تنقید، ماضی پسندی، عورت کا ذکر، جنسی معاملات کا بیان، مغربی طرز زندگی کے مختلف پہلو، اپنی تعریف و تنقیص، تاریخ، اقوام کے مختلف رویے، اور مختلف فنکاروں کے فن کا ذکر ملتا ہے۔ یوسفی اپنی مخصوص طرز سے ان موضوعات کو جِلا دیتے ہیں اور اپنے مشاہدے کو قاری کے سامنے ایک دلچسپ فلم کی صورت پیش کرتے دکھائی دیتے ہیں۔

خاکم بدہن وہ تصنیف ہے جس پر یوسفی کو" آدم جی ادبی ایوارڈ" سے نوازا گیا۔ اس کتاب کے حوالے سے دلچسپ بات یہ ہے کہ پہلی کتاب کے نو سال بعد سامنے آئی اور اس میں نو مضامین شامل ہیں۔ گویا ایک سال میں ایک مضمون لکھا گیا ہے یہی بات ایک ادیب کے ذمے دار ہونے کا ثبوت ہے کہ وہ منفرد اور اچھوتے پن پر کتنی محنت کرتا ہے۔ اگر ادیب اتاولا یا جلد باز ہو اور محض نام کے لیے بھاگنا مقصود ہو تو وہ اپنے لکھنے کی صلاحیت کو اتنے عرصے صبر نہیں کرنے دے گا جب کہ یوسفی کا معاملہ اس سے الٹ ہے وہ ایک ایک دن اپنے ایک ایک جملے پر ریاضت اور مشق کرتے ہوئے اسے بے دردی سے کاٹ کاٹ کر لکھتے معلوم ہوتے ہیں۔ اس کتاب میں زبان پوری آن بان سے موجود ہے اور جزیات نگاری بھرپور انہماک سے کی گئی ہے۔ انداز تحریر میں افسانویت کے بجائے سادگی کا عنصر ملتا ہے۔

زرگزشت میں مصنف خود بیتی کو شگفتہ انداز میں تحریر کرتے ہیں۔ اس کتاب کا اصل موضوع یوسفی کی اپنی ذات ہے مگر ذات سے مراد دروں کے ساتھ ساتھ بیرون بھی ہے وہ اپنی بینک کی نوکری کی ایک ایک جزیات کو بخوبی بیان کرتے ہیں، غالبؔ سے محبت کو جابجا بیان کرتے ہیں اور روشنیوں کے شہر کراچی کے موسم، رہن سہن، لوگوں کی عادات اور تعمیرات تک بیان کرتے ہیں۔ یوں لگتا ہے گویا کراچی بھی ایک کردار کا درجہ پائے ہوئے ہے جس کے تمام پہلو بخوبی بیان کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ کراچی اور مری دونوں کے موسموں کو مزاح کے پیرائے میں یوں لکھتے ہیں " کراچی میں سردی اتنی ہی پڑتی ہے جتنی مری میں گرمی "(زرگزشت)۔ اور قاری پر چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ دونوں شہروں کے موسموں سے آگاہ ہو گا تو اس جملے کا خوب لطف اٹھائے گا۔

زرگزشت پچھلی کتابوں سے قدرے مختلف ہو جاتی ہے کیوں کہ یہ مضامین کے بجائے ایک دستاویز کا درجہ اختیار کر لیتی ہے۔ زرگزشت میں فرد کے وہ تمام مسائل ملتے ہیں جو ارتقائی سفر سے لے کر آخر تک پہنچتے پہنچتے ایک شخص کو درپیش ہو سکتے ہیں یا ہوتے ہیں۔ قاری کہیں ترس بھی کھاتا ہے کہیں متاثر ہو کر رشک بھی کرتا ہے۔

یوسفی صاحب کا لافانی کارنامہ آب گم ہے جس کا شمار پسندیدہ کتاب میں ہوتا ہے۔ اس کتاب میں مصنف کا اسلوب سنجیدگی اور شائستگی سے زندگی کے تلخ پہلوؤں کو قلم بند کرتا ہے۔ اس کتاب میں تقسیم سے پہلے اور بعد کا کراچی شہر دکھائی دیتا ہے، دھیرج گنج کے مشاعروں کا وہ نقشہ ملتا ہے جس میں نام نہاد شعراء دھڑا دھڑ سرقہ کرتے دکھائی دیتے ہیں اور اتراتے ہیں، یہ ایسے ہی ہے جیسے معاشرے میں لوگ کسی دوسرے کے مقام و مرتبے کو اپنی زبان سے بیان کرنے کے بعد خود کو اس ترقی کا حصہ یا مالک سمجھنا شروع کر دیں۔ مشاعرے کا بیان محض مزاح نہیں ہے بلکہ ایک گہرا طنز ہے کہ بے حسی کو لاعلمی اور معصومیت کا چولا پہنا کر ہم معاشرے میں دوسرے کے اشعار (ترقی) کو اپنا کہہ کر معتبر بنے پھرتے ہیں۔ آب گم میں کرداروں کی بہتات ہے اور تمام کردار اپنے منفرد حلیے اور حرکات و سکنات کے ساتھ مصروف عمل دکھائی دیتے ہیں۔ متروک ہوتے ہوئے الفاظ کو زندہ کرنے کا کام یوسفی نے اس کتاب میں پوری لگن سے کیا ہے۔ رنگوں کے ناموں کی ایک فہرست متعارف کرواتے ہیں جس میں وہ تمام الفاظ ہیں جو کو شاید نئی نسل پہچان ہی نہ پائے کیوں کہ ان کی سماعت اور نظر ان الفاظ کے دیدار سے محروم رہی ہے۔ اردو، انگریزی، فارسی، عربی، ہندی، دراوڑی، پشتو، سندھی، بلوچی، پنجابی اور دیگر کئی زبانوں کے الفاظ اس کتاب کی نثر میں رچے بسے ہوئے ہیں۔ اس کے باوجود اسلوب قاری کو بوجھل پن کا شکار نہیں ہونے دیتا بلکہ اگر قاری ایک ایک لفظ پر تحقیق شروع کر دے تو یوسفی ایک ایسا جادوگر لگنے لگے گا جس نے تمام دنیا کی ثقافت، اور زبانوں کا علم گھول کر پی رکھا ہو۔

شام شعر یاراں میں مختلف تقریبات میں پڑھے گئے مضامین شامل ہیں۔ مندرجہ بالا پانچ تصانیف میں یوسفی کا اسلوب جن خصوصیات کا حامل دکھائی دیتا ہے ان میں تقابل، واقعہ کا بیان، کرداروں کا حلیہ و حرکات، الفاظ کا چناؤ، اقوال بر محل، تلمیحات، محاورے، ضرب الامثال، انگریزی اقوال، شخصیات کا ذکر، اشعار کی تحریفات، شامل ہیں۔

اشعار کے بر محل استعمال اور تحریفات میں مرزا غالبؔ کا گہرا عکس دکھائی دیتا ہے یوں لگتا ہے کہ شعوری اور لاشعوری دونوں طرح سے غالبؔ یوسفی کی نثر میں شامل ہو گئے ہیں۔ ایک بڑا ادیب اپنے تمام ادبی ورثے سے واقف ہوتا ہے اس کے ہاں عصری موضوعات کی جھلک بھی ہوتی ہے اور ماضی سے بھی رشتہ جڑا ہوا ہوتا ہے۔ اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ یوسفی ایک بڑے ادیب ہیں جنہوں نے ماضی حال اور مستقبل کو جوڑ کر پیش کیا ہے۔ غالبؔ، اقبالؔ اور دیگر ادباء کا عکس ان کے عمیق مطالعے کا ثبوت ہے۔

یوسفی کی کثیر الجہات نثر پر کام کے حوالے سے ڈاکٹر یار محمد گوندل نے خیابان میں ایک مضمون "مشتاق احمد یوسفی کے غالب سے ذہنی روابط" لکھا مگر یہ حوالے مکمل نہیں تھے۔ اسی طرح ڈاکٹر بی بی رضا خاتون نے اپنی کتاب "اردو طنز مزاح کا یوسف لاثانی، مشتاق احمد یوسفی" میں یوسفی کی نثر میں شعری حوالہ جات سمیت دیگر حوالہ جات کی موجودگی کا ذکر کیا ہے لیکن یہ حوالہ جات بھی مکمل نہیں تھے۔ میں نے یوسفی کی نثر میں ادبی، تاریخی اور ثقافتی حوالہ جات کی نشاندہی کی ہے اور شعری حوالہ جات کے ماخذات بھی پیش کیے ہیں۔

پہلا باب یوسفی صاحب کے تعارف اور ان کی تصانیف کے اجمالی جائزے پر مشتمل ہے، دوسرا باب ادبی حوالہ جات کا ہے جس میں ان کی نثر میں موجود شعری حوالہ جات کی فہرست شعراء کی الف بائی ترتیب سے پیش کی گئی ہے ۔اس فہرست میں شعراء کے وہ تمام اشعار / مصرعے جو یوسفی نے اپنی نثر میں اصل حالت میں، تحریف، تضمین، یا نثری جملے کی صورت میں استعمال کیے ہیں ان کی نمبر اندازی کی گئی ہے۔ یوسفی نے ۱۳۱ شعراء کے ۶۸۰ اشعار کو ۹۲۴ مختلف مقامات پر متفرق صورتوں میں استعمال کیا ہے۔ اس تحقیق سے یہ بات بھی سامنے آئی کہ یوسفی صاحب نے نہ صرف بڑے اور کلاسیکی شعراء کے اشعار کو بطور حوالہ پیش کیا ہے بلکہ غیر معروف شعراء کا کلام بھی ملتا ہے۔ ان حوالہ جات کے اثرات کا مطالعہ کرنے پر معلوم ہوا کہ یوسفی کی تحریر میں سب سے زیادہ مرزا اسد اللہ خان غالبؔ کے اثرات دکھائی دیتے ہیں جن کے ۱۹۰ اشعار کو یوسفی ۲۵۵ مختلف جگہوں پر استعمال کیا ہے، اسی طرح علامہ محمد اقبالؔ کے ۸۸ اشعار کو ۱۲۷ مقامات پر استعمال کیا ہے دیگر شعراء میں میر تقی میرؔ، اکبرؔ الٰہ آبادی، نظیرؔ اکبر آبادی، حفیظؔ جالندھری، میر انیسؔ، ذوقؔ، امیرؔ مینائی، منیرؔ نیازی، جونؔ ایلیا، ن م راشدؔ اور فیض احمد فیضؔ سمیت ۱۳۱ معروف و غیر معروف شعراء شامل ہیں۔ دوران تلاش کئی ایسے اشعار بھی سامنے آئے جو یوسفی صاحب نے کسی اور سے منسوب کیے ہیں اور دوران تحقیق وہ کسی اور کے شعر نکلے ہیں۔

جیسا کہ شام شعر یاراں ص ۸۶ پر ایک شعر مولوی محمد اسمٰعیل میرٹھی سے منسوب کیا ہے۔

سیر کر غافل زندگانی پھر کہاں
زندگانی گر رہی تو نوجوانی پھر کہاں

جب کہ یہ شعر خواجہ میر درد کا ہے۔ اور ان کے دیوان میں موجود ہے۔

اسی طرح زر گزشت ص ۲۷۰ پر موجود یہ شعر یوسفی صاحب نے مولانا احسن مارہروی کا لکھا ہے۔

ہزار بار مجھے لے گیا ہے مقتل میں
وہ ایک قطرہ خوں جو رگ گلو میں ہے

جب کہ یہ سید سلمان ندوی کا شعر ہے۔ تذکرۂ مسلم شعرائے بہار میں سید سلمان ندوی کے نام سے موجود

ہے، اور علامہ اقبال کے مکاتیب کی کتاب اقبال نامہ از شیخ عطاءاللہ میں بھی اقبال کی جانب سے اس شعر کی تعریف و توصیف سید سلمان ندوی کے نام لکھی گئی ہے۔

ایک اور شعر شام شعر یاراں ص ۳۹ پر یوں درج ہے کہ:

انیس جمع ہیں احباب حال دل کہہ دے

جب کہ یہ شعر امیر مینائی کا ہے اور یوں ہے:

امیر جمع ہیں احباب حال دل کہہ دے

اسی طرح یہ شعر شام شعر یاراں ص ۴۷ پر حفیظ جالندھری سے منسوب ہے۔

؎ ہیں یاد مجھے آج بھی ایام جوانی

جب کہ یہ شعر قتیل شفائی کا ہے اور یوں ہے:

؎ بھولا نہیں میں آج بھی آداب جوانی
میں آج بھی اوروں کو نصیحت نہیں کرتا

(قتیل شفائی)

یوسفی کی نثر میں استعمال کیا گیا شعر عام طور پر انشاء اللہ خان انشاء سے منسوب ہے:

؎ جذبہ عشق سلامت ہے تو انشاء اللہ
کچے دھاگے سے چلے آئیں گے سرکار بندھے

یہ شعر انشاء اللہ خان انشاء کے کلام میں شامل نہیں ہے بلکہ مختلف مقامات پر اس شعر کو داغ دہلوی سے بھی منسوب کیا جاتا ہے جب کہ داغ کے کلام میں بھی یہ شعر تا حال نہیں مل سکا۔

مشتاق احمد یوسفی نے ایک اور معروف شعر برتا ہے:

؎ عمر دراز مانگ کر لائے تھے چار دن
دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں

یہ شعر بہادر شاہ ظفر سے منسوب کیا جاتا ہے اور کئی لکھنے والوں نے اسے بہادر شاہ کا شعر سمجھ کر لکھا بھی ہے۔ بہادر شاہ ظفر کے کلام میں اس زمین پر غزل موجود ہے مگر یہ شعر نہیں ہے۔ یہ شعر سیماب اکبر آبادی کا ہے اور ان کے کلام میں موجود بھی ہے۔

مشتاق احمد یوسفی کہیں اکبر کا ذکر کرتے ہیں کہیں شاہ جہان کے شغل کی مثال دیتے ہیں کہیں حکومت کے پیچھے رشتوں کے سر اتارے جانے کی بات کرتے ہیں اور کہیں انگریزوں کے برصغیر میں داخل ہونے کو ہلکے پھلکے

انداز میں پیش کرتے ہیں اس لیے تیسرے باب میں، تمام تصانیف میں موجود تاریخی حوالہ جات کو قلم بند کیا گیا ہے۔ یہ فہرست بھی شخصیات کی الف بائی ترتیب سے ہے۔ اس باب میں ۴۱ شخصیات شامل ہیں جن کا ذکر یوسفی نے اپنی کتب میں مختلف حوالوں سے کیا ہے۔ سب سے زیادہ ذکر جلال الدین اکبر کا ہے جو کہ ۱۰ مقامات پر ہے اسی طرح اورنگ زیب عالمگیر کا ۶، واجد علی شاہ کا ۵، شاہجہان کا ۴، نادر شاہ کا ۳، اور دیگر شخصیات کا ذکر بھی متعدد مرتبہ آیا ہے۔ ان شخصیات کا ذکر اس بات کا ضامن ہے کہ یوسفی کی نگاہ تمام علوم و فنون پر یکساں رہی اور وہ تاریخ سے بھی آگاہ رہے۔ بالخصوص مغل بادشاہوں کی حکومت اور عروج و زوال پر وہ خاص معلومات رکھتے تھے۔ اس باب میں ایک فہرست ان ادبی و علمی کتب کی بھی ہے جو مختلف اصناف سخن پر مبنی ہیں اور یوسفی نے ان کا ذکر اپنی نثر میں کیا ہے۔ کتابوں کے انگریزی نام اردو املاء میں تھے اس لیے فہرست میں مصنفین اور کتب کا انگریزی املاء بھی شامل کر دیا ہے۔ یہ فہرست ۱۹ کتابوں پر مشتمل ہے جس میں ۱۵ کتابیں مشرقی ہیں اور ۴ کتابیں انگریزی کی ہیں۔ اس باب کی دونوں فہرستیں بھی الف بائی ترتیب سے ہیں۔

مشتاق احمد یوسفی نے نہ صرف زندگی کا ہر رنگ دیکھا بلکہ بطور ایک حساس ادیب زندگی کے ان تمام رنگوں کو اپنی تحریر میں محفوظ بھی کر دیا یوں ان کا مشاہدہ، مطالعہ اور ان پر بیتے ہوئے واقعات وقت کی بھول بھلیوں میں کھو کر بھی ماضی کا حصہ نہیں بنے۔ یوسفی صاحب نے انواع و اقسام کی اشیائے خورد و نوش، رنگوں کے نام، مذہبی حوالہ جات، ملبوسات، مختلف شہروں سے جڑی ثقافت، مختلف زبانوں کے الفاظ، مشہور کہاوتیں اور مختلف علاقوں کی مشہور شخصیات کے اقوال کو اپنی نثر کی تزئین کے لیے حصہ بنانے کے ساتھ ساتھ پوری ثقافت کا ایک مکمل نقشہ بھی پیش کر دیا ہے، چوتھا باب ان منتخب کردہ ثقافتی حوالہ جات پر مشتمل ہے جس میں ذیلی عنوانات کے طور پر مختلف مقامات جن میں خطے، ممالک، شہر شامل ہیں، اس کے علاوہ ملبوسات، حیوانات، رنگ، پکوان اور مذہبی حوالے شامل ہیں۔ یہ تمام فہرستیں الف بائی ترتیب سے ہیں۔ منتخب کردہ مقامات کی تعداد ۶۸ ہے جن میں خطے، ممالک، چھوٹے بڑے شہر اور سڑکیں وغیرہ شامل ہیں۔ حیوانات کی تعداد ۱۸ ہے، جن میں چرند، پرند، اور حشرات شامل ہیں۔ یوسفی نے اپنی کتب میں متفرق مقامات پر ۳۴ ملبوسات کا ذکر کیا ہے جس میں دیسی اور بدیسی دونوں پہناوے شامل ہیں۔ اشیائے خورد و نوش کے ضمن میں یوسفی نے ملکی و غیر ملکی ۱۱۴ اشیائے خورد و نوش کا ذکر کیا ہے جن میں پھل، سبزیاں، علاقائی پکوان، مشروبات، خشک میوہ جات شامل ہیں۔ یوسفی کی نثر ان کے مطالعے اور معلومات کا منہ بولتا ثبوت ہے، جابجا مختلف زبانوں کے الفاظ کی ایک بڑی تعداد ان کی نثر کا حصہ ہے۔ ان زبانوں میں انگریزی، بلوچی، پشتو، پنجابی، دراوڑی، سندھی، سنسکرت، عربی، فارسی اور ہندی زبان شامل ہیں۔ اس کے علاوہ متروک اور نامانوس الفاظ کی ایک فہرست بھی شامل ہے۔ یوسفی زبان کے معاملے میں بہت ذمہ دار دکھائی دیتے

ہیں، انہوں نے رنگوں کے زمرے میں ۶۹ رنگوں کے مختلف مانوس و نامانوس نام اپنی کتب میں استعمال کیے ہیں، ان میں سے بیشتر ناموں سے آج کا قاری ناآشنا ہے۔ مذہبی حوالوں کی مد میں اسلام، ہندو مت اور دیگر مذاہب کے حوالہ جات کی تعداد ۵۶ ہے۔ جس میں مختلف مذہبی عقائد، عبادات اور رسومات کو دائرہ قلم میں لائے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک فہرست ان زبانوں کی بھی ہے جن کی مشہور کہاوتوں کو اردو زبان میں لکھا ہے۔ ان زبانوں میں افریقی، انگریزی، پشتو، پنجابی، چینی، سندھی، قبرصی، گجراتی اور مدراسی شامل ہیں۔

یوسفی کی نثر کے مطالعے اور مندرجہ بالا تحقیق سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ یوسفی کے مطالعے میں نثر اور شاعری دونوں رہے۔ شاعری میں وہ کلاسیکی، جدید، معروف و غیر معروف شعراء کو پڑھتے رہے، رنگا رنگ ثقافت کی موجودگی اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ کلچر کے معاملے میں یکسانیت کا شکار نہیں تھے۔ علم و ادب، فلسفہ، تاریخ اور ثقافت سبھی پر گہری نگاہ رکھتے تھے۔ ان کے اسلوب میں تہ داری ہے۔ وہ تراکیب اور محاوروں کا بر محل استعمال کرتے ہیں، ان تراکیب اور محاوروں میں حسب موقع تحریف بھی کرتے ہیں مصرعے، اقوال، ذو معنی الفاظ، ایہام، تلمیح تشبیہ، ضرب الامثال اور کہاوتیں ان کی نثر کا خاصہ ہیں، گویا علم بیان اور بدیع کو بخوبی استعمال کیا ہے۔ ان کے ہاں متروک و نامانوس الفاظ کی موجودگی اور دیگر زبانوں کے الفاظ اردو نثر کا حصہ بنانے کا رجحان یہ ظاہر کرتا ہے کہ ان کا اسلوب مشکل پسندی کا حامل ہے وہ اپنی نثر کو بامعنی، معلومات انگیز، فکر انگیز اور دلچسپ بنانے کے ساتھ ساتھ اردو زبان کا دامن بھی وسیع کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ مزاح کے مختلف حربے قاری کو تحریر سے جوڑے رکھتے ہیں۔ وہ جن اشیاء، واقعات، یا لوگوں کو موضوع بناتے ہیں ان کا تعلق کسی ماورائی دنیا سے نہیں بلکہ اسی دنیا سے ہے۔ یوسفی پوشیدہ یا نظر سے اوجھل رہ جانے والے پہلوؤں کو احاطہ تحریر میں لے آتے ہیں اور اس کے بعد قاری کے فہم اور تخیل پر چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ کیا اخذ کرتا ہے۔ وہ سب چیزیں کھول کر بیان کرنے کے باوجود بھی اپنے نظریات و افکار اپنے قاری کو زبردستی ماننے پر مجبور نہیں کرتے اور یہی ایک بڑے ادیب کی نشانی ہے کہ وہ ہر موضوع اور پہلو پر روشنی ڈالتا ہے مگر مجبور نہیں کرتا کہ ہر آنکھ اسی عکس کو دیکھے۔ وہ نہ عقل و منطق کے ذریعے قاری کو مجبور کرتے ہیں کہ وہ بات کو سمجھے اور نہ ہی یہ کوشش کرتے ہیں کہ پرانے افکار کو دلائل کے ذریعے قاری کے ذہن سے نکال پھینکا جائے۔

مشتاق احمد یوسفی کی تمام کتب کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ بجا طور پر کہا جا سکتا ہے کہ وہ زندگی کو سرسری نگاہ سے دیکھنے والے ادیب نہیں تھے۔ بلکہ وہ ایسے لکھاری تھے جو حالات کے اتار چڑھاؤ میں خاموشی سے لمبی سانس اپنے اندر اتارتے تھے اور ہر مشاہدے کو خود میں سمو لیتے تھے۔ ان کی کتابوں میں طویل وقفے یہ ثابت کرتے ہیں کہ وہ کتاب در کتاب لا کر مشہور ہونے کی غرض سے نہیں بلکہ اپنے اندر جذب مشاہدے کو قرطاس کے حوالے کرتے تھے۔

مشتاق احمد یوسفی کی نثر میں ادبی، علمی و تاریخی اور ثقافتی حوالہ جات کا عمیق مطالعہ کرنے کے بعد یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ یوسفی صاحب ایک ہمہ گیر شخصیت اور بڑے ادیب تھے۔ اردو ادب کی صنف طنز و مزاح میں یوسفی کی یہ پانچ کتابیں ایک قیمتی سرمایہ ہیں جو ہمیشہ ادب میں ان کا نام زندہ رکھیں گی۔ ان کی تمام تحریریں ایک ایسا آب گم ہیں جو ادب کے سمندر میں ضم ہیں اور بہاؤ کے ماخذ میں کہیں کوئی کمی واقع نہیں ہو رہی۔ ان کا اس دنیا سے رخصت ہو جانا ادب کی دنیا کا بڑا نقصان ہے، مگر اپنی تصانیف کی بدولت وہ ادبی دنیا کے افق پر ہمیشہ روشن ستارہ بن کر چمکیں گے اللہ کریم ایک حساس اور ذمہ دار ادیب کو جوار رحمت میں بلند مقام عطا کریں۔ آمین

کتابیات

کتابیات

ابن انشاؔ۔اس بستی کے اک کوچے میں۔نئی دہلی:۲۰۰۹۔

ابن انشاؔ۔دل وحشی۔نئی دہلی:۲۰۰۹۔

احسانی،جمال۔کلیات جمال احسانی۔اسلام آباد:دوست پبلیکیشنز۔۲۰۰۸۔

احمداللہ،سید۔تذکرہ مسلم شعرائے بہار۔کراچی:انٹرنیشنل پریس،س۔ن۔

احمد،الیاس۔گلہائے پریشاں۔الہٰ آباد:اسرار کریمی پریس،۱۹۵۷۔

احمد جمال پاشا۔ مرتب:اردو کے چار مزاحیہ شاعر،لکھنؤ:مکتبہ دین وادب۔س۔ن۔

احمد،مظہر۔مشتاق احمد یوسفی ایک مطالعہ۔دہلی:شبانہ پبلشرز،۱۹۹۶ء۔

اختر،جاوید۔ترکش۔بمبئی:ساحر پبلشنگ ہاؤس،۱۹۹۵۔

اقبال،علامہ محمد۔کلیات اقبال اردو۔لاہور:اقبال اکادمی پاکستان،۲۰۱۳۔

اکبر آبادی،سیماب۔کلیم عجم۔آگرہ:مکتبہ قصرالادب،۱۹۴۷۔

الہٰ آبادی،اکبر۔کلیات اکبر الہٰ آبادی۔مرتب:محمد نواز چودھری۔لاہور:مکتبہ شعروادب،س۔ن۔

امام،فضل۔انیس:شخصیت اور فن۔لکھنؤ:اترپردیش اکاوی،۲۰۰۷۔

امروہوی،رئیس۔الف۔کراچی:ادارہ ذہن جدید،س۔ن۔

انشاء،انشاءاللہ خان۔رانی کیتکی کی کہانی،مرتب:پروفیسر صاحب علی۔ممبئی:شعبہ اردو ممبئی یونیورسٹی،۲۰۱۱۔

انشاء،انشاءاللہ خان۔کلام انشاء،مرتبہ:محمد رفیع فاضل دیوبندی۔الہٰ آباد:ہندوستانی اکیڈمی،۱۹۵۲۔

انشاء،انشاءاللہ خان۔کلیات انشاء اللہ خان انشاء۔لکھنؤ:مطبع نامی منشی نول کشور،۱۸۷۶۔

انصاری،آزاد۔معارف جمیل۔حیدرآباد دکن:کاشانہ باز-بازار گھانسی،۱۹۳۸۔

اورنگ آبادی،سراج۔کلیات سراج۔نئی دہلی:قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان۔س۔ن۔

ایلیا،جون۔شاید۔کراچی:ابن حسن پرنٹنگ پریس،۱۹۹۱۔

آتش، حیدر علی۔کلیات آتش۔لاہور:انجمن حمایت اسلام پریس، ۱۹۶۳۔

آزاد، ابوالکلام۔مضامین ابو الکلام آزاد،لاہور: فرنٹیر بک ڈپو، س۔ن۔

آزاد، محمد حسین۔نیرنگ خیال۔ نئی دہلی:مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، ۱۹۷۰۔

بدایونی، شمس۔"داغ کی خطوط نگاری"مشمولہ فکر و تحقیق،داغ دہلوی نمبر، ش ۴۔اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۶۔

بدایونی، شمس۔شعری ضرب الامثال۔بدایوں:روشن پبلی کیشنز، ۱۹۸۲۔

بہادر، محمد تیغ۔دیوان داغ معروف بہ انتخاب داغ۔دہلی:انجمن ترقی اردو، ۱۹۱۰۔

پروین، نغمہ۔ساحر لدھیانوی: حیات اور کارنامے۔الہٰ آباد:سرسوتی پریس، ۲۰۰۷۔

تاثیر، محمد دین۔آتش کدہ۔دہلی: جامعہ ہمدرد، س۔ن۔

تبسم، صوفی۔کلیات صوفی تبسم، ۲۰۰۸۔

ثاقب، ذاکر حسین۔مرزا،دیوان ثاقب۔یو۔پی:اردو اکیڈمی، ۱۹۹۸۔

جالندھری، حفیظ۔کلیات حفیظ جالندھری، مرتبہ خواجہ محمد زکریا۔نئی دہلی: فرید بکڈپو لمیٹڈ، ۲۰۰۸۔

جاوید، انجم۔"شہر بے مایہ کی انمول تصویر"مشمولہ چہار سو، ج ۱۱، ش (مئی جون) ۲۰۰۲۔

جاوید، بینا۔"بہار سخن"مشمولہ چہار سو، ج ۱۱، ش (مئی جون) ۲۰۰۲۔

جعفری، ادا۔شہر درد۔لاہور: غالب پبلشرز، ستمبر ۱۹۸۲۔

چنگیزی، یاس یگانہ۔کلیات یگانہ۔کراچی:اکادمی بازیافت، ۲۰۰۳۔

حاتم، شیخ ظہور الدین۔دیوان زادہ، مقدمہ و تدوین ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار۔لاہور:مکتبہ خیابان ادب، س۔ن۔

حالی، الطاف حسین۔بیوہ کی مناجات۔امرتسر: شیخ عبدالعزیز پرنٹر، ۱۹۱۰۔

حالی، الطاف حسین۔مسدس حالی۔دہلی: حالی پبلشنگ ہاؤس، ۱۹۳۵۔

حالی، الطاف حسین۔دیوان حالی۔دہلی:اردو اکادمی، ۲۰۱۳۔

حبیب، طارق۔مشتاق احمد یوسفی :شخصیت اور فن۔اسلام آباد:اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸۔

حسن، میر۔دیوان میر حسن۔لکھنؤ: منشی نول کشور، ۱۹۱۲۔

حسین، مجتبیٰ۔ "حفیظ ہوشیارپوری مرحوم"، مشمولہ افکار کراچی، ش۳۶۔ مارچ ۱۹۷۳ء۔

حقی، شان الحق۔ حرف دل رس۔ کراچی: اردو اکیڈمی سندھ، ۱۹۸۱۔

حقی، شان الحق۔ تار پیراہن۔ کراچی: اردو اکیڈمی سندھ، جون ۱۹۸۳۔

خاں، اسد محمد۔ کھڑکی بھر آسمان، نظم درشن۔ کراچی: ابن حسن پریس، ۱۹۸۲۔

خسرو، امیر۔ دیوان امیر خسرو دہلوی، مرتب انوار الحسن۔ لکھنؤ: منشی نول کشور، ۱۹۶۷۔

خیر آبادی، ریاض۔ کلیات ریاض خیر آبادی، مرتبہ ڈاکٹر خلیل اللہ خان۔ لکھنؤ: نامی پریس نخاس، ۱۹۸۲۔

داغ، دہلوی۔ انتخاب کلام داغ۔ دہلی: حالی پبلشنگ ہاؤس، ۱۹۶۱۔

داغ، نواب مرزا خان۔ دیوان داغ۔ لاہور: بستان ادب، س۔ن۔

(اس زمین پر غزل تو موجود ہے مگر یہ شعر موجود نہیں ہے۔)

درد، میر۔ دیوان خواجہ میر درد۔ دہلی: اردو مرکز بلیماران، ۱۹۵۸۔

دہلوی، داغ۔ گلزار داغ۔ لکھنؤ: مطبع انوار محمدی، ۱۸۷۹۔

ذوق، شیخ ابراہیم۔ کلیات ذوق، مرتبہ: ڈاکٹر تنویر علوی۔ نئی دہلی: ترقی اردو بیورو، ۱۹۸۰۔

راشد، ن۔م۔ کلیات راشد۔ دہلی: کتابی دنیا، ۲۰۱۱۔

ربانی، غلام۔ الفاظ کا مزاج۔ نئی دہلی: مکتبہ جامعہ، ۲۰۱۱۔

رضا خاتون، بی بی۔ اردو طنز مزاح کا یوسف لاثانی، مشتاق احمد یوسفی۔ جہلم: بک کارنر پاکستان، نومبر ۲۰۱۸۔

روم، مولانا۔ مثنوی مولوی معنوی۔ لاہور حامد اینڈ کمپنی، ۱۹۷۴۔

ریاض، فہمیدہ۔ بدن دریدہ۔ لکھنؤ: مکتبہ دین و ادب، ۱۹۷۸۔

زور، محی الدین قادری۔ کلیات آل احمد سرور۔ نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ زبان، ۲۰۱۱۔

زیدی، علی جواد۔ ہماری قومی شاعری۔ لکھنؤ: اتر پردیش اردو اکادمی، ۱۹۹۸۔

زیدی، مصطفی۔ شہر آزر۔ راولپنڈی: ماورا پبلشرز، س۔ن۔

(اکثر دوسرا مصرعہ "کوئی کہکشاں" لکھا دکھائی دیتا ہے جب کہ درست مصرعہ میں "کہیں کہکشاں" ہے)

زیدی، مصطفیٰ۔ کلیات مصطفیٰ زیدی۔ لاہور: شرکت پریس، ۱۹۹۸۔

زیدی، ناصر۔ "احسان بن دانش" سے "سراپا دانش" تک، روزنامہ پاکستان (اسلام آباد)۔ ۲۳ مارچ ۲۰۱۵۔

سہارنپوری، ادیب۔ رنگ و آہنگ۔ کراچی: تاج آفس، ۱۹۵۱۔

سودا، مرزا محمد رفیع۔ انتخاب سودا، مرتب: رشید حسن خاں۔ دہلی: لبرٹی آرٹ پریس، ۱۹۷۲۔

شاعر، حمایت علی۔ مٹی کا قرض۔ کراچی: احمد برادرز پرنٹرز، ۱۹۸۰۔

شاکر، پروین۔ خوشبو۔ لکھنؤ: مکتبہ دین و ادب، ۱۹۸۰۔

شاہ، بلھے۔ کلیات بلھے شاہ، مرتبہ فقیر محمد فقیر۔ دہلی: غالب اکیڈمی، ۱۹۶۰۔

شفائی، قتیل۔ فن اور شخصیت، مرتب: ڈاکٹر راہی معصوم رضا۔ بمبئی: ۱۹۸۲۔

شفائی، قتیل۔ انتخاب قتیل شفائی۔ لاہور: الحمد پبلی کیشنز، ۲۰۱۱۔

شکیل الرحمان، میر۔ "ادب پارے: حفیظ جالندھری"۔ روزنامہ جنگ، (اسلام آباد)، ۱۴ مارچ ۲۰۱۸۔

شمس الحق، محمد۔ اردو کے ضرب المثل اشعار: تحقیق کی روشنی میں۔ نئی دہلی: ایم آر پبلی کیشنز، ۲۰۱۶۔

شمس الحق، محمد۔ پیمانہ غزل۔ اسلام آباد: نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۲۰۰۶۔

شمس الحق، محمد۔ اردو کے ضرب المثل اشعار تحقیق کی روشنی میں۔ لاہور: فکشن ہاؤس، ۲۰۰۳۔

شوق، نواب مرزا۔ مثنوی زہر عشق۔ دہلی: الجمعۃ پریس، س۔ن۔

شیرازی، حافظ۔ دیوان حافظ۔ دہلی: سب رنگ کتاب گھر، ۱۹۷۲۔

شیرازی، حافظ۔ دیوان حافظ، مترجم: قاضی سجاد حسین۔ لاہور: مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، ۱۹۸۴۔

صدیقی، اعتقاد حسین۔ اسرار خودی مع شرح پروفیسر یوسف سلیم چشتی۔ نئی دہلی: اعتقاد پبلشنگ ہاؤس، جنوری ۱۹۸۱۔

صدیقی، افتخار بیگم۔ شرح دیوان فانی۔ علی گڑھ: ایجوکیشنل بک ہاؤس، ۱۹۸۴۔

طاہر، محمد۔ مشتاق احمد یوسفی کی ادبی خدمات۔ اعظم گڑھ: شبلی نیشنل پوسٹ گریجویٹ کالج

۲۰۰۳ء۔

ظفر، بہادر شاہ۔دیوان ظفر۔ نئی دہلی: اعجاز پبلشنگ ہاؤس، س۔ن۔

عارف، افتخار۔کتاب دل و دنیا۔ کراچی: مقصود پریس، ۲۰۱۷۔

عارف، افتخار۔مہر دو نیم۔ لندن: انٹر لنک لونگراف، ۱۹۸۳۔

عالی، جمیل الدین۔ غزلیں دوہے گیت۔ کراچی: مکتبہ اسلوب، ۱۹۸۳۔

عباس، قمر۔ "قدرت اللہ شہاب"، روزنامہ جنگ(اسلام آباد)۱۲جولائی ۲۰۲۰۔

عبدالحق، مولوی۔دیوان تاباں۔ دکن: انجمن ترقی اردو اورنگ آباد، ۱۹۳۵۔

عقیل، شفیع۔ "حفیظ کا ایک یادگار انٹرویو"، مشمولہ افکار کراچی، ش ۳۶، مارچ ۱۹۷۳ء۔

علیم، عبید اللہ۔چاند چہرہ ستارہ آنکھیں۔ لکھنؤ: نصرت پبلشرز، امین آباد، ۱۹۸۵۔

غالب، مرزا اسد اللہ۔ غیر متدول کلام غالب، مرتب: جمال عبد الواحد۔ نیو دہلی۔۱۳: غالب اکیڈمی بستی حضرت نظام الدین، ۲۰۱۶۔

غالبؔ، مرزا اسد اللہ۔نوائے سروش مرتب: غلام رسول مہر۔ لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز پبلشرز، س۔ن۔

غالبؔ، مرزا اسد اللہ خان۔ غزلیات فارسی: تصحیح و تحقیق سید وزیر الحسن عابدی۔ لاہور: پنجاب یونیورسٹی پریس، ۱۹۶۹۔

غالبؔ، مرزا اسد اللہ خان۔دیوان غالب، مرتب: کالی داس گپتا رضا۔ انڈیا: سکار پبلشرز، ۱۹۸۸۔

فراز، احمد۔ کلیات احمد فراز، شہر سخن آراستہ ہے۔ اسلام آباد: دوست پبلی کیشنز، ۲۰۰۴۔

فرخی، اسلم۔ "اک تارہ ہے سرہانے میرے" مشمولہ چہار سو، ج ۱۱، ش۔ مئی جون ۲۰۰۲۔

فوق، محمد دین۔تذکرہ اقبال۔ لاہور: بزم اقبال، ۱۹۸۸۔

فیض، احمد فیض۔نسخہ ہائے وفا۔ دہلی: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، ۲۰۰۹۔

قاسمی، احمد ندیم۔فنون جدید غزل نمبر جلد دوم۔ جنوری ۱۹۶۹۔

کاشمیری، آغا حشر۔خوبصورت بلا۔ کلکتہ: تاج پریس، ۱۹۵۵۔

کاظمی، ناصر۔کلیات ناصر کاظمی۔۱۹۵۷۔

گورکھپوری، مجنوں۔"مشتاق احمد یوسفی کا فن" مشمولہ مشتاق احمد یوسفی کچھ یادیں کچھ باتیں، مرتبہ: امر شاہد۔ جہلم: بک کارنر پاکستان۔

گورکھپوری، فراق۔شبنمستان۔الہٰ آباد: پی سی دوادش شیرینی اینڈ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ، ۱۹۶۵۔

گورکھپوری، فراق۔نغمہ گل۔الہٰ آباد: ادارہ انیس اردو، ۱۹۷۱۔

گورکھپوری، فراق۔حاشیے۔الہٰ آباد: سنگم پبلشنگ ہاؤس، س۔ن۔

گوندل، محمد یار۔"مشتاق احمد یوسفی کے غالب سے ذہنی روابط" مشمولہ خیابان، شمارہ: ۲۷(خزاں ۲۰۱۲ء)۔

گونڈوی، اصغر حسین اصغر۔سرود زندگی۔لاہور: تاج کمپنی لمیٹڈ، س۔ن۔

گونڈوی، اصغر حسین اصغر۔نشاط روح۔لکھنؤ: اترپردیش اردو اکادمی، ۱۹۸۲۔

گیلانی، فرخ زہرا۔گھر کے اس پار۔لاہور: شرکت پرنٹنگ پریس، ۱۹۹۹۔

لکھنوی، شاد۔سخن بیمثال دیوان شاد۔لکھنؤ: تصویر عالم پریس، ۱۹۰۱۔

لکھنوی، بہزاد۔کیف و سرور۔دہلی: محبوب المطابع برقی پریس، س۔ن۔

ماہر القادری، علامہ۔کلیات ماہر۔لاہور: القمر انٹرپرائزرز، ۱۹۹۴۔

مجاز، اسرار الحق۔کلیات مجاز۔انڈیا: کتابی دنیا، ۲۰۰۲۔

مخدومؔ، محی الدین۔کلیات مخدوم محی الدین، مرتب: فاروق ارغلی۔ فرید بک ڈپو پرائیویٹ لمیٹڈ، ۲۰۱۱۔

مدنی، عزیز حامد۔کلیات عزیز حامد مدنی، مرتب ظفر سعید سیفی۔ کراچی: اکادمی بازیافت، ۲۰۱۳۔

مراد آبادی، جگر۔آتش گل۔لاہور: فیروز پرنٹنگ پریس، س۔ن۔

مراد آبادی، جگر۔انتخاب دیوان جگر۔حیدر آباد: عثمانیہ بک ڈپو، س۔ن۔

مراد آبادی، جگر۔کلیات جگر۔دہلی: انجمن ترقی اردو (ہند)، س۔ن۔

مسعود، اظہر۔اردو کے ضرب المثل اشعار۔لکھنؤ: ایڈورٹائزرز انڈیا، ۲۰۱۴)۔

مسعود، انور۔دیوار گریہ۔لاہور: نایاب ڈاٹ نیٹ، ۲۰۰۶۔

مصحفیؔ، غلام ہمدانی۔کلیات مصحفی۔لاہور: مجلس ترقی ادب، ۱۹۶۹۔

ملیح آبادی، جوش۔انتخاب جوش۔لکھنؤ: اترپردیش اردو اکیڈمی، ۱۹۸۷۔

ملیح آبادی، جوش۔کلیات جوش ملیح آبادی۔دہلی:انجمن ترقی اردو(ہند)،۲۰۰۷۔

مودودی،نورالحسن۔صابری،نغمات سماع۔۱۹۳۵۔

مومن،مومن خان۔کلیات مومن۔لکھنؤ:مطبع منشی نول کشور،۱۹۳۱۔

موہانی،حسرت۔انتخاب سخن۔لکھنؤ:اترپردیش اردواکیڈمی،۱۹۸۳۔

موہانی،حسرت۔کلیات حسرت موہانی۔الہ آباد:سینٹرل لائبریری آف الہ آباد یونیورسٹی،۱۹۴۳۔

موہانی،حسرت۔نکات سخن۔دہلی:ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس۔۲۰۱۳۔

میر درد،دیوان درد،مرتبہ خلیل الرحمٰن داؤدی۔لاہور:مجلس ترقی ادب،۱۹۶۲۔

میرؔ،تقی میر۔کلیات میرؔ مرتب:ظل عباس عباسی۔نئی دہلی:قومی کونسل برائے فروغ اردوزبان،۲۰۰۳۔

میر،میر تقی۔کلام میر تقی میر۔دہلی:لیتھو پرنٹنگ پریس،س۔ن۔

میراجی۔کلیات میرا جی،مرتب:جمیل جالبی۔لندن:اردومرکز،۱۹۸۸۔

میرٹھی،محمد اسمٰعیل۔کلیات اسمٰعیل۔میرٹھ:وی اورینٹل پبلشنگ کمپنی،۱۹۱۰۔

مینائی،امیر۔صنمخانہ عشق۔حیدرآباد:امیر ادارہ ادبیات اردو،۱۹۲۰۔

مینائی،امیر۔کلام امیر مینائی ۔دہلی:مشورہ بک ڈپو،س۔ن۔

نارنگ،گوپی چند۔کلیات ہندوی امیر خسرو مع تشریح وتجزیہ نسخہ برلن۔نئی دہلی:ساہتیہ اکیڈمی،۲۰۱۷۔

ناسخ،امام بخش۔کلیات ناسخ۔لکھنؤ:منشی نول کشور،۱۸۶۳۔

نبیل،عزیز۔مجلہ دستاویز،ادارہ دستاویز۔۲۰۱۴۔

نصرت،خلیق الزماں۔مشہور اشعار گمنام شاعر۔بھیونڈی:کائنات پبلی کیشنز،۲۰۱۵۔

نصیر الدین، شاہ۔کلیات شاہ نصیر،مرتبہ:ڈاکٹر تنویر علوی۔لاہور:ناظم مجلس ترقی ادب،۱۹۷۷۔

نظیر،اکبر آبادی،کلیات نظیر۔مرتب:عبدالباری آسی۔لاہور:مکتبہ شعروادب،س۔ن۔

نگاہ،زہرا۔شام کا پہلا تارہ۔نئی دہلی:مکتبہ جامعہ لمیٹڈ،۲۰۱۲۔

نیازی،منیر۔کلیات منیر۔لاہور:ماوراپبلشر،۱۹۸۶۔

ہاشمی،سراج۔طنزومزاح کے شہنشاہ اکبرالہ آبادی کا یوم ولادت ۱۶نومبر،"صدائے

وقت"، (کشمیر)، ۱۶ نومبر ۲۰۱۸ء۔

یوسفی، مشتاق احمد۔ زرگزشت۔ کراچی: مکتبہ دانیال، ۲۰۰۴ء۔

یوسفی، مشتاق احمد۔ خاکم بدہن۔ کراچی: مکتبہ دانیال، ۲۰۰۴ء۔

یوسفی، مشتاق احمد۔ شام شعر یاراں۔ لاہور: جہانگیر بکس، س۔ن۔

یوسفی، مشتاق احمد۔ آب گم۔ لاہور: جہانگیر بکس، س۔ن۔

یوسفی، مشتاق احمد۔ چراغ تلے۔ کراچی: مکتبہ دانیال، ۲۰۱۶ء۔

یوسفی، مشتاق احمد۔ مشتاق احمد یوسفی کچھ یادیں کچھ باتیں۔ مرتب: امر شاہد۔ جہلم: بک کارنر۔ ۲۰۱۸ء۔

انٹرنیٹ

۱) ‏https://jang.com.pk/news/567380، وصال یار سے دونا ہوا عشق۔ ۱۴ جنوری ۲۰۲۱، ۱۰:۰۰ رات

۲) ‏http://urduashaarlatest.blogspot.com/2017/12/blog-post_119.html، ۲۲ جنوری ۲۰۲۱، ۱۱:۰۰ شام۔

۳) ‏https://sukhansara.com/2015/10/25/%D9%BE%D8%AA%DB%81-%D9%BE%D8%AA%DB%81-%DB%81%D8%A7%D8%AA%DA%BE-%D9%85%D9%84%D8%AA%D8%A7-%D8%B1%DB%81-%DA%AF%DB%8C%D8%A7-%DA%AF%D9%84%D8%B2%D8%A7%D8%B1-%DA%A9%D8%A7-2/، ۲۱ جنوری ۲۰۲۱، ۱۱:۰۰ شام۔

۴) ‏https://sukhansara.com/2015/10/25/%D9%BE%DA%BE%D8%B1-%D8%B3%D9%88%DA%86-%D9%84%D9%88-%D8%A8%D8%A7%D9%82%DB%8C-%D8%AA%D9%88-%D9%86%DB%81%DB%8C%DA%BA-%DA%A9%D9%88%D8%A6%DB%8C-%D8%B3%D8%AA%D9%85-%D8%A7%D9%88%D8%B1-2/، ۲۱ جنوری ۲۰۲۱، ۱۱:۵۰ شام۔

۵) ‏https://urdu.tebyan.net/index.aspx?pid=70716، ۱۳ جنوری ۲۰۲۱، ۹:۱۰ شام۔

۶) ‏https://urdushahkar.org/02-tuloo-e-fikr-josh-malihabadi-17-32-subah/، ۱۲ جنوری ۲۰۲۱، ۵:۴۷ پی ایم۔

۷) https://urdushahkar.org/bhor-sohani-josh/ ۔۱۲ جنوری ۲۰۲۱، ۵:۴۵ شام۔

۸) https://urdushahkar.org/rubaaiyaat-sheeb-josh/ ،۱۲ جنوری ۲۰۲۱، ۵:۴۸ شام۔

۹) https://urgoldenpoems.blogspot.com/2016/02/200.html ،۲۲ جنوری ۲۰۲۱، ۱۱:۰۰ شام

۱۰) https://www.google.com/search?q=%DA%A9%D9%88%D8%A6%DB%8C+%D9%8
5%D8%B4%D8%AA%D8%B1%DB%8C+%DB%81%D9%88+%D8%AA%D9%88+%D8%
A2%D9%88%D8%A7%D8%B2+%D8%AF%DB%92+%D9%85%DB%8C%DA%BA+%DA
%A9%D9%85%D8%A8%D8%AE%D8%AA+%D8%AC%D9%86%D8%B3+%DB%81%D9
%86%D8%B1+%D8%A8%DB%8C%DA%86%D8%AA%D8%A7+%DB%81%D9%88%DA
%BA&rlz=1C1CHBD_enPK799PK799&oq=%DA%A9%D9%88%D8%A6%DB%8C
+%D9%85%D8%B4%D8%AA%D8%B1%DB%8C+%DB%81%D9%88+%D8%AA%D9%8
8&aqs=chrome.1.69i57j69i59.10799j1j7&sourceid=chrome&ie=UTF-8 ۱۴ جنوری
۲۰۲۱، ۱۲:۰۰، شام۔

۱۱) https://www.humsub.com.pk/213450/mubashir-ali-zaidi-153 مبشر زیدی، دماغ کا دہی
بنایا یا دہی بنائی/ ۱۴ فروری ۲۰۱۹، شام

۱۲) https://www.punjnud.com/Aarticles_detail.aspx?ArticleID=6806&ArticleTitle
=Safi%20Lakhnavi%20Ka%20Yom%20e%20Wafat صفی لکھنوی کا یوم وفات، اعجاز زیڈ ایچ، ۱۲ جنوری
۲۰۲۱، ۱۲:۰۰، شام۔

۱۳) https://www.rekhta.org/masnavii/sehr-ul-bayaan-meer-hasan-
masnavii?lang=ur ۱۲ جنوری ۲۰۲۱، ۱۲:۰۰، شام۔

۱۴) https://www.tafacur.com/ ،۲۰ جنوری ۲۰۲۱ شام۔

۱۵) https://www.urduweb.org/mehfil/threads/%D8%AA%D9%85-
%D8%A7%DA%A9-%DA%AF%D9%88%D8%B1%DA%A9%DA%BE-
%D8%AF%DA%BE%D9%86%D8%AF%D8%A7-%DB%81%D9%88-%DB%94-
%D9%86%D8%A7%D8%B2-
%D8%AE%DB%8C%D8%A7%D9%84%D9%88%DB%8C.52919/ ۲۲ جنوری ۲۰۲۱، ۲:۰۰ دن۔

۱۶) https://www.urduweb.org/mehfil/threads/%D8%B1%D9%86%DA%AF-

%D8%A8%D8%A7%D8%AA%DB%8C%DA%BA-
%DA%A9%D8%B1%DB%8C%DA%BA-%D8%A7%D9%88%D8%B1-
%D8%A8%D8%A7%D8%AA%D9%88%DA%BA-%D8%B3%DB%92-
%D8%AE%D9%88%D8%B4%D8%A8%D9%88-%D8%A2%D8%A6%DB%92-
%D8%B6%DB%8C%D8%A7-
%D8%AC%D8%A7%D9%84%D9%86%D8%AF%DA%BE%D8%B1%DB%8C.54621،،۲۱
جنوری،۲۰۲۱ء،۰۰:۱۱شام۔

۱۷) https://www.urduweb.org/mehfil/threads/%D9%82%D8%B7%D8%B9%D8%A7%D8%AA.54773/،۷ جنوری۲۰۲۱ء،۰۰:۸پی ایم۔

۱۸) https://www.urduweb.org/mebfil/threads/%D9%85%D8%B1%DB%8C%D8%B6%D9%90-%D9%85%D8%AD%D8%A8%D8%AA-%D8%A7%D9%86%DB%81%DB%8C-
%DA%A9%D8%A7-%D9%81%D8%B3%D8%A7%D9%86%DB%81-
%D8%B3%D9%86%D8%A7%D8%AA%D8%A7-%D8%B1%DB%81%D8%A7-
%D8%AF%D9%85-%D9%86%DA%A9%D9%84%D8%AA%DB%92-
%D9%86%DA%A9%D9%84%D8%AA%DB%92.63278/ ۲۱ جنوری۲۰۲۱ء،۳۰:۱۱شام۔

۱۹) https://www.urduweb.org/mehfil/threads/%DA%A9%D8%B1%D8%A7%DA%86%DB%8C-%D9%88%D8%A7%D9%84%D9%88.15498/،۷ جنوری۲۰۲۱ء،۰۰:۸پی ایم۔

۲۰) https://www.urduweb.org/mehfil/threads/%DA%A9%D9%84-
%D8%B1%D8%A7%D8%AA-%D8%A8%D8%B2%D9%85-%D9%85%DB%8C%DA%BA-
%D8%AC%D9%88-%D9%85%D9%90%D9%84%D8%A7%D8%8C-
%DA%AF%D9%84%D8%A8%D8%AF%D9%86-%D8%B3%D8%A7-
%D8%AA%DA%BE%D8%A7-%D8%BA%D8%B2%D9%84%D9%90-
%D9%85%D9%8F%D8%AD%D8%B3%D9%86-
%D9%86%D9%82%D9%88%DB%8C.53386/% ۲۲ جنوری۲۰۲۱ء،۰۰:۱۲دن۔

۲۱) وسعت اللہ خان، "پر یہ بھی چاہتی ہوں تیرا گھر بسا رہے"، https://www.bbc.com/urdu/pakistan، ۲۶ فروری ۲۰۱۷ء۔

۲۲)اردو اور فارسی شاعری سے انتخابات ,kalaamblog.blogspot.com۶ جنوری ۲۰۲۱، ۲۰:۵ شام۔

۲۳)　امیر خسرو-انتخاب خسرو/اردو،https://www.punjnud.com۵ جنوری ۲۰۲۱، ۴۰:۲دوپہر۔

۲۴)　تسلیم فاضلی کی شاعری،https://chunida.com۶ جنوری ۲۰۲۱، ۱۲:۲۰ صبح

۲۵)　حضرت امیر خسرو کا ایک گیت اور جدید گائیکی،punjnud.com۵ جنوری ۲۰۲۱، ۳۷:۲دوپہر۔

۲۶)ڈاکٹر قرۃ العین طاہرہ، حفیظ غزل گویا غزل باف

https://www.punjnud.com/ViewPage.aspx?BookID=17508&BookPageID=42

۱۳،3310&BookPageTitle=Hafeez%20Ghazal%20Go%20Ya%20Ghazal%20Baaf

جنوری ۲۰۲۱، ۲۰:۱دن

۲۷)　ذیشان حسین، چند تصویر بے حیا چند حسینوں کے خطوط، https://www.humsub.com.pk،۵

جنوری ۱۲:۳سہ پہر۔

۲۸)　رنگ اردو،http://xericarien.blogspot.com۵ جنوری ۳۰:۲، ۲۰۲۱سہ پہر۔

۲۹)روحی کنجاہی، منتخب شاہ کار اشعار (لاہور: الحمید پبلی کیشنز: ۱۹۹۳) ص ۱۹۲

۳۰)　ساقیا دے بھی مئے روح افزا تھوڑی سی، urduashaarlatest.blogspot.com،۷ جنوری ۲۰۲۱۔

۳۱) سخنور،https://www.urduweb.org۵ جنوری ۲۰۲۱، ۳۰:۲دوپہر۔

۳۲)　سلیم احمد کی کتاب "غالب کون؟"

http://ghalibkaun.blogspot.com/2015/02/masaai-e-tasawwuf.html۲۴ جنوری

۲۰۲۱، ۳۰:۲شام۔

۳۳)　شیخ سعدی شیرازی کے چند اشعار مع ترجمہ،arzemusannif.blogspot.com۱۹ جنوری

۲۰۲۱، ۰۰:۴شام

۳۴)　فرحت زاہد کی شاعری،-https://www.darsaal.com/poetry/farhat-zahid/urdu

poem/16051.html،۲۱ جنوری، ۲۰۲۱، ۰۰:۱۱شام۔

۳۵)　کبیر، موری سر سے ٹلی بلا،-https://sufinama.org/bhajans/kabeer

bhajans?lang=ur،۱۹ جنوری ۲۰۲۱، ۲۴:۶شام۔

۳۶)　گھر ہوا، گلشن ہوا، صحرا ہوا

https://www.urduweb.org/mehfil/threads/%DA%AF%DA%BE%D8%B1-

%DB%81%D9%88%D8%A7%D8%8C-%DA%AF%D9%84%D8%B4%D9%86-
%DB%81%D9%88%D8%A7%D8%8C-%D8%B5%D8%AD%D8%B1%D8%A7-
%DB%81%D9%88%D8%A7-%D9%81%D9%86%D8%A7-
%D9%86%D8%B8%D8%A7%D9%85%DB%8C-
%DA%A9%D8%A7%D9%86%D9%BE%D9%88%D8%B1%DB%8C.85198%/-فنا نظامی کانپوری،
۲۱ جنوری ۲۰۲۱، ۱۱:۰۰ شام۔

۳۷) منیر نیازی نے شوق پورا کر لیا
https://www.bbc.com/urdu/pakistan/story/2006/12/061227_munir_arifwaq،
ar، ۱۲ جنوری ۲۰۲۱، ۸:۰۰۔

۳۸) ی رقصم - شیخ عثمان مروندی معروف بہ لال شہباز قلندر کی غزل، www.urduweb.org ۱۹ جنوری
۲۰۲۱، ۶:۱۵ شام۔

۳۹) رومی، مولانا جلال الدین۔ urduweb.org/mebfil/threads/خوبصورت-فارسی-اشعار-مع-اردو-
ترجمہ.۱۰۳۱۹/page-431، ۱۹ جنوری، ۲۰۲۱، ۳:۳۰ شام۔